دعوتِ حق

مؤلفہ

سید محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ

Marfat.com

129-5-
Marfat.com

جملہ حقوق بحق پیر سید محبوب الٰہی شاہ صاحب محفوظ ہیں۔

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

دعوتِ حق

DATA ENTERED

یعنی

GIFT BOOK

خاندانِ قادریہ چشتیہ نقشبندیہ کے اذکار و اشغال و مراقبا
اور ہر سہ خاندان کے شجرہ شریف بمع چند اعمال،
معمولہ سید پیر محبوب الٰہی صاحب

مرتبہ

سید پیر محبوب الٰہی عرف اللہ شاہ صاحب قادری،
چشتی نقشبندی دہلوی حال مقیم کوڑے شاہ زیرین
ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع منٹگمری۔

قیمت ——— پانچ روپے

Marfat.com

بار　اوّل

تعداد　۵۰۰

جنوری ۱۹۶۲ء

قیمت　پانچ روپے

پیر محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ نے لاہور آرٹ پریس سے چھپوا کر شائع کی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب مراتب حمد اُس ذاتِ واحد کیلئے ہے جو سب کا معبُود ہے موجُودِ مطلق ہے۔ اور بڑی شان رکھتا ہے۔ اور نعمت کے کُل مدارج نبی مُکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے واسطے ہیں۔ جو کہ باعثِ مظہرِ عالم ب خدا ہے۔ حق تعالیٰ اُس پر اور اُس کے سب آل واصحاب پر درُود وسلام فرمائے حمد و صلوٰۃ کے بعد احقر ناچیز سراپا گناہ سید پیر محبوب الٰہی عرف اللہ شاہ قادری، چشتی، نقشبندی جو سب سے ایک کمترین خادم اور ادنیٰ مرید کروب آستانہ جناب تقدس مآب حقیقت آگاہ کمالات دستگاہ صاحب یعت وطریقت دریائے حقیقت و معرفت ہادیٔ دین متین امام السالکین لائے عارفین مکرّم و معظّم پیر و مرشد قُل ہو اللہ شاہ قادری چشتی نقشبندی قدس سرہٗ کا ہے۔ عرض کرتا ہے کہ میرے بعض یارانِ طریقت اور الخصوص بندہ کے مریدان میں سے چند خلفائے طریقت مثلاً پیر تقی شاہ ف فیض اللہ شاہ قوم کھگہ و دیگر مولوی رحمت علی عرف کلیم اللہ شاہ وم قریشی ساکن کوڑے شاہ و سویم غلام رسول عرف شاہ اللہ شاہ قوم ریشی و چہارم مولوی عبد الغفور صاحب دہلوی حال مقیم کراچی و پنجم افظ عبد العزیز و عبد الغنی ساکن منٹگمری ہفتم مولوی نور احمد قوم کھوکھر بی اور دیگر بہت سے مریدانِ طریقت نے مجھ سے کہا اور اس امر کے ہوئے کہ جو اذکار و اشغال اور مراقبات خاندانِ عالیہ قادریہ چشتیہ نقشبندیہ کے معمولِ بہا ہیں وہ سب کے سب لکھے جائیں، تاکہ

Marfat.com

اِس کے بعد مفارقت میں کہ ہم سب دُور دراز خاکِ ہندوستان، پاکستان میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ہمیشہ حاضر ہونا مشکل ہے۔ اِس لیئے ضروری ہے کہ تمام اذکار و اشغال مراقبات ہر سہ خاندان عالیہ۔ قادریہ۔ چشتیہ۔ نقشبندیہ درج کر دیں۔ تاکہ ہمارے کام آئیں اور ہم اِن پر عمل کریں۔

اگرچہ اِس ہیچکارہ نالائق کو اِس قدر لیاقت اور منزلت کہاں کہ یہ رتبہ شیخ کامل کا ہے انجام کو پہنچائے۔ لیکن اصرار التماسِ عزیزان و مریدان سے ناچار ہوکر جناب باری میں ملتجی ہوں اور بحکم الٰہی اِس کے لکھنے پر مامور ہو کہ عادتِ الٰہی یوں ہی جاری ہے۔ کہ جس سے لوگ ارادت اور عقیدت رکھتے ہیں۔ ضرور اُس کی زبان اور قلم سے اُن کو فیضان پہنچتا ہے۔ اگرچہ وہ بیان اور کتابوں میں بھی ہو۔ اِس لیئے مجھے اپنے پیر و مرشد اور بزرگان خاندان سے جو کچھ اذکار و اشغال سلسلہ قادریہ۔ چشتیہ۔ نقشبندیہ کے پہنچے ہیں۔ تحریر کرتا ہوں۔ کیا عجب ہے کہ سائلان کی ہمت و دعا اِس کے مطالعہ سے میرے حق میں کام دے۔ اور وہ اپنے مقصود کو پہنچیں اور یہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ جس کو چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت کرتا ہے۔ جاننا چاہیئے کہ اکثر اذکار و اشغال خاندانِ قادریہ اور چشتیہ کے بسبب اتحاد و اتفاق نسبت بزرگان ہر دو خاندان عالیشان کے مخلوط ہو گئے ہیں۔ یہاں تک کہ جو شغلِ خاص حضراتِ قادریہ کا ہے۔ اُس کو چشتیہ کرتے ہیں اور جو چشتیہ کے ہیں اُس کو قادریہ کرتے ہیں چونکہ دونوں کی مُراد ایک ہے بایں لحاظ ناچیز نے بھی کچھ تفریق نہیں کی۔ دونوں طریقوں کے اشغال تھوڑے لکھ دیئے ہیں۔ سالک پر اُس کی تفریق خود معلوم ہو جائیگی اور ناچیز اپنے کو بھول چوک سے پاک نہیں سمجھتا اور اِس کا نام دعوتِ حق رکھا ہے۔ اللہ

...تعالیٰ ہی صاحبِ توفیق ہے جنوری ۱۹۶۲ء

مُقدّمہ

معلوم کر، اَے سالک! خدا تعالیٰ تیری طریقِ سلوکِ حق میں مدد ...رے کہ جب سالک کو راہِ حق تعالیٰ کی توفیق عطا ہوتی ہے۔ تو پہلے اُس کے ...ل میں انوارِ ہدایت سے روشنی ڈالی جاتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ ...ہدِ اللّٰہ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ۔ وہ روشنی اِس کے دِل سے تمام ...دُورتوں اور گمراہیوں کو دُور کر دیتی ہے۔ تو اِس حُطامِ دُنیا سے اِس کا ...ل سرد ہو جاتا ہے۔ اور آخرت کی طلب میں سرگرمی پیدا کرتا ہے۔ اور توبہ ...ی لگام ہاتھ میں لیکر ندامت کی رکاب میں قدم دھر کر استغفار کے گھوڑے ...پر سوار ہوتا ہے۔ یعنے سب باتوں سے تائب ہوتا ہے۔ اور سب گناہوں ...و چھوڑ کر قبلہ طاعت و عبادات یعنے حق تعالیٰ کی طرف مُنہ کرتا ہے اُس ...وقت اُس کے سوائے اِس کے کچھ چارہ نہیں کہ اپنے آپ کو ایسے پیرو مُرشد کامل کے قدموں پہ ڈالے جو مقتدائے وقت اور جامعِ شریعت و طریقت ہو۔ اور اُس کی خدمت سے سعادت مندی حاصل کرے۔ اور اُس کے دامنِ دولت کو ہاتھ سے نہ چھوڑے یعنے اَیسے مُرشد کو غنیمت جانے اور اِس کی خدمت اور حاضری سے غافل نہ رہے۔ اور بیعت کرے تا کہ شیطانی مکاید اور نفسانی مکروہات سے کہ یہ دونوں سالک کے رہزن ہیں پیر کی توجہ کی برکت سے محفوظ رہے۔ اور اپنے باطنی امراض کے معالجے کیلئے پیر کے ارشاد کا پابند ہو۔ کیونکہ جب تک اندرونی بیماریاں یعنی حسد بخل۔ کبر۔ کینہ۔ عُجب ریا۔ بُغض وغیرہ دُور نہ ہونگے اور بجائے اِن کے

Marfat.com

اوصافِ حمیدہ جیسے علم، حلم، سخاوت، تواضع، ذلّتِ نفس۔ رضا، تسلیم وغیرہ اور کم کھانا۔ کم سونا۔ کم بولنا، کم ملنا پیدا نہ ہونگے ہرگز وصُول اِلیٰ اللہ کی استعداد میسّر نہ ہوگی۔ اِس واسطے مُرشد کی صحبت اور اُس کی اتباع کی ضرورت لازم پکڑے۔ چُنانچہ کلام مجید میں حق تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ہ

اور دُوسری جگہ فرماتا ہے:۔

وَاتَّبِعْ سَبِیْلَ۔ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ۔

اِن دونوں آیتوں میں اَمر کا صیغہ واقع ہے۔ اور امر مقتضی وجوب ہے۔ اور یہ بات کچھ چھپی ہوئی نہیں ہے کہ سچّے نائب اور سچّے منیب اسی قوم کے لوگ ہیں۔ اور بیعت کرنی اور پیر یا مُرشد کی صُحبت کا اختیار کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کا اور اصحابہ کا فعل ہے۔ جن کے لیئے قرآنِ پاک شاہد ہے:۔

قولہٗ تعالیٰ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ الخ

ایضاً دیگر اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

اسی لیئے حضرت محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اَلشَّیْخُ فِیْ قَوْمِهٖ كَالنَّبِیِّ فِیْ اُمَّتِهٖ۔ ترجمہ:۔ یعنی شیخ اپنی قوم میں ایسا ہوتا ہے۔ جیسا اپنی اُمّت میں نبیؐ ہوتا ہے۔ اور بزرگانِ دین نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ کا طالب ہو۔ اُسے چاہیئے کہ اہلِ تصوّف کی مجلس میں بیٹھا کرے جیسے نبی کی صحبت ضروری ہے۔ ایسے ہی (بسبب نیابت) شیخ کی خدمت بھی ضروری ہے پس اگر شیخ کامل کے حضور میں رہکر اپنے سب کاروبار اور ارادہ

کو شیخ کے اختیار میں دیگا اور اُس کے حکم کے موافق عمل کرے گا۔ تو خدا کی ذات سے امید قوی ہے کہ وہ بہت جلد کامیاب ہو جائیگا۔

تنبیہ

فی الحال طریق سلوک مجملاً لکھا جاتا ہے۔ مفصل کیفیت راہِ سلوک کے طے کرتے وقت معلوم ہوگی۔ واضح ہو کہ سلوک کے طریقے بہت سے ہیں۔ کیونکہ طالبانِ حق کی طبیعتیں مختلف ہیں اور شیخ کہ جو دِل کا طبیب ہے مرید کے مرض کے موافق علاج کرتا ہے۔ اِسی سبب سے فرمایا ہے کہ اللہ کے طریق کے راستے خلائق کے انفاس کے برابر ہیں لیکن اُن سب طریقوں سے تین طریقے بہت قریب ہیں۔

پہلا طریقہ۔ اخیار کا ہے۔ کہ اُس میں بہت سے روزے رکھنے اور نماز میں پڑھنے اور تلاوت قرآن شریف میں مشغول ہونا اور حج کرنا اور جہاد میں شامل ہونا ہے اِس راہ کے چلنے والے ایک مدت دراز میں منزلِ مقصود میں پہنچتے ہیں۔

دُوسرا طریقہ۔ اصحاب مجاہدات اور ریاضات کا ہے کہ عاداتِ ذمیمہ کو اخلاق حمیدہ سے بدلتے ہیں۔ اِن کو ابرار کہتے ہیں۔ اور اِس راہ سے بھی اکثر لوگ مقصود کو پہنچتے ہیں۔

تیسرا طریقہ تصوّف کا ہے کہ جو قادریہ یا نوا۔ وچشتیہ اور نقشبندیہ ہر سہ طریق کے لوگ کاربند ہیں۔ کہ یہ لوگ ریاضت سے بھاگتے ہیں۔ اور خلائق کی صحبت سے بچتے ہیں اِن کا کام سوائے وِردِ اور اشتیاق اور شوق ذِکر۔ فکر۔ شکر کے اور کچھ نہیں ہے۔ اِس طریق

Marfat.com

سے اکثر مقصود کو جلدی پہنچتے ہیں۔ اور بہت سے تزکیۂ نفس اور تصفیہ قلب اور تخلیہ رُوح میں مشغول رہتے ہیں۔ اور کشف کرامات پسند نہیں کرتے اور اپنے نقد وقت کو مُوتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کی استقامت میں صرف کرتے ہیں یہ طریقہ مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے وصُول الی اللہ میں زیادہ قُرب رکھتا ہے۔ اور وصُول اِس طریق کا ہر سہ خاندان قادریہ با نوا۔ چشتیہ، نقشبندیہ میں دس چیزوں سے ہے اوّل توبہ ہے اور اُس کے معنے یہ ہیں کہ ماسوا اللہ کے مطلوبات چیزوں کو چھوڑ دے جیسے مرنے کے وقت انقطاع ہوتا ہے دوسرے زہد یعنے دُنیا اور ما فیہا سے کچھ غرض نہ رکھے اور سب کو چھوڑ دے جیسے مرنے کے وقت سب کو چھوڑتا ہے

تیسرے توکّل اس سے یہ مراد ہے کہ اسباب ظاہری کو ترک کرے جیسا کہ موت کے وقت ترک کرتا ہے۔

چوتھا قناعت یعنی اپنی نفسانی اور شہوانی خواہشوں کو ایسا ترک کرے جیسے موت کے وقت ترک ہو جاتی ہیں۔

پانچویں عزلت۔ یعنی خلایق سے کنارہ کشی اور انقطاع کرنا جیسے موت کے وقت ہوتا ہے۔

چھٹے توجہ یعنی اللہ کے سوا سب طرف سے اپنے اغراض کو اُٹھا کر منہ پھیر لے۔ جیسے موت کے وقت ہوتا ہے۔

ساتویں صبر یعنی مجاہدہ کرے اور نفسانی لذائذ کو ترک کر دے جیسے موت کے وقت بلا مجاہدہ چھوڑ جاتا ہے۔

Marfat.com

آٹھویں رضا یعنی اپنے نفس کی رضا کو چھوڑ کر اللہ کی رضا پر راضی رہے اور اُس کے حکم ازل پر سر جھکائے جیسے موت کے وقت ہوتا ہے۔

نویں ذکر یعنی اللہ کے ذکر کے سوا سب کو چھوڑ دے جیسے موت کے وقت چھوڑتا ہے۔

دسویں مراقبہ یعنی اپنے سب حول اور حواس اور قوت کو ترک کر دے جیسا کہ موت کے وقت ترک کر دیتا ہے۔

پس طالب کو چاہیئے کہ پہلے حسب ارشاد پیر و مرشد اُن بُری خصلتوں سے جو لوازمہ حیوانی و عنصری سے ہیں اپنے آپ کو بچائے اور اوصافِ حمیدہ پیدا کرے اور اپنے دل کو غیر اللہ کی کدورتوں سے پاک و صاف رکھے تاکہ لیاقت وصول الی اللہ کی حاصل ہو ۞

بقایا مضمون جو سہواً رہ گیا ہے۔ صفحہ ۲۰ سے

طالب کو پلائیں اور اس کے بعد جامِ شمع درد وجد جذب حال کو سات مرتبہ پڑھ کر دو رکعت راست دم کریں جو یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ اس کے بعد مرشد مرید کے استعداد اور قابلیت کے موافق طریق ذکر کا تلقین فرمائے اور سلوک کے آداب سے مطلع فرمائے اور اُس کے حال پر کمال توجہ رکھے اور تحصیل مسائل فقہ ضروریہ اور درستی عقائد اہل سنت والجماعت کے لیے تاکید کرتا ہے اور شرع شریعت کی تابعداری کی رغبت اور حرص دلائے کہ اس کے مطلوب تک پہنچنا مشکل ہے اور ارشاد فرمائے کہ جو مکاشفہ وارادات خلافِ شرع

Marfat.com

فصل بیعت کے طریقے کے بیان میں

پیر کو چاہیئے کہ جس کو بیعت کرے اُس کو اوّل دو رکعت نماز نمازِ نفل بسنّت کفارہ گناہ پڑھا کر اور سو مرتبہ استغفار اور سو مرتبہ درود شریف پڑھا کر پھر طالب کو اپنے رُو برُو مؤدب دو زانو بٹھلاوے اور یہ خطبہ پڑھنا شروع کرے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ

اِس کے بعد اپنا ہاتھ مرید کے ہاتھ پر رکھے اور یہ آیت شریف پڑھے

يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا وَنَفَعَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اور جو عورت مرید ہو تو بجائے ہاتھ کے چادر یا عمامہ یا رُومال کا گوشہ اُس کے ہاتھ میں دے اور مُرید سے فرماوے کہ کہو اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِس کے بعد کلمہ طیب

لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ تین
مرتبہ پڑھائے۔ اِس کے بعد مرید سے فرمائے کہ کہو میں کلمہ شریف کو دل و
زبان سے پڑھ کر اقرار کرتا ہوں۔ کہ میں اللّٰہ اور اُس کے رسُول حضرت محمد
مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لایا اور سب کفر و شرک کے
دینوں سے اور جو کچھ اُس میں ہے بیزار ہؤا اور تمام گناہوں سے توبہ
کر کے فلاں پیر کے ہاتھ پر بیعت کی یہاں مُرید اپنے پیر کا نام زبان پہ لائے
اور کہے کہ میں نے فلاں سلسلہ کو اختیار کیا مثلاً سید پیر محبوب الٰہی کے
ہاتھ پر بیعت کی اور تمام گناہوں سے تائب ہو کر سلسلہ قادریہ غوثیہ
یا توا کے بزرگوں کے زمرے میں شامل ہو کر اللّٰہ کے مطیعوں کے
گروہ میں داخل ہؤا اور دُنیا و ما فیہا کو رضائے مولا پر ترک کیا اور دین
اسلام اور ما فیہا سب کو قبول کیا۔ اور عہد کرتا ہوں کہ مطابق ہر حکم
خدا اور رسُول کے قرآن و حدیث و مسائل فقہ و عقائد اہلِ سُنّت والجماعت
کی تابعداری دل و جان سے کرونگا۔ اِس کے بعد کہے رَضِیْتُ بِاللّٰہِ
رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
اس کے بعد کلمہ شہادت پڑھائے اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
اس کے بعد ایمان مجمل پڑھائے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ
وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌۢ بِاللِّسَانِ وَ
تَصْدِیْقٌۢ بِالْقَلْبِ اس کے بعد پیر کو چاہیئے کہ ۳ مرتبہ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھکر ایک مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ
آیت الکرسی پڑھ کر طالب کے قلب پر دم کرے اور آیت یا حی حین

Marfat.com

لَا حَيَّ فِي دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ پڑھے اِس اِسم کو جبس دم کر کے نگاہِ باطن سے قلب طالب پر اثر ڈالے۔ اور دل پر اسم ذات اَللّٰهُ اپنے لب سے شہادت کی اُنگل سے لکھ کر سہ مرتبہ دستک دیں اِس کے بعد جامِ شیریں پر جام لب بیعت جو ہمارے یہاں خاندانِ قادریہ۔ چشتیہ۔ نقشبندیہ میں مروّج ہے پڑھے۔ جو یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِؕ ۔ یا الٰہی خبر کر۔ تشنہ کو سیر کر۔ زیر کو شیر کر۔ شیر کو زیر کر۔ سخت کو نرم کر۔ نرم کو گرم کر۔ گرم کو سہیم کر۔ سہیم کو رحیم کر۔ رحیم کو حلیم کر۔ حلیم کو سلیم کر فَلَا يَنْجُوْا اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ۔ بِلّت حضرت شاہ بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ؕ ہفت مرتبہ پڑھ کر پیالہ جامِ شیریں پر دم کر کے اوّل پیر خود سہ گھونٹ نوش کرے اِس کے بعد خلافِ شرع ظہور میں آئے اِس کا اصلاً اعتبار نہ کرے اور احکامِ شرعی پر مستقیم رہے اور ممنوعات سے بچے اور حرام اور مشتبہ لقمہ سے اجتناب کرے اور سب کاموں پر شرع کے احکام کو مقدّم رکھے۔ ۴ صفحہ ۹ پر ملاحظہ کریں

تلقین

مُرید ہونے سے پہلے اپنے ارادے کو خوب پکّا کر لو اور اچھی طرح جانچ لو کہ جس کے ہاتھ پر بیعت کرنے ہو اُس میں کوئی بات شریعت کے خلاف تو نہیں ہے، لوگوں کی دیکھا دیکھی مُرید نہ ہو کیونکہ مُرید ہونا گویا اپنے اختیارات ظاہری و باطنی کو پیر کے ہاتھ بیچ ڈالنا ہے، مُریدی ایک عہد ہے جو پیر کے ہاتھ پر سلسلہ بسلسلہ مشائخ طریقت کے

Marfat.com

ذریعے حضور سرورِ کائنات محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے دستِ مبارک پر اور آنحضرتؐ کے وسیلے سے بارگاہِ ربّ العالمین کے سامنے باندھا جاتا ہے، اور جو قرآن شریف اور رسولِ مقبول صلعم کے ارشاد کے موافق ہے، جو شخص کسی کا مُرید نہ ہو وُہ اصُولِ شریعت کی پابندی سے نجات حاصل کرسکتا ہے مگر اُس کو تجلّیاتِ ربّانی اور کمالاتِ رُوحانی اور عرفانِ الٰہی حاصل نہیں ہو سکتا۔

تم نے کسی بُزرگ کو دیکھا نہیں مگر معتبر لوگوں سے اُن کی بزرگی کے حالات سُنے ہیں اور تمہارا عقیدہ اُن پر خوُب پختہ ہوگیا ہے اور تم کسی وجہ سے وہاں تک جا نہیں سکتے تو خط کے ذریعے مُرید ہو سکتے ہو، پیرِ کامل کی ایک معمولی شناخت یہ ہے کہ جب تم اُن کے پاس بیٹھو اور اگر کہیں دُور ہو تو محض اُن کا خیال کرنے سے اپنے تمام دُکھ درد بھُول جاؤ اور دل میں چین سا آجائے تو جانو کہ وہ شخص ولیِ کامل ہے جب مُرید ہو جاؤ تو ان باتوں کی پابندی کرو:-

(۱) صُبح دُنیا کا دھندہ شروع کرنے سے پہلے غور کر لیا کرو کہ آج کے کام میں کوئی بات خدا اور رسُولؐ کے خلاف تو نہیں ہے اور جب رات کو سونے کے لئے لیٹو تو سوچو کہ کتنے کام اچھے اور کتنے بُرے کئے۔ نیکیوں پر خُدا کا شکرانہ بھیجو اور بدیوں کی توبہ کرو اور آئندہ بچنے کا عہد باندھو

(۲) جھُوٹ بالکل چھوڑ دو اور نہ چھُوٹ سکے تو آہستہ آہستہ کم کرو اور خیال رکھو کہ یہ عادت بالکل جاتی رہے۔

(۳) جھگڑے اور اختلاف کی باتوں سے علیحدہ رہو اور نماز روزے اور شریعت کے تمام حکموں کے موافق عمل کرو۔

Marfat.com

(۴) اپنے پیر کا رات دِن میں کم از کم ایک دفعہ تصوّر ضرور کر لیا کرو اور پیر کی روحانیت کا پرتو ہر وقت اپنے قریب سمجھو۔

(۵) اپنے تمام نیک و بد حالات سے پیر کو اطلاع دیتے رہو اور جو اس کا حکم ہو اس کے آگے سر جھکا دو خواہ وہ حکم تمہاری عقل کے خلاف معلوم ہوتا ہو، مگر یہ ضروری نہ سمجھو کہ پیر کی طرف سے جواب بھی ملے۔

(۶) اپنے پیر کو نائبِ رسول سمجھ کر ہمیشہ اُس کا ایسا ادب کرو کہ گویا تمہاری اُس کے سامنے کوئی ہستی نہیں ہے۔

(۷) پیر بھائی کو سگے بھائی سے زیادہ جانو اور ایک جان و دو قالب مانو اور جس جگہ کئی پیر بھائی ایک جگہ ہوں تو اُن کو روزانہ یکجا ہونا نہایت لازمی چیز ہے

(۸) درود شریف کا ورد بڑھاؤ، پچھلی رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھو، دعائیں مانگو اور اپنی اور کائنات کی حالت پر غور و فکر کیا کرو۔

(۹) رات دِن میں ایک دفعہ اپنے شجرہ کے مشائخ کے نام پڑھ لیا کرو اور جہاں تک مُمکن ہو ان کے مزارات کی زیارت کرنے جاؤ اور اُس روحانی فیض کے طالب ہو جو وہاں سے حاصل ہوتا ہے،

(۱۰) خلافِ شریعت پیروں سے، مجذوبوں سے اور فقیروں پر مضحکہ کرنے والے مخالفوں کی صحبت سے بچو اور اپنے عقائد کے خلاف کوئی تحریر نہ پڑھو نہ گھر میں رکھو۔

(۱۱) پیر سے دُنیا کے کام نہ لو نہ اُس سے دُنیاوی قصوں کی سعی سفارش چاہو اُس کا کام دُعا کرنا اور اچھا مشورہ دینا ہے۔

(۱۲) مُرید ہونے کے بعد ایسے عابد سچے اور نیک بن جاؤ کہ تمہارا انجام بھی بخیر ہو اور تمہارے پیروں کا نام بھی روشن ہو، ایسا نہ ہو کہ

Marfat.com

پیروں کے نام کو تمہارے اعمال سے بٹہ لگے۔
محنت کر کے روزی کماؤ، دغا بازی سے پرایا مال نہ لو، بیکار وقت ضائع نہ کرو، روزی کمانے میں کسی محنت اور کسی پیشہ سے نہ شرماؤ ماں باپ اور بیوی بچّوں کا حق ادا کرو، بیوی کے سوا کسی غیر عورت کا خیال بھی دل میں نہ لاؤ، دُنیا چھوڑنے اور خالی بیٹھے رہنے کا ارادہ بھی گناہ ہے، جب تک زندگی ہے ہاتھ پاؤں سے خدا کا، اپنا اور بندوں کا کام کرو، وہم اور شک کو چھوڑ دو۔ اسلام صاف اور آسان دین ہے، اُس کے کاموں میں حجت بازی سے مشکل نہ ڈالو، عورت خاوند کی اطاعت و خوشی کو سب کاموں سے مقدّم جانے اور اپنے شوہر کے سوا کسی غیر مرد کا خیال بھی دل میں نہ لائے، عورتیں پیروں سے بھی پردہ کریں، بچوں کو کلمہ اور نماز روزے کے مسئلے سب سے پہلے زبانی یاد کراؤ، اسراف اور فضول خرچی نہ کرو، آمدنی سے خرچ نہ بڑھاؤ روز حساب کر لیا کرو کہ آمدنی سے کتنا خرچ زیادہ ہؤا۔ قرض کبھی نہ لو چاہے فاقہ ہو جائے، شادی غمی نیاز نذر قرض سے کرنی بہت بری ہے، اس سے عذاب نازل ہوتا ہے، نئی روشنی کے تکلفات سے پرہیز کر کے سادہ زندگی بسر کرو۔ بھائی۔ مسلمان پڑوسی، یتیم، بیمار، مسافر کی خبر گیری و خدمت کو فرض سمجھو، کسی غیر مسلم کے مذہب کو برا نہ کہو، پاک لباس، پاک جسم، پاک مکان، پاک پانی، پاک کھانے کا خیال رکھو، ہر چیز کی صفائی اسلام نے لازم کی ہے، بیماری میں علاج بھی کرو صرف دعا تعویذ پر نہ رہو۔ گالیاں نہ بکو۔ گندے الفاظ زبان سے نہ بولو۔ کوئی نشہ استعمال نہ کرو۔ مزاج کو نرم اور

Marfat.com

چہرہ کو ہنس مکھ رکھو۔ گھر میں اور باہر خندہ پیشانی سے بولو چالو۔ عورتیں عُرسوں اور میلوں میں نہ جائیں، تعزیہ داری اور ماتم سے بچو۔ نیاز و خیرات اچھی چیز ہے، اچھی غزلیں نیک گانے والے سے اچھے مقام پر سُن سکتے ہو، اس کے خلاف نہیں ؛

سند قبُول بیعت

یا اللہ! تو گواہ ہو کہ .... نے تیری طلب اور تیری اطاعت اور اپنی نجات اور اپنی ترقی روحانی کے لئے میرے ہاتھ پر بیعت کی اور میں نے اس کو تیرے حکم اور تیرے مقبول بندوں کے دستور کے موافق قبول کیا تو ہی توفیق عطا کر کہ اس بیعت میں بیعت رضوان کی سی برکت ہو، اور بیعت کرنے والا اس سند کی تمام تعلیم و تلقین پر عمل کرے۔ آمین۔

یا اللہ! تیرہ بندہ

تاریخ		سنہ ۱۳ ھ

خط کے ذریعہ مُرید ہونے کا قاعدہ

یہ ہے کہ جس شخص سے مُرید ہونا ہو اُس کو خط لکھو کہ میں فلاں خاندان میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنی چاہتا ہوں۔

Marfat.com

لہٰذا میں اپنے سچّے عقیدے اور پختہ ارادہ سے آپ کا مُرید ہو گیا اور جو جو احکام مُرید کے لیئے ضروری ہیں، اُن کی تعمیل کا عہد کرتا ہوں۔ آپ بھی میری بیعت کو قبول کیجئے ؛

راقم فلاں

از مقام فلاں

ضروری معلومات

پہلے مُرید کو یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ تصوّف کی تعلیم کا خلاصہ کیا ہے اور تصوّف کی مشہور اصطلاحات کا کیا مطلب ہے؟

یاد رکھو کہ سب سے پہلے اللہ کی ذات و صفات کو سمجھنا چاہیئے کہ یہ تصوّف اور مذہب اسلام کی بنیاد ہے۔

ذات ایک ہستیٔ مطلق ہے جس کو واجب الوجود کے نام سے یاد کرتے ہیں وہ بغیر اجزا کے کُل ہے وہ سب کو محیط ہے لیکن خُود احاطہ سے باہر ہے، وہ کسی علم میں نہیں سما سکتی، وہ کسی قید میں نہیں آ سکتی، اُس میں زوال و تغیّر نہیں ہے۔

سب چیزیں اُسی سے موجود ہیں، مگر وہ کسی سے موجود نہیں ہے اور زمین و آسمان میں اُس کے سوا اور کچھ بھی اُس کے غیر نہیں پایا جاتا، اس واسطے بس وہ ایک ہی ہے اور کوئی اُس کا شریک نہیں، نہ وُہ کسی سے پیدا ہوئی اور نہ کوئی اُس سے پیدا ہوُا۔

مگر اُس کی شناخت بغیر ناموں اور صفتوں اور اُن کے مظاہر کے محال ہے اس واسطے صفات و اسماء کا عرفان مقدّم ہے۔

Marfat.com

صفات ۔ جب وہ ہستیِ مطلق مرتبۂ ظہور میں کسی خاص تجلّی کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے تو اسی شانِ ظہور کو صفت کہتے ہیں مثلاً جب مخلوق ظاہر ہوئی تو معلوم ہوا کہ ذات کی صفت خالقی نے تجلّی کا جلوہ دکھایا۔

ذات کی بیشمار صفات ہیں مگر وہ سب ذات سے جُدا اور غیر نہیں ہیں، گو ہر صفت دوسری صفت سے اور ذات تمام صفات سے جُدا اور علیحدہ معلوم ہونے لگتی ہے حقیقت میں سب ایک ہی ہیں جُدائی بالکل نہیں، مثلاً پھول کی خوشبو اس کی صفت ہے جو چمن کی ہوا کو معطر کر رہی ہے، مگر وہ پھول کی ذات سے جُدا نہیں کہی جاسکتی ہے

او در من و من در وے چوں بُو بگلاب اندر

جس طرح ذات قدیم ولازوال ہے اسی طرح اُس کی صفات بھی قدیم ازلی وبے زوال ہیں نہ ذات کا ادراکِ حقیقی ممکن نہ صفات کا۔

ذات میں وحدت ہے اور صفات میں گوناگوں کثرت۔ مگر چونکہ صفات ذات سے جُدا نہیں اس لئے ان کی کثرت بھی صرف دید وشنید کی ہے، ورنہ وحدت ہی وحدت ہے۔

ہمہ اوست اسی کو کہتے ہیں کہ سب کچھ وہی ایک ذات ہے اُس کے سوا اور غیر کچھ بھی نہیں ہے اور یہ جو کچھ نظر آتا ہے ذات یکتا کے غیر نہیں ہے، جیسا کہ قرآن شریف میں ہے وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ (اور وہ اللہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے) اور دُوسری آیت میں ہے وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ (اور وُہ اللہ تمہارے ساتھ ہے، تم کہیں بھی ہو) اور تیسری آیت میں ہے اَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ

(تم جس طرف بھی دیکھو اللہ کی ذات اُدھر ہی موجود ہے)۔

تعیّنات و تنزّلات۔ صوفیوں کی اصطلاح میں الفاظ تعیّنات اور تنزّلات اکثر بولے جاتے ہیں، ان کا مطلب یہ ہے کہ موجودات یہ جس قدر شکلیں اور صورتیں نظر آتی ہیں یہ ذات کی صفات اور اُن کی تجلّیات کے جلوے ہیں مگر اُن کی اصلیّت بغیر ذات و صفات کے پرتو کے کچھ بھی نہیں ہے۔

مثلاً ایک ڈورے میں چند گرہیں لگی ہوئی ہیں، ان گرہوں کو ڈورا نہیں کہتے ہیں بلکہ ان کی شکل و صورت کے سبب گرہ کے نام سے یاد کرتے ہیں، حالانکہ گرہ کے اندر سوائے ڈورے کے اور کچھ بھی موجود نہیں ہے۔

پس اس گرہ کو تعیّن کہیں گے، جب گرہ لگ گئی تو گرہ ہے اور کھل گئی تو ڈورا ہے، گرہ کو ڈورا نہیں کہتے اور ڈورے کو گرہ نہیں کہہ سکتے۔

اسی طرح تمام موجودات کی شکلوں اور صورتوں کو تعیّنات کی نظر سے دیکھنا چاہیے، کہ اگرچہ وہ ذاتِ الٰہی سے جُدا اور غیر نہیں ہیں، مگر جب تک ان کی صورتیں قائم ہیں اور تعیّنات کی قید میں ہیں اُن کو ذاتِ الٰہی نہیں کہہ سکتے، اور یہ کہنا یا سمجھنا شرک ہے۔

پس جب ایک اصلیت و حقیقت سے مختلف قسم کی صورتیں نمودار ہوتی ہیں تو ان شکلوں کو تعیّنات کہتے ہیں اور جب کسی اعلیٰ حقیقت کی شکلیں ادنیٰ درجوں میں تقسیم ہونے لگتی ہیں، تو اُن کو تنزّلات کے نام سے یاد کرتے ہیں، یعنی اس حقیقت کا ظہور اشکالِ تنزل میں ہو رہا ہے۔

مثلاً ہوا ایک اعلیٰ حقیقت ہے، حرارتِ آفتاب زمین کی رطوبت کو ہوائی ابخرے کی شکل میں زمین سے فضائے آسمانی میں لے جاتی ہے، اور

Marfat.com

پھر پانی ہوا زمین پر برساتی ہے اور وہ پانی کھیتوں میں بھی جاتا ہے اور گندی موریوں اور نالیوں میں بھی، پس ہوا کی حقیقت اعلیٰ نے جب شکل تعین یعنی ابخرے کی صورت اختیار کی تو پانی بننا اُس کا تنزّل ہے اور پھر برسنا اور زمین پر رواں دواں پھرنا دُوسرے تنزلات ہیں۔

یہ سب مجازی مثالیں ہیں اس ذات حقیقی کی کہ وہ بھی تعینات و تنزلات میں اسی طرح اپنی صفات کی تجلیات دکھایا کرتی ہے، اور انہی تعیّنات و تنزلات سے اس کائنات کا یہ تمام کارخانہ گھما گھمی سے چلتا نظر آتا ہے۔

اسی سلسلے میں ضرورت ہے کہ لاہوت و جبروت و ملکوت و ناسوت کی حقیقت بھی تھوڑی سی بیان کردی جائے، کیونکہ یہ الفاظ اکثر صوفیوں کی بول چال اور اُن کی کتابوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

ناسوت:۔ پہلے ناسوت ہے جو ہمارے اس موجُود و محسوس نظر آنے والے عالم کا نام ہے اور اس عالم ظاہر کی زبان و اصطلاح میں جو کچھ کہا جائے اُس کو ناسوت کی زبان کہنا چاہیئے۔

ملکُوت:۔ ناسوت کا باطن ملکوت ہے یعنی عالم ظاہر کے بطون کو ملکُوت کہتے ہیں، جو عالم ناسُوت کے قریب و متصل ہے ناسُوت کے عالم سے جب عروج ہوتا ہے تو پہلے ملکوت کا منظر سامنے آتا ہے، ذکر و فکر کے ذرائع جو ناسوت میں استعمال کیئے جائیں، پہلے ملکوت میں پہنچاتے ہیں اور انسان اپنی حمد و ذکر کا بطُون مشاہدہ کرتا ہے۔

جبروت:۔ اس کے بعد ملکُوت کے بطُون کا ظہور ہوتا ہے اور اس کو جبروت کہتے ہیں، گویا یہ ناسُوت کا تیسرا درجہ اور ملکوت کا باطن ہے

Marfat.com

یہاں اپنے وجود کی پوری اور خود بخود شناسائی ہوتی ہے اور ناسوت و ملکوت کے درجے اس عرفان کے ماتحت دکھائی دینے لگتے ہیں۔

لاہوت:- پھر جبروت کا باطن نمودار ہوتا ہے، جس کا نام لاہوت ہے، یہاں اپنی حقیقت تعیّن کی صرف حس باقی رہتی ہے ورنہ ذات الوہیت کے سوا کچھ موجود نہیں رہتا۔

ہاہوت:- لاہوت کا بطون ہاہوت ہے، یہ وہ درجہ ہے جہاں نہ اپنی خبر رہتی ہے نہ خبر کا حس رہتا ہے نہ ہمہ کا نشان نظر آتا ہے نہ اوست کی ضرورت باقی رہتی ہے۔

اس کی حقیقت جاننے کو نہ لفظ کام دیتا ہے نہ کوئی فہم۔ بس یہی کہدینا کافی ہے کہ وہ مقام ہُو ہے۔

یا مثلاً انسان کا جسم ظاہر ناسوت ہے اور اس کے حواس باطن ملکوت ہیں، اور ان حواس کا جسمانی قوائے ادراک سے معلوم کرنا جبروت ہے اور خود ادراک و علم کی ذات جبکہ اس کا تعلق کسی محسوس سے نہ رہے اور صرف شان ادراک و علم ہی باقی ہو تو وہ لاہوت ہے، اور جب ادراک و احساس اپنی ہستی سے بھی بے خبر ہو جائیں اور اس بیخبری کا حس بھی ان میں باقی نہ رہے تو وہ ہاہوت ہے۔

رُوح:- قرآن شریف کی زبان میں روح امر رب ہے، حدیث میں آیا ہے کہ اللہ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا حالانکہ خدا کی کوئی صُورت نہیں ہے اور نہ ہو سکتی ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ یہ صُورت رُوح سے مراد ہے کہ ذات الٰہی جان ہے اور رُوح اُس کی صُورت ہے، پس نہ ذات کی کوئی شکل ہے اور نہ اُس کے امر رُوح کی کوئی صورت ہے جسطرح

Marfat.com

ذات مخفی ہے رُوح بھی پوشیدہ ہے اور جس طرح ذات کی دید و فہمید خاکی بشری صورت سے ممکن نہیں اسی طرح اُس کے امر رُوح کی دید و فہمید بھی ناممکن ہے۔

رُوح ایک ہی چیز ہے، اُس کی تقسیم محال ہے، مختلف اجسام میں جو ارواح ہوتی ہیں یہ سب رُوح اعظم کا پرتو ہیں جس طرح سُورج ایک ہے اور اُس کی شعاعیں بیشمار ہیں کہ صاف مقام پر آتی ہیں تو تمام آفتاب کی شکل اُن کے اندر نظر آجاتی ہے، حالانکہ سُورج خود وہاں نہیں ہوتا اور میلی کثیف چیزوں پر آفتاب کی شعاعوں کی جھلک پڑتی ہے تو وہ اپنی جسمانی کثافت سے نُور تو قبول نہیں کرسکتیں مگر حیات ونشوونما کی قوت اُن میں بھی انہی شعاعوں سے پیدا ہوتی ہے۔

پس رُوح ذات کا آئینہ ہے جس میں اِس کے حسن وجمال کی شکل نظر آتی ہے۔

قلب۔ جس طرح رُوح ذات کا آئینہ ہے، قلب اسماء وصفات کا آئینہ ہے جو تجلّی ذات کی روح میں مجمل ہے وہ قلب میں درخشاں ہوکر مفصّل ہوجاتی ہے۔

نفس:۔ رُوح وقلب عالمِ امر سے ہیں مگر نفس عالمِ خلق سے تعلق رکھتا ہے، ذات کی صفات اور اسماء کی تجلّیاں رُوح وقلب کے واسطے سے نفس تک آتی ہیں، مگر یہ چونکہ عالمِ خلق سے تعلّق رکھتا ہے اس واسطے اِس میں وہ لطافت نہیں ہے جو روح وقلب میں ہے، اس واسطے اس میں بغیر تربیتِ ناسوتی کے ان تجلیات کی قبولیت پیدا نہیں ہوتی، بلکہ نفس اپنی فطرت کے تقاضے سے ان تجلیوں سے گریز

۵۲۷۷۸
Marfat.com

کرنا چاہتا ہے، اور حواسِ جسمانی کو ایسے احکام دیتا ہے جن سے کثافت میں ترقی ہو اور قلب اور روح کے آئینوں میں تجلیاں نہ چمک سکیں۔

انسان مجاہدات و عبادات کے ذریعے سے نفس کو ترقی دیتا ہے تو پہلے اس میں ایک کیفیت ملامت کی پیدا ہوتی ہے یعنی وہ خود اپنے آپ کو تجلیات کی عدم قبولیت پر نفرین کرتا ہے، مگر اپنے جذبات کی مغلوبیت کے سبب اصلاح نہیں کر سکتا، اس کو نفسِ لوّامہ کہتے ہیں اور جب مجاہدات کی قوت نفس کو اور جلا دیتی ہے تو وہ ترقی کر کے بالکل آئینہ بن جاتا ہے، اور اس میں روح و قلب کی تجلیاں مکمل طور سے چمکنے لگتی ہیں، اور کوئی حجاب کثافت کا نفس میں باقی نہیں رہتا، اس وقت اس کا نام نفسِ مطمئنّہ ہو جاتا ہے اور اسی کو نفس کا مرنا نفس کا قابو میں کر لینا کہتے ہیں ؂

سلسلوں کا اختلاف کیوں ہے؟

صوفیوں کے بے شمار سلسلہ اور خانوادے ہیں اور ہر ایک سلسلہ کا طریقۂ ذکر و شغل جدا گانہ ہے، یہ دیکھ کر خیال پیدا ہوتا ہے کہ جب تصوف کا راستہ اور اصول ایک ہے تو پھر اس کے مقلدین میں یہ اختلاف کیوں ہے۔ مگر اصل بات یہ ہے کہ اختلاف صرف دیکھنے کا ہے حقیقت میں کچھ اختلاف نہیں ہے، کیونکہ سلسلوں کے ناموں کی تفریق محض اُن کے بانیوں کے نام کی وجہ سے ہے، ورنہ اصولِ تعلیم سب کا تقریباً یکساں ہے، اور اذکار و اشغال میں تو بہت ہی تھوڑا تفاوت آپس میں پایا جاتا ہے۔

Marfat.com

صوفیوں کے صرف دو مسئلوں میں کہیں کہیں اختلاف پایا جاتا ہے، ایک تو مسئلۂ وحدت وجود ہے، اور دوسرا مسئلہ سماع ہے کہ اس میں بعض سلسلے وحدتِ وجود کے بدلے وحدت شہود کو مانتے ہیں یعنی ہمہ اوست کے بدلے ہمہ از اوست کے قائل ہیں اور اکثر سلسلے ہمہ اوست کو تسلیم کرتے ہیں، اور سماع یعنی گانا سننے کو چشتیہ سلسلہ تو بہت ضروری اور لازمی چیز سمجھتا ہے مگر بعض سلسلوں کو اس مسئلہ میں سکوت و تامّل ہے، وہ کہتے ہیں کہ سماع اہل کے لئے حلال ہے اور غیر اہل کے لئے حرام ہے، اور بعض کہتے ہیں کہ "نہ انکار میکنم نہ این کار میکنم" جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اہلِ تصوّف کا اختلاف بھی نہایت مہذّب اور با ادب ہوتا ہے۔

درویشوں کی تعلیم میں جو کچھ فرق و اختلاف ہے وہ ایک طبیب کی تجاویز کے مثل سمجھنا چاہیئے کہ وہ مریض کی حالت کے موافق طریق علاج بدلتا رہتا ہے۔

طریقۂ اوّل اذکار و اشغال و مراقبات خاندانِ قادریہ محبوبیہ باثواکا:۔

طریقہ یہ ہے کہ اوّل ایک تسبیح استغفار کی پڑھے جو یہ ہے:۔
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ پھر درود شریف ایک صد مرتبہ پڑھے جو یہ ہے:۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

پھر حضور رسولِ اکرم ؐ پر صلوٰۃ پڑھے:۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ ؕ

...ی طرح تین مرتبہ صلوٰۃ بحضورِ قلب پڑھے۔ اور یہ تصوّر کرے کہ میرے ...لام کو حضرت رسولِ اکرمؐ سُن رہے ہیں۔ اس کے بعد جس سلسلہ میں طالب ...بیعت ہو یا قادریہ سلسلہ کے بزرگان کو اپنے پیر سے لیکر تا رحمۃ للعالمین ...ت کی تمام ارواح متبرکہ کو اپنے شامل حال تصوّر کرکے اوّل اَعُوْذُ بِاللّٰہِ ...مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر پھر چاروں قُل ...سُورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے سلسلہ کے تمام بزرگوں کی ارواح متبرکہ کو بخشے ...ر پھر شجرہ شریف بطریقہ واسطہ کے پڑھے۔ پھر دعا بدرگاہِ ربّ العزّت ...ے مانگے کہ یا الٰہی ان بزرگوں کے طفیل میرے قلب کو اپنے نور سے منور کر اور ...پنی محبت عطا کر اور میرے تمام لطائف کو جاری کر۔ اس طرح کی دُعا مانگے ...اس کے بعد چار رکعت نماز صفائی قلب نیت صلوٰۃ القلب پڑھے۔ اور ہر ...رکعت میں بعد فاتحہ شریف کے ۳ بار سورہ اخلاص پڑھے لیکن تمام نماز ...دل سے پڑھے۔ زبان سے نہ پڑھے۔ کیونکہ قلب کی نماز قلب کی زبان سے ...پڑھی جاتی ہے۔ اس کے بعد بطریقہ جلسہ دو زانو بیٹھ کر دل کو جمیع ماسوائے ...اللہ سے محفوظ کرکے اللہ تعالیٰ کی حضوری میں حاضر کرے اور ہفت مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ اللّٰہِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِس کے بعد بطریقۂ محاسبہ اور مجاہدہ کے ذکر میں فکر و ملاحظہ اور واسطہ کے ساتھ بہت توجہ اور قوّت و شدّت جہریہ یا خفیہ سے کہ جس سے اُس کو ذوق و شوق اور انبساط پیدا ہو ذکر کرے کہ جس سے بے خود ہو اُس میں مشغول ہو۔

پس جاننا چاہیئے کہ خاندانِ عالیہ قادریہ اور چشتیہ میں طالب کو اوّل کلمہ طیّب زبانی جہرِ متوسط کے ساتھ اِس طرح تلقین فرماتے ہیں کہ کلمہ لَآ اِلٰہَ کو مدّ و شدّ کے ساتھ بدن میں سے کھینچ کر یعنی مقامِ ناف سے کھینچ کر اِلَّا اللّٰہُ کی ضرب دِل پر لگائے اسی طرح خلوت میں بیٹھ کر رات دِن ورزش کرے جس قدر چاہے تکرار کرے اور ہر سینکڑے پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایک بار کہے اور بہتر یہ ہے کہ ایک جلسہ میں ایک ہزار ایک سو گیارہ دفعہ کہے جب اِس میں مزاولت پیدا کریگا تو چند روز کے عرصہ میں لذّت اور محویّت اور بے خودی حاصل ہوگی۔

اِس کے بعد جب طالب کو ذِکر سے کچھ لذّت اور محویّت معلوم ہونے لگے تو پھر یوں کریں کہ ایک مکان تنگ و تاریک خلوت میں رُو بقبلہ مودّب دو زانو بیٹھ کر دونوں آنکھیں بند کرکے ناف کے نیچے سے لا کو قوّت کے ساتھ کھینچ کر باہر لائے۔ اور داہنے شانے تک پہنچا کر اِلٰہَ کو ام الدّماغ میں سے باہر نکالے۔ اور اِلَّا اللّٰہُ کی نہایت زور سے دِل پر ضرب لگائے۔ اور لَآ اِلٰہَ سے غیر اللہ کی معبودیّت و مقصودیّت و موجودیّت کی نفی کا ملاحظہ کرے۔ تاکہ نظر سے غیر کا وجود منتفی ہو جائے۔ اور کلمہ اِلَّا اللّٰہُ سے اثبات وجودِ مطلق کا خیال کرے۔

ذکر چہار ضربی

اِس کے بعد ذکر چہار ضربی نفی اثبات میں مشغول ہو۔ جس کا طریقہ ہے کہ ایک مکان تنگ و تاریک میں مربّع بیٹھ کر اگرچہ مربّع بیٹھنا بدعت ہے اور متکبّروں کی نشست ہے۔ سوائے حالت ذکر کے ہر وقت مربّع نشست ممنوع ہے کیونکہ آنحضرتؐ جب صبح کی نماز سے فارغ ہوتے اُسی مقام میں مربّع بیٹھ کر ذکر کرتے۔ یہاں تک کہ آفتاب نکل آتا۔ اور پیٹھ سیدھی رکھے۔ آنکھیں بند کرے اور دونوں ہاتھ دونوں زانوؤں پر رکھے۔ اور داہنے پاؤں کی انگوٹھے اور اُس اُنگلی سے جو اُس سے ملی ہے بائیں پاؤں کی رگ کے گوشت کو زور سے پکڑے تاکہ قلب کے اندر حرارت پیدا ہو جائے۔ جو تصفیہ کا باعث ہے، اور اِس حرارت کے باعث سے وہ چربی جو دل کے گرد اگرد ہے اور جس کو خنّاس کا محل اور قرار گاہ کہتے ہیں پگھل جاتی ہے۔ اور وسوسے اور خطرات کم ہو جاتے ہیں۔ اُس کے بعد یک دل یک زبان ہو کر بمقتضائے طبیعت اور وقت کے جہر سے یا آہستہ سے ذکر فکر میں مشغول ہو۔ اور اِس بیت کی شرائط کی رعایت کرے۔ بیت یہ ہے:-

برزخ ذات وصفات و مدّ و شدّ و تحت و فوق
می نماید طالباں را گُل نفس ذوق و شوق

برزخ سے مراد شیخ کی صورت یعنی پیر کا تصوّر ہے۔ اور ذات سے مراد وجود مطلق سبحانہٗ تعالیٰ کا ہے۔ اور صفات سے مراد ساتوں امام ہیں۔ یعنی حیات۔ علم۔ قدرت۔ ارادہ۔ سمیع۔ بصیر۔ کلام اور مدّ سے مراد یہ ہے۔ کہ کلمہ لَا اِلٰہَ

اِلَّا اللّٰہ کی تشدید ہے۔ اور تحت سے مُراد آغاز کلمہ لا کا بائیں زانو سے شروع سے اور پہنچانا کلمہ اِلٰہَ کا دائیں شانے تک اور پھر یہاں پر دم کو راست کر کے فضائے دِل پر زور سے کلمہ اِلَّا اللّٰہ کیسا تھ مارنا اور فوق مراد ہے۔ اِس ضرب کا نام نفی واثبات چہار ضربی ہے اور بیت کی شرطوں کو ذِکر سہ پایہ میں بھی رعایت رکھنا چاہیئے۔ مگر وہاں پر کچھ اَور مقصود ہے۔ اور یہاں پر جو بیان ہو چکا ہے۔

ہدایت

جاننا چاہیئے کہ خطرے چار قسم کے ہیں اوّل خطرۂ شیطانی جو تکبر اور غضب اور عداوت اور حسد وغیرہ کا باعث ہے۔ اور دُوسرا خطرہ نفسانی جس سے خواہش طعام اور شہوت فرض اور حرص ذخیرہ اور ہوس زینت وغیرہ پیدا ہوتی ہے اور تیسرا خطرہ مُلکی جس سے ثواب کے امور جیسے طاعات اور عبادات اور اِس کے مثل پیدا ہوتے ہیں اَور خطرہ چوتھا رحمانی ہے جس سے اخلاص اور محبت اور شوق اور اُس کی مثل پیدا ہوتا ہے۔

پس بائیں زانو کا سر شیطانی خطرے کے دفعہ کا محل ہے کیونکہ بائیں جانب مقام شیطان کا ہے اور دائیں زانو کا سر خطرہ نفسانی کا موضع ہے کیونکہ بہکانے میں ہمیشہ نفس اور شیطان کے درمیان شرکت کے لئے مقابلہ رہتا ہے اور دائیں کندھا خطرہ مُلکی کے دفعہ کا مقام ہے جو داہنا کاتب ہے اور دِل کی فضا خطرہ رحمانی کے رہنے کا مقام ہے۔ اور چُونکہ اِن خطرات کی تفصیل بیانی ہیں مرید پراگندہ خاطر اور پریشان حال ہو جائیگا اس واسطے جوامر کُلی کہ اِن مراتب کے جامعہ ہوں ہوں۔ تعلیم کرے پس اوّل میں

Marfat.com

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یعنی لا معبود اِلَّا اللّٰہُ تعلیم کرے اُس کے بعد لا مقصود پھر لا مطلوب پھر لا موجود تعلیم کرے اس سے سارے خطرات مِٹ جائیں گے اور میرے نزدیک پہلے پہل اِس کے آخر کا سکھلانا اچھا معلوم ہوتا ہے کیونکہ محنت کی تخفیف اور سفر کم کرنا اچھی بات ہے اور اگر مرید عجمی ہے تو اُس کی زبان میں تعلیم کرے۔

ذِکر دو ضربی

ذِکر دو ضربی یہ ہے کہ دم بدم داہنے کندھے پر لَآ اِلٰہَ کی ایک ضرب اور دل کی فضا پر اِلَّا اللّٰہُ کی دوسری ضرب ہے اور تین یا پانچ یا سات یا نو بار کہکر ایک بار محمدٌ رسول اللّٰہ کہے۔ اور چونکہ یہ نسبت ذِکر چہار ضربی کے اِس میں بساطت ہے اس وجہ سے اس میں تفرقہ نہیں ہے۔

ہدایتِ دیگر۔ نفی اور اثبات کے بعد اثبات اور اثبات کے بعد اسم ذات کہنا چاہیئے اور اِلَّا اللّٰہُ سے اللّٰہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سے اِلَّا اللّٰہ زیادہ کہنا چاہیئے۔

اِس کے بعد ہر دو خاندان قادریہ و چشتیہ ذِکر نفی اثبات کے بعد ذِکر پاس انفاس طالبوں کو تلقین کرتے ہیں۔

ذِکر پاس انفاس کا طریقہ یہ ہے کہ سانس باہر آتے وقت لَآ اِلٰہَ اور اندر جاتے وقت دِل سے اِلَّا اللّٰہُ کہے اِسی طرح ہر سانس کیساتھ کرتا رہے اور ہر وقت بست وکشاد میں نظر ناف پر رکھے اور اِتنا ذِکر کرے کہ جس سے دم خواب اور بیداری میں ذاکر ہو جائے۔ اِس ذِکر سے ذاکر کی عمر دو گنی ہو جاتی ہے۔

دیگر طریقہ پاس انفاس اسم ذات کے طریقے سے۔

کبھی پاس انفاس لفظ اسم اَللّٰہ سے کیا کرتے ہیں جس کی ترکیب یہ ہے اسم ذات اللہ کے ہا کو پیش پڑھے اس طرح کہ اُس میں (واؤ) پیدا ہو اور سانس کھینچتے وقت اللہ سانس سے کہے گویا دل کی زبان سے کہے اور سانس نکلتے وقت ھُو سانس سے کہے وہی معنی خیال کرکے اور پاس انفاس میں چاہیئے کہ لَا اِلٰہَ کا ذکر کریں یا اَللّٰہ کا اگر ناک کی راہ سے آواز پیدا ہو تو اُس کو ناک کا آرہ کہتے ہیں کیونکہ اِس سے بہت شورش اور سوزش اور دماغ میں بہت حرارت اور خشکی پیدا ہوتی ہے اس لئے ناک اور دماغ پر روغن بادام استعمال کرتے رہیں اور اس ذکر کو کامل کریں ذکر کے کامل ہونے کی پہچان یہ ہے کہ بے خبری کی حالت میں بھی سانس ذاکر رہے اگر کسی سادے شخص کو جس کے دل پر اذکار اور افکار کا اثر نہیں پڑتا ہو تو پیر کو چاہیئے کہ اُس کو اپنے سامنے دو زانو بٹھا کر کہے کہ ٹھوڑی کو سینے پر رکھ کر اور کمر کو پیٹ کی جانب اور سینہ اُبھار کر بیٹھے اور آنکھیں بند کرلے اور اُس کے نفس کو مُرشد دریافت کرتا رہے جب مُرید اپنا سانس اندر کھینچے تو مُرشد اپنے سانس کو اُس کے سانس پر چھوڑ کے اور جب اُس کا سانس باہر نکلے تو مُرشد اپنا سانس اندر کھینچے اس طرح چند منٹ کرتا رہے جب کرتے کرتے چند منٹ گذر جائیں گے تو یکایک مُرید میں شورش پیدا ہو جائے گی اور مُرشد کا جو مقام غالب ہو گا خواہ ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ہو یا کہ اسم ذات کا ہو وہ مُرید کی زبان اور سانس سے جاری ہو گا جس سے اسقدر غلبہ ہو گا کہ ذکر کی گرمی سے مُرید کے کان اور ناک سے بعض اوقات خون جاری ہو جاتا ہے لیکن پیر کو چاہیئے کہ زیادہ توجہ نہ دے ہاں رفتہ رفتہ توجہ بڑھاتے ہوئے زیادہ توجہ دے سکتا ہے اس ذکر کو ذکر سینہ بہ سینہ کہتے ہیں کیونکہ اِس کو بلا واسطہ

Marfat.com

زبان کے سکھاتے ہیں لیکن اگرچہ سیکھنے والا ذکر میں مشغول ہو خصوصاً اُس مراقبہ میں جس میں حبسِ نفس کرتے ہیں تو شیخ کی تدبیر کچھ کارگر نہ ہوگی کیونکہ اُس نے حبسِ دم کر لیا ہے بلکہ اُسکی بیخودی کا اثر مرشد پر پڑ جائیگا جس سے وہ اپنی تدبیر سے بیکار ہو جائیگا۔ چنانچہ ایسا ہی واقعہ ایک مجلس میں مجھ پر گذرا ہے پس جن شخصوں پر ذکر کی حالت غالب نہ ہو ان کو اوّل طریقہ اسم ذات با ضربات کی تعلیم کریں جس کا طریقہ یہ ہے) ذکر اسم ذات یک ضربی میں لفظ مبارک "اللہ" کی مد و شد کے ساتھ زور سے دل پر ضرب لگائے پھر توقف کرے جب سانس ٹھہر جائے پھر ضرب لگائے اسی طرح ورزش کرے اور دو ضربی میں یک ضرب داہنے گھٹنے پر اور دوسری دل پر لگائے اور سہ ضربی میں یک ضرب داہنے گھٹنے پر اور دوسری بائیں گھٹنے پر اور تیسری ضرب دل پر لگائے اور چار ضربی میں اوّل و دوم داہنے بائیں گھٹنے پر تیسری ضرب آگے اور چوتھی دل پر لگائیں۔ لیکن یک ضربی اور دو ضربی میں دوزانو بیٹھے اور سہ ضربی اور چار ضربی میں مربع بیٹھے۔

اس کے بعد ہر دو خاندان قادریہ چشتیہ اسم ذات کا خفیہ طریقہ طالبوں کو تلقین کرتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے:-

کہ سہ مرتبہ اللہ حاضری اللہ ناظری اللہ معی کہے پھر رو بقبلہ دوزانو با طریقہ جلسہ نماز کے بیٹھ کر کمر سیدھی کرکے سر کو قلب کی طرف بائیں پستان کے نیچے دو انگل کے فاصلے پہ ہے سر جھکا کر آنکھیں بند کرکے سر پہ کپڑا ڈال کر زبان کو تالو میں چپکا کر اپنے دل کو پریشان خیالات اور ادھر ادھر کی باتوں سے خالی کرکے ماسوائے اللہ کے اور کوئی خیال نہ آئے اور جس بزرگ سے اُسے ذکر کی تلقین حاصل ہوئی ہے اُس کی صورت کو دو بدو رکھ کر اللہ تعالیٰ کی حضوری میں حاضر ہو کر کہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اوّل لطیفہ قلب نور زرد ولایت آدمؑ

Marfat.com

زیر قدم آدم صفی اللہ اور تو مشرب ہیں متوجہ طرف قلب دے قلب متوجہ
طرف احدیت دے جس پر ہم ایمان لائے ہیں فیض آتا ہے اُس ایک
ذات اللہ سے جو تمام صفاتِ کمال کی جامع ہے اور ہر قسم کے نقصان
و زوال سے پاک ہے وارد فیض اوپر لطیفہ قلب میرے ذکر اسم ذات
اَللّٰہ اَللّٰہ کہے اور اس خیال میں ایسا غرق ہو یعنی یہ خیال کرے کہ میرا
دل اَللّٰہ اَللّٰہ کہتا ہے مگر میں نہیں سُنتا اور اُس کے سننے کی کوشش
کرے اور اپنی ساری ہمت اُسی جانب مصروف رکھے تھوڑے دنوں کے
بعد انشاء اللہ تعالےٰ کچھ نہ کچھ اُس کو حرکت معلوم ہونے لگے گی جس سے
اُس کو دل کی حرکت یا نفس کی حرکت یا وسواس کا گمان ہو گا پس جب اس
درجے تک پہنچ جائے تو ہمت بلند کرے تاکہ حرکت زیادہ ظاہر ہو اور
حرکتِ نفس اور وسواس کا شبہ دفعہ ہو جائے اور تحقیقاً ثابت ہو جائے
کہ دل کا ٹکڑا متحرک ہے اور اَللّٰہ اَللّٰہ کہتا ہے جب اس درجہ
تک پہنچے تو ہمیشہ اپنی ہمت کو اور بڑھا دے کہ ہر وقت خلا اور ملا میں
با وضو و زبان بند ہونے کے دل کی آواز سنتا ہے اور اس حال میں دل
ذاکر ہو جاتا ہے مگر اس دولت کے حاصل ہونے میں ہر شخص کا حال
مختلف ہوتا ہے کیونکہ بعض کو جلدی اور بعض کو دیر کے بعد اور بعضوں کو
معمولی توجہ میں اور بعضوں کو زیادہ کوشش کے بعد حاصل ہوتا ہے وَلَا
تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِنَّہٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ
اِلَّا الْقَوْمُ الْکَافِرُوْنَ ۝

ترجمہ :- یعنی خدا کی رحمت سے نا اُمید مت ہو کیونکہ نا اُمید ہی اُسکی
رحمت سے کافروں کا کام ہے پس طالب کو چاہیئے کہ تمام اوقات اس

Marfat.com

پر مداومت کرے تاکہ ذکر الٰہی کے ساتھ قلب ذاکر اور نور جاری ہو جائے
ناء اللہ تعالیٰ چند روز کی کوشش سے کامیاب ہو جائیگا۔

ائدہ :- جاننا چاہیئے کہ قلب صنوبری قلب حقیقی کا جو عالم امر سے آشیانہ
ہے اور اس کو حقیقت جامعیہ بھی کہتے ہیں اور جب مرید اپنے قلب کی
رف متوجہ ہوتا ہے تو عادت اللہ جاری ہے کہ مبداءِ فیض سے بواسطہ
ب حقیقی کے اُس میں فیض پونچتا ہے اور جب لطیفہ قلب کی پوری مشق
ہو جائے اور فنائے قلبی حاصل ہو جائے پھر آگے قدم بڑھائے اور کبھی
یسا ہوتا ہے کہ طالب کو لطیفہ تجلیات و انوار ظاہر ہوتے ہیں تو چاہیئے کہ
نی الامکان اپنے آپ کو اُن میں محو نہ کرے بلکہ اللہ تعالیٰ کو منزہ اور پاک
ہونے کا دل میں یقین کرے اس کے بعد پھر آگے قدم بڑھائے۔ اس
ے بعد ہر دو خاندان قادریہ چشتیہ میں جب طالب ریاضت اور مجاہدات
رکے پورا تصفیہ حاصل کر لیتے ہیں اور انتہا کو پونچتے ہیں تب مُرشد اس ذکر
کو تعلیم کرتے ہیں جس میں سے ایک ذکر ذکرِ میت ہے اور جب ذاتی اور
صفاتی مشاہدہ میں کمی ہو۔ تب یَا مُعِیّ یَا مُعِیّ یَا مُعِیّ یَا ھُوْ یَا ھُوْ
یَا ھُوْ کی تعلیم کرتے ہیں۔ اُس کا طریقہ یہ ہے کہ جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں
اسی طرح دوزانو بیٹھے مگر دونوں قدم سرین سے باہر نکالے رہیں اور
دونوں سرین زمین پر رکھے اور داہنے ہاتھ سے بایاں بازُو اور بائیں
ہاتھ سے دایاں بازُو کو خوب مضبوط پکڑے اور پانچ ضرب سے ان کلمات
کو کہے پہلے ضرب داہنے قدم اور داہنے زانو کے درمیان میں لگائے اور
دوسری ضرب آسمان کی طرف اور تیسری ضرب بائیں قدم اور بائیں زانو
کے درمیان میں اور چوتھی ضرب جگر پر اور پانچویں ضرب فضائے دل پر

لگائے لیکن ضربیں خوب زور اور قوت سے ماریں اور خیال کرے کہ ھُو سے مُراد احدیت مطلقہ ہے کہ جس کا مثل کوئی نہیں ہے اور اس ذکر کے ایام میں دُودھ کا استعمال رکھے اگر زعفران بھی ملادے تو بہتر ہے اور عطریات کا استعمال اکثر رکھے اور کبھی تین ہی کلمہ پر اس ذکر کو اختصار کرتے ہیں اور ھُو ھُو ھُو یا مُعی کہتے ہیں اور اُن کی نسبت بھی مثل سابق کے ہے مگر اتنا فرق ہے کہ ھُو ھُو کی ضرب آسمان کی طرف اور یا مُعی کی ضرب دل پر کرتے ہیں۔

ذکرِ قربان

اس ذکر سے صفائی باطن اور خرقِ عادات کا ظہور ہوتا ہے طالب کو چاہئے کہ پہلے ان چار چیزوں کا التزام کرے اوّل تنگ حجرہ دوسرے بھوکا رہنا تیسرے پلنگ پر نہ سونا اور غذائے لطیف کا استعمال کرنا مثل دودھ چاول کے چوتھے دل کا غیر اللہ سے خالی رکھنا پھر اس طریقے سے مربع بیٹھے کہ دونوں پاؤں کی ایڑیاں خصیتین کے نیچے اور دایاں پاؤں بائیں پاؤں پر رکھے پھر مقعد کو بند کرکے سانس اُوپر کو کھینچ کے ناف کے گرد اگرد لاکر ٹھوڑی کو سینے سے ملاکر مُنہ بند کرکے زبان کو تالوئیں سخت گردش دے اور باطن میں یَا بَاسِط کا فکر کرے جب اس سند سے سالک ذاکر ہوگا تو چند روز میں منزلِ مقصود کو پہنچ جائیگا اور صفائی باطن اور خوارقِ عادات کا ظہور دیکھیگا۔ اور عالمِ ارواح سے مُلاقی ہوگا اور ہاتھ پاؤں سب درجہ بسیط میں آجائینگے یعنی دیکھنے والے کو ہر عضو جُدا اگانہ نظر آئیگا اس کے علاوہ اس ذکر میں ایک خاص کیفیت اور سرِّ عظیم مخفی ہے جو کہ عمل سے خود روشن ہوگا بیان کرنے سے قاصر ہوں۔

Marfat.com

فصل دوسری اشغال ہر دو خاندان قادریہ چشتیہ کے بیان میں

اس کے بعد ہر دو خاندان عالیہ قادریہ چشتیہ میں شغل کی تلقین فرماتے ہیں:-

برزخ اکبر کا شغل

یہ کئی طرح پر ہوتا ہے اول یہ کہ حبس دم کر کے نظر دونوں ابروؤں کے درمیان میں رکھے دوسرا نظر ہوا میں رکھے تیسری دائیں آنکھ کھلی اور بائیں بند رکھے اور ناک کے دونوں نتھنے پر وجود مطلق کے نور بے کیف کا جو تمام تقیدات سے پاک ہے ملاحظہ کرے تاکہ وہ نور ظاہر اور فنائے حقیقی حاصل ہو مگر شرط یہ ہے کہ ہر عمل میں پلک نہ جھپکے اور یقین کرے کہ میں جو کچھ دیکھتا ہوں اور پاتا ہوں یہی میرا مقصود ہے انشاءاللہ تعالٰے مقصود حاصل ہوگا۔

نوٹ

سلسلہ قادریہ چشتیہ کے درویش لطائفوں کو ان مقاموں پر بیان کرتے ہیں۔ اور نقشبندیوں کے لطائف کے مقام اور ہیں۔ اور قادری چشتی کے لوگ صرف ایک ہی ذکر سے تمام لطائف تہ کر لیتے ہیں اور نقشبند بہ جدا جدا ہر لطائف تہ کرتے ہیں۔

حلیہ عکس نقشہ ازلی

اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں

Marfat.com

حُلیہ عکس نقشہ ازلی

مظہر کمالیتِ حق

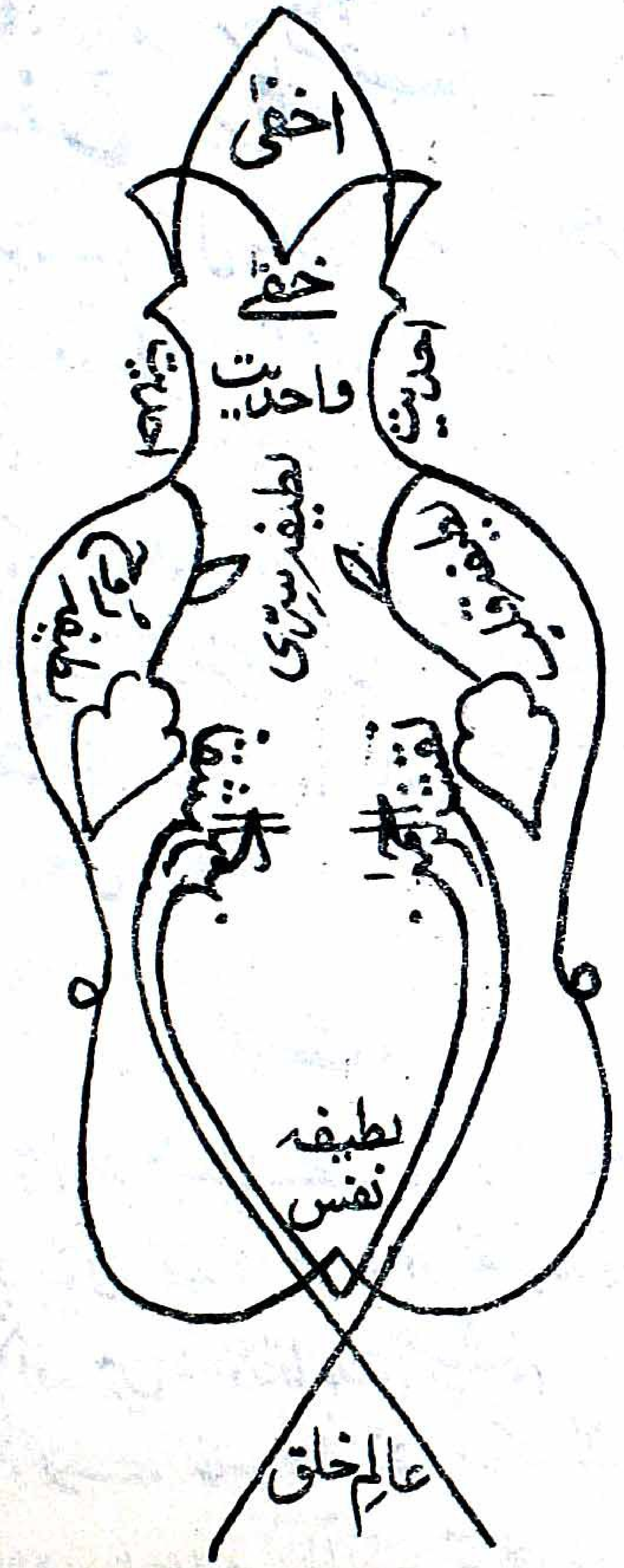

Marfat.com

شغل دورۂ قادریہ

جس سے تمام لطائف کا یک وقت دورہ کیا جاتا ہے اور کچھ دنوں کی مشق سے تمام لطائف کھل کر مشاہدۂ جمالِ الٰہی سے بہرہ مند ہوگا اُس کا طریقہ یہ ہے کہ ادب سے قبلہ کی طرف دوزانو بیٹھ کر دونوں آنکھیں بند کر کے زبان کو تالو سے لگا کر حضورِ قلب سے تصور کرے وہ بھی زبانِ دل سے اَللّٰہُ سَمِیۡعٌ بملاحظہ نورِ خط نورانی ناف سے نکالکر وسط سینہ تک کے لطیفہ سر کا مقام ہے پہنچائے اور اَللّٰہُ بَصِیۡرٌ کو ام الدماغ سے نکال کر تمام لطائف کو گردش دیتے ہوئے دماغ میں پونچائے اور اَللّٰہُ عَلِیۡمٌ کو پھر ام الدماغ سے نکال کر عرش تک پہونچائے اور پھر اللّٰہُ عَلِیۡمٌ کو عرش سے دماغ تک اور اَللّٰہُ بَصِیۡرٌ کو دماغ سے سینہ تک اور پھر اَللّٰہُ سَمِیۡعٌ کو سینہ سے ناف تک لائے یہ ایک دورہ ہوا اسی طرح پھر ناف سے شروع کرے اور درجہ بدرجہ اسی طریقہ پر بطریق عروج و نزول شاغل رہے اور بعض بزرگوں نے ان کلموں میں اَللّٰہُ قَدِیۡرٌ کو بھی شامل کیا ہے اس تقدیر پہ اَللّٰہُ قَدِیۡرٌ کو چوتھے آسمان پر پہونچائے اور اَللّٰہُ عَلِیۡمٌ کو عرش تک اور اُس جگہ ٹھہرے اس شغل کے ثمرے اور کیفیتیں بیان سے باہر ہیں جو کریگا وہی جانے گا اور مفصّل ترکیب اپنے پیر سے معلوم کرے کیونکہ بغیر تلقین و توجہ کے یہ شغل مشکل ہے اور بعضے بزرگ اس ذکر کو اس طرح کرتے ہیں کہ بطریقہ مراقبہ اور مشاہدہ اور معائنہ کا کرے تو نماز کی بیٹھک بیٹھے اور عَلِیۡمٌ سَمِیۡعٌ بَصِیۡرٌ کو شیخ کی صورت کے ساتھ ملاحظہ کرے اور ہر حال کا التزام کرے جب اس میں مستقیم ہو تو اُسی ہیئت پر بیٹھے اور دل کی جانب رُو مائل کرے اور آنکھ بند کرے اور باطنی آنکھ سے دل کی طرف دیکھے اور خدا

کے دیکھنے کا تصور کرے پھر جب اس میں مستقیم ہو تو اسی بیٹھک پر بیٹھے
مگر آسمان کی طرف نظر کرے اور صاحبِ نزع کی طرح آنکھ بند کر کے تصور کرے
کہ روح قالب سے نکل کر آسمان کے اوپر پہنچے اور حق تعالیٰ کو دیکھنے لگے اگر کوئی
اس پر مستقیم ہو جائے تو ایک سبز دھا گا ظاہر ہو گا جس کا ایک سرا تو آسمان
کے اوپر اور دوسرا سرا اس کے دل میں ہو گا یہ فکر کا اعلیٰ درجہ ہے اس شغل کو
مشائخ علیہ الرحمۃ چھپائے رکھتے ہیں اس میں شیخ کی صورت کا ملاحظہ درست نہیں اور
پہلے طریقے کو مراقبہ اور دوسرے کو مشاہدہ اور تیسرے کو معائنہ کہتے ہیں یہ حضرت
شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی نے حضرت سلطان نظام الدین سے نقل کیا ہے اور
آپ فرماتے ہیں کہ اس شغل کے کرنے والوں کو جو قرب اور حالات ظاہر ہوتے
ہیں ان کی تفصیل کرنا خلافِ ادب ہے اور زبان قاصر ہے صرف اتنا بتانا
ضروری ہے کہ قرب کی دو قسمیں ہیں ایک قربِ نوافل دوسرا قربِ فرائض

قربِ نوافل یہ ہے

کہ سالک سے صفاتِ بشریہ زائل ہو جائیں اور صفاتِ حق ظاہر ہوں جیسے
قم باذن اللہ کہہ کر مردہ کا جلانا اور مارنا اور اپنے بدن سے سننا اور دیکھنا
اور دور کی بات کا سننا اور دیکھنا علیٰ ہذا القیاس اور صفتیں ظہور میں آئیں اور
صفاتِ بندہ کا صفات میں فنا ہونا اسی کو کہتے ہیں یہ ثمر مراتب نوافل کا ہے
اور قربِ فرائض یہ ہے کہ بندہ تمام موجودات کے شعور سے بالکلیہ فنا
ہو جائے اسی طرح سالک کی نظر میں وجودِ خالق کے سوا کوئی شئے باقی نہ رہے
اور ذاتِ الٰہی میں بندہ کے فنا ہونے کے یہی معنے ہیں اور یہ ثمر قربِ فرائض کا ہے

شغل سلطان نصیر کا طریقہ

حضرت خواجہ معین الدین چشتی سے منقول ہے اس کے ثمرے بہت ہیں خصوصاً

Marfat.com

خطرہ بندی ہیں عجیب و غریب ہے طریق اس کا یہ ہے کہ صبح شام کے وقت
روبقبلہ دوزانو بیٹھے اور پورے طور سے خاطر جمع کرکے دونوں آنکھوں کی نظر
یا ایک آنکھ کی نظر بند کرکے دوسری آنکھ کی نظر ناک کے نتھنے پر ڈالے اور
بغیر پلک جھپکائے چراغ کے نور یا ستارہ کے نور کی طرح غیر معین نور کا ملاحظہ
کرے اور ایسا مستغرق ہووے کہ محو ہو جائے ابتداءً ان دونوں میں
درد اور پانی بہے گا چندروز کے عرصہ میں جب مزاولت بڑھ جائیگی درد جاتا
رہے گا اور نظر ٹھہر جائے گی اور شاغل کو تمام چہرہ اپنا سامنے نظر آئیگا جیسا
کہ آئینہ میں نظر آتا ہے اور نور سے منور ہوگا اور نورِ بے کیف و لطیف ظاہر
ہوگا اور مذاق اور کیفیت اُس کی استعداد کے موافق حاصل ہوگی۔

شُغل سلطانا محمُودا کا طریقہ

جاننا چاہیئے کہ جیسے سُلطانا نصیرا کے شغل میں ناک کے نتھنے پر نظر رکھتے ہیں
ایسے ہی اس میں دونوں بھوؤں کے درمیان میں نظر رکھتے ہیں اس شغل میں
شاغل کو اپنا سر نظر آنے لگتا ہے جب سر نظر آتا ہے تو عالمِ بالا کی کیفیت سے
مطلع ہوتا ہے۔

شُغل سُلطان الاذکار کا طریقہ

جاننا چاہیئے کہ سالک تنگ اور اندھیرے حجرے میں جہاں غل غپاڑے کی
آواز نہ آتی ہو داخل ہو کر درود و استغفار و اعوذ و بسم اللہ پڑھ کے تین مرتبہ
حضورِ قلب سے اس دُعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّیْ
نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْنِیْ نُوْرًا ط اس کے بعد بیٹھ کر یا

لیٹ کر یا کھڑے ہو کر جس صورت میں ہو اپنے بدن کو گرا دے اور مردہ سمجھے اور سر سے پاؤں تک ہمت کے ساتھ بال بال سے متوجہ ہو جائے جب دم اُوپر کھینچے لفظ اللہ کا اور اندر چھوڑے لفظ ھُو کا خیال کرے اور جانے کہ سانس آنے جانے کے وقت بال بال کی جڑ سے اللہ ھُو نکل رہا ہے۔ اور اس ذکر میں ایسا مشغول ہو کہ اپنے آپ سے شعور جاتا رہے اور ھوالحی القیوم کے معنے کا لحاظ کرے چند روز میں ہر بُنِ موئے بدن ذاکر ہو جائیگا اور تجلی ظاہر ہونگی شاغل ہونا ضروری ہے۔

ذکر سُلطان الاذکار کا دوسرا طریقہ

چاہئے کہ حواس خمسہ کو رُوئی سے یا انگلی سے بند کر کے دم کو ناف کے نیچے سے کھینچ کرام الدماغ میں بند کرلے اور دل مدور میں لے جا کر ذکر قلبی اسمِ ذات کے ساتھ قلب صنوبری سے استماع آواز احدیت کے ضمن میں اس نقطۂ درخشندہ کے تصور میں جو دل مدور میں ام الدماغ میں واقعہ ہے اور اُس کو لطیفہ اخفی بھی کہتے ہیں شغل رکھے یہاں تک کہ یہ نقطہ اسقدر پھیل جائے کہ سارا بدن روشن ہو جائے اور اُس کے بعد تمام فرش سے عرش تک نورِ محض ہو۔ اور اُس نور میں پاکیزہ صورتیں حق اور ملائکہ کی نظر آئیں۔ اور جب یہ ذکر کمال کو پہونچ جاتا ہے تو سالک اپنی حقیقت کا جو افراد عالم میں متصرف ہے مشاہدہ کرلیتا ہے اس مقام میں سالک کو چاہئے اپنی صفات کو صفاتِ حق سمجھے وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ۔

طریق شغل سرمدی کا

جس کو انہد اور سُلطان الاذکار بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

طریقہ معینہ کے موافق آنکھ کان انگلیوں سے بند کر کے حواس خمسہ کو جمع کرکے
متصور کرے کہ دماغ میں اوپر سے پانی گرنے کی آواز آرہی ہے اور ہمت سے
اس کے سننے میں متوجہ ہو جیسا کہ کسی نے کہا ہے بیت :-

راہ عشق وسوسہ اہر من بسی است ہشدار گوش دل بہ پیام سروش دار

اور ایک لحظہ اس سے غافل نہ رہے رفتہ رفتہ وہ آواز یہاں تک
قوت پکڑے گی کہ بغیر آنکھ ناک بند کئے بھی آتی جائیگی اور لوگوں کا غل غپاڑہ
اس کو مزاحم نہ ہوگا۔ اور اس مشغول میں جس قدر ذوق وشوق بڑھتا ہے
خاطر تحریر سے باہر ہے اور جب ذکر تمام بدن میں سرایت کرجاتا ہے
تمام بدن میں ایسی آواز آنے لگتی ہے جیسی گنبد میں سے آتی ہے اس آواز
کو صوت حسن وہمس کہتے ہیں چنانچہ فرمایا ہے :-

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اور
کہتے ہیں کہ یہی آواز تھی کہ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے
درخت سے اپنے تمام بدن سے سُنی تھی اور اُن پر نزول وحی کی دلیل اور اولیا
بھی اسی آواز کے ساتھ الہام سے مشرف ہوتے ہیں اور عارفوں نے بھی اسی
سے خدا کو پایا ہے اور ہمیشہ روز بروز ذکر کی آواز غالب ہوتی چلی جاتی ہے
اور کبھی گھنٹہ جیسی بھی آواز آنے لگتی ہے چنانچہ حضرت حافظ شیرازی اسی
طرف اشارہ کرتے ہیں۔ بیت :-

کس ندانست کہ منزل گہ آں یار کجا ست ایں قدر ہست کہ بانگ جرسے می آید

اور کبھی کبھی دوسری طرح کی آواز آتی ہے اور جب اس کا غلبہ کمال کو
پہونچ جاتا ہے تو سلطان الاذکار ہو جاتا ہے اور رعد اور صاعقہ کی آواز
ظاہر ہوتی ہے اور تمام بدن میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے اور محویت اور

Marfat.com

بیخودی ظاہر ہوتی ہے اور کبھی کبھی بجلی اور ستارہ اور چاند اور سورج کی طرح
انوار ظاہر ہوتے ہیں مگر سالک کو چاہیئے کہ اِن انوار کی طرف التفات
کرے اِس لیئے کہ بڑا مقصد نورِ ذات بے جہت اور بے کیف ہے

شغل بساط کا طریق

جاننا چاہیئے کہ ام الدماغ میں ایک نقطہ آفتاب کی طرح چمکتا ہو
اُس کو دل دور مدور کہتے ہیں اور صوفیا اخفی بھی کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ
شغل بلاواسطہ حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلّم سے حضرت خواجہ معین الد
قدس سرہٗ کو پونچا تھا اور اُن کو اُس کی برکت سے معراج باطنی حاصل
اِسی سبب سے کہتے ہیں کہ اَلْعِلْمُ نُقْطَۃٌ یعنی علم صرف ایک ہی نقطہ
جو کہ صوفیا اکرام بنام دلِ مدور سے موسوم کرتے ہیں اس کا طریقہ یہ
کہ بطریقِ خلوت بیٹھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے بیٹھنے کی یہی
تھی اور احتبا ہاتھ سے نہ کرے احتبا ایک قسم کی نشست ہے کہ گھٹنو
کو کھڑے رکھ کر بیٹھنا اور چادر لپیٹ لینا بالکل رسی یا چادر سے دونوں ہاتھ
کی کہنیوں کو دونوں رانوں کے سروں پر رکھ کر ہر دو انگوٹھوں سے کان کے
دونوں سوراخ بند کردے۔ چنانچہ ان سے سانس باہر نہ جاسکے اور دونو
شہادت کی انگلیوں سے دونوں آنکھوں کو بند کرے اس طریقہ سے کہ ا
کو نیچے لاکر دونوں اُنگلیوں کو جمائے رکھے کہ اُنگلی آنکھ پر نہ آئے اور دونوں ہاتھ
کی خنصر اور بنصر اُنگلیوں کو دونوں لبوں پہ رکھ کر سانس کا راستہ بند کردے
اور بیچ کی ہر دو اُنگلیوں کو ناک کے دونوں نتھنوں پر اس طرح رکھے کہ اوّل
سوراخ کو اچھی طرح پکڑ کر سانس کی راہ بند کرے اور بائیں طرف کے سوراخ

Marfat.com

ملا چھوڑ کر زبان کو تالو میں چپکا کر سانس کو ام الدماغ میں بند کر کے ھُو
کو آفتاب کی صورت سُرمئی رنگ سُرخی مائل آنکھ کی پتلی کی طرح تصور کرے
لفظ مذکور پھیل کر تمام بدن پر محیط ہو گیا ہے گویا سالک کے بدن کو محو کر کے
گرہ ھُو کا وجود بے جہت و بے کیف کے عین ذات ہے اس کی جگہ قائم
گیا ہے اس کے بعد بائیں سوراخ کو بھی مضبوط پکڑ کر حبس نفس میں بیٹھے
شغل کے شروع سے لیکر کمال کثرت تک بدوں تکلیف کے جس قدر ہو
سانس کو روکے اور سانس لینے کے وقت وہ اُنگل کہ بائیں نتھنے پر تھی
ہٹائے اور سانس کو آہستہ سے نکالکر اللہ کے ساتھ چھوڑے کیونکہ جلد
چھوڑنے میں نفس کو تکلیف پہنچتی ہے پس اس طریقہ سے جس قدر ہو سکے
مشق کرے اس شغل کے بعض عالموں نے یہاں تک مشق کی ہے کہ چار پہر
چار دم میں گذار دیتے ہیں۔

رفت او زمیان ہمیں خود ماند خدا

ور رؤیت تجلی ذات اور لاہوت محمدی اسی فنا کے مرتبہ کا نام ہے
اس شغل میں اگر زرد نور نظر آئے تو وہ نور نفس اور عالم ناسوت کا
ہے اور اگر سُرخ نظر آئے تو عالم ملکوت کا اور اگر سبز نظر آئے تو عالم جبروت
اور اگر محض سیاہ نظر آئے تو عالم لاہوت کا ہے اور حضرت غوث
الثقلین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم چھ سال
تک غار حرا میں اس شغل میں مشغول رہے ہیں اور میں اس غار میں بارہ
سال تک اس شغل میں رہا ہوں پس جس نے اس شغل کو کیا اُس نے اپنے
مقصد کا گیند پا لیا ہے۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔

Marfat.com

مراقبات

جاننا چاہیئے کہ جب طالب انوار ذکر جہریّہ وخفیہ سے منوّر ہوجاتا ہے۔ اور ذکر اُس کے رگ وریشے میں سما جاتا ہے اور محویّت اور جمعیت حاصل ہوجاتی ہے۔ تب ہر دو خاندان قادریہ چشتیہ کے بزرگ مراقبہ تلقین فرماتے ہیں کیونکہ قادریہ وچشتیہ کا منشا یہ ہوتا ہے۔ کہ طالب جلد از جلد مقصد منزل کو پہنچ جائے۔ اس لیئے باقی ذکر اذکار کو ترک کر کے مراقبہ شروع کراتے ہیں۔

فصل تیسری مراقبہ قادریہ چشتیہ ہر دو خاندان مراقبہ ایک مشق ہے اور رقیب سے مراد نگہبان ہے۔ پس دل کو ماسوائے اللہ کی یاد اور غیر حق کے خیال سے نگہ رکھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے جس آیت کا یا جس کلمہ کا مراقبہ منظور ہو۔ اُس کو زبان سے کہے۔ اور اپنے آپ کو ذلیل و حقیر سمجھ کر ادب سے قبلہ کی طرف مُنہ کر کے دو زانو ہو بیٹھے اور ماسوائے اللہ سے دل کو خالی کرے اُس معنے کی تصوّر میں خوب غور کرے۔ یہاں تک کہ اس میں مُستغرق ہوجائے اور اصل مراقبہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف ہے:

اَلْاِحْسَانُ اِنْ تَعْبُدُ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ اور یہ کلام اللہ شریف یعنے كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کا ہے کہ تمام مراقبوں کا سر ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو مردہ اور بوسیدہ اور خاک تصوّر کرے اور آسمان کو پھٹا ہؤا اور تمام عالم کو درہم برہم جیسا کہ قیامت کے روز ہو جائیگا۔ مُلاحظہ کرے۔ اور ذاتِ مُطلق کو موجود اور باقی جانے تا وقتیکہ محویّت

اور بے خودی نہ حاصل ہو۔ اِس شغل میں مشغول رہے۔ بعدازاں دیگر مراقبات میں مصروف ہو۔

دُوسرا مراقبہ

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نور ہے زمین وآسمان کا یعنے انوارِ الٰہی کو جو ہر مکان وزمان میں موجود ہے جیسا کہ اس کی ذات کا وجود ہر جگہ ثابت ہے ملاحظہ کرے اور مستغرق ہو۔ اور ایسا ہی اِس آیت کا مراقبہ کریں۔

آیت کا مراقبہ

اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْہُ فَاِنَّہٗ مُلٰقِیْکُمْ۔

اَیْضاً۔ اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ

اِس کے علاوہ اَور کلمات مراقبے کے بہت سے ہیں جو کہ اپنے پیر سے حاصل کریں اَور جب مراقبوں کے ثمر سے مترتب ہونے لگتے ہیں۔ اَور کیفیتیں اَور انوار ظاہر ہوتے ہیں۔ تو پھر مراقبہ توحید ارشاد فرماتے ہیں۔ اَور مراقبہ توحید چند قسم کا ہوتا ہے۔

اوّل مراقبہ توحید افعالی اِس کا طریقہ یہ ہے کہ تمام عالم کے حرکات وسکنات کو حرکات وسکنات حق کی جانے اَور فاعلانِ ظاہری کو بمنزلہ آلات اور حق کو فاعلِ مُطلق تصوّر کرے جب پُوری طرح اِس حالت پر مداومت کریگا تو ثمرات عجیبہ اَور اخلاق پسندیدہ ظاہر ہونگے۔ اَور برائی بھلائی یکساں نظر آئے گی۔

نظم

مردانِ قفس ہوا شکستند ازنیک وبد زمانہ رستند
در بحرِ فناہ چو غوطہ خورند جُز حق ہمہ را وِداع کردند

Marfat.com

دُوسرا مراقبہ توحیدِ صفاتی

وہ یہ ہے کہ اپنے اَور تمام موجُودات کی صفات کو صفاتِ حق کا پَرتو سمجھے اور اُس میں مستغرق ہو۔ اس کے ثمر سے بھی بیان نہیں ہو سکتے مجمل یہ ہے کہ اس مراقبہ کا عامل اپنے آپ کو کثرت فی العالم کا مصوّر جانتا ہے صُورت اُس کی یہ ہے۔ کہ اپنے بدن کو فراخ اَور چوڑا پاتا ہے۔ اس مرتبہ میں فرش سے عرش تک تمام عالم کو گھیرے ہوئے ہوتا ہے اور تمام عالم کو اپنے میں دیکھتا ہے۔ اَور تمام جہان کی کیفیّت اُس پر کھُل جاتی ہے۔ اَور یہ کشف اس کا واقعی ہوتا ہے۔ لیکن اس میں توقف نہ کرے اَور اس سے اُن انوار کا قصد کرے کہ جو ذات کے حجاب ہیں۔ اَور بعضی دفعہ جو طرح طرح کے انوار ظاہر ہوتے ہیں۔ وہ بھی ذات بحت کے حجاب ہیں۔ ان سے بھی ترقی چاہئے۔ اور انوار کے حجاب بہت سخت ہیں۔ اللہ کی درگاہ میں عجز و انکساری سے دُعا کرے اَور نظر خیال کے ساتھ اُسے عبُور کرے۔ اُس کے آخر میں حجاب جمالی لطیف اَور بے رنگ ہے۔ اُس کو بے رنگی کہتے ہیں۔ اَور کبھی اس جگہ بھی توقف ہوتا ہے اور بعض مقصُود اصلی سمجھ کر توقف کرتے ہیں۔ اور اگر امدادِ الٰہی اور جذبہ غیبی شاملِ حال ہے۔ تو تمام حجاب تہ ہو جائیں گے۔ اَور معرفت ذات بحت بے مانند کے مرتبہ پر پہنچے گا۔ اور اُس جگہ عجائب و غرائب حالات پیش آئیں گے۔ اور اس کو سیر فی اللہ کہتے ہیں۔ اَور اس کی کوئی اِنتہا اَور اِس مقام کو سلوکِ معرفت کا منتہی فرماتے ہیں۔

تیسرا مراقبہ توحیدِ ذاتی

توحید ذاتی کے مراقبہ کو کہ تمام ذات کو حق جانتے اَور ماسواء کو غیر موجود

Marfat.com

سمجھے محققانِ حال نے منع فرمایا ہے کہ اس کا سمجھنا بدوں وجدان کے نہیں ہو سکتا۔ اجمالی طور پر سمجھ لینا چاہیئے کہ ہمیشہ اس حال میں رہے۔ عنایتِ الٰہی سے رفتہ رفتہ پورے طور پر کشف ہونے لگیگا۔ اور ابتدائے حال میں تلاش اور تحقیق نہ کرے۔

(فائدہ)

جاننا چاہیئے کہ مراقبہ میں نہایت مشق اور مداومت کرے تاکہ دل کا بتکلف متوجہ کرنا جاتا رہے بلکہ یہ بات حاصل ہو کہ مراقبہ سے دل پھیرنا غیر ممکن ہو جائے اور اس سے حالت اور حضوری اور محویت اور راہی اور عالم کی نفی اور حق کا اثبات ظاہر ہو اور ایک لحظہ بھی موقوف ہونے میں ہلاک ہونے کا خوف ہے۔ پس جب سالک اس درجہ پر پہنچے گا۔ تو عظمتِ الٰہی و غلبہ نور سے بیہوش ہو جائے گا۔ اور جب ہوش میں آئے تو اپنے آپ کو عاجز و حقیر دیکھے اور ترقی کا طالب ہو۔ اس کے بعد نورِ جمالی ظہور کرے گا۔ اس نور کے غلبہ سے سالک کے حواس خمسہ بیکار ہو جائیں گے اور اس نور کو بسبب غلبہ چشمِ باطن چشمِ ظاہر سے مشاہدہ کرے گا۔ اگر وہ نورِ تجلی سالک کے دل میں قرار پکڑے تو سالک کا ارادہ اور فعلِ الٰہی کے موافق ہو جائیگا۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ جو کچھ دیکھے گا۔ حق سے دیکھے گا۔ اور جو کچھ سنیگا حق سے سنے گا۔ اور جو کچھ جانے گا۔ وہ بھی حق سے جانے گا۔ اور تمام اشیاء میں ہستیٔ حق کو پائے گا۔ اور اسی کی طرف دوڑے گا۔ یہ مرتبہ قربِ نوافل اور مقام مشاہدہ کا ہے۔ اور اس کی کوئی حد نہیں ہے۔ اس مرتبہ میں سالک کی نظر معرفت اوّل صنع سے صانع کی طرف جاتی ہے۔ جب سالک اس مرتبہ پر پہنچتا ہے اور اس میں کمال حاصل کرتا ہے۔ تو اس کو سالک مجذوب کہتے

Marfat.com

ہیں اور اِس حال کا مصداق ہوتا ہے۔

بِیْ یَسْمَعُ وَبِیْ یُبْصِرُ وَبِیْ یَنْطِقُ وَبِیْ یَبْطِشُ وَبِیْ یَمْشِیْ وَبِیْ یَعْقِلُ مَا رَاَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَاَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ۔

بیت

علمِ حق در علمِ صُوفی گمُ شود ۔ ایں سخن کے باور مردم شود

اور اِس مرتبہ میں سالک کے دِل پہ کبھی کبھی اُس تجلّی کے انوار مثل اجسام کے ظہور کرتے ہیں۔ پس اُس نور کو نورِ حق جانے اگر اِس حال پہ سالک قرار پائے۔ اور قیام کرے اُس دُوسرے مرتبہ میں سالک کے نظر معرفت صانع سے صنع میں آئے گی اور تجلّی ذاتی سالک کے دِل پہ وارد ہوگی کہ اُس تجلّی میں اُس نُور کو بے مثل بے مانند دیکھے گا۔ اور ہستیِ حق کو حق جاننے گا۔ اور حق کو بغیر حجاب اشیاء کے مشاہدہ کرے گا اور فعل اور صفت کہ اِس سے یا اور موجوات سے ظہور میں آئے گی یقیناً جانیگا اور ملاحظہ کریگا کہ خلقت کے یہ افعال وصفات بعینہٖ باری تعالیٰ کے افعال وصفات ہیں کہ عالم سے ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ مقام قُربِ فرائض کا ہے جب سالک اِس مرتبہ پہ پہنچتا ہے تو اِس میں کمال ہوجانے کے بعد اُس کو مجذوب سالک کہتے ہیں۔ کہ صفات اور ہستیٔ ذاتِ حق کو تمام چیزوں میں جلوہ گر دیکھتا ہے۔ مَا رَاَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَاَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ اور مشاہدہ کی کوئی اِنتہا نہیں ہے۔ اگر اِس مرتبہ سے ترقی در ترقی حاصل اور فضلِ الٰہی سے تجلّیات ذات یا تمام صفات وارد ہوں سالک بتمام اُن تجلّیات ذات میں مستغرق ہو۔ اِس تیسرے مرتبہ میں ہمہ تن صانع ہوجائیگا۔ اور کوئی صنعت نہ رہیگی اِس جگہ اَلَآ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْئٍ مُّحِیْطٌ کا ظہور ہوگا اور

Marfat.com

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ کا بھید کھل جائیگا۔ اور ہستی حق کے سوا
اس میں کچھ نہ رہیگا پس فنا ہو جائیگا۔ اور کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَهٗ کا ظہور
ہوگا۔ اور حق محض باقی رہ جائیگا۔ اس جگہ ہمیشہ اَلْاٰنَ کَمَا کَانَ کا ملاحظہ کرے
کہ روح کو جو حق کا نور ذاتی ہے۔ آنکھوں سے بے پردہ دیکھے گا چنانچہ قول
رَاَیْتُ رَبِّیْ بِرَبِّیْ۔ اس معنے کا شاہدہ ہے کہ سالک ذات باری کے
نورِ ذات کے ساتھ معاینہ کرتا ہے۔ اور خود کو درمیان میں نہیں پاتا اور اسی
کو فنا کہتے ہیں۔

مراتبِ فناہ کا بیان

جاننا چاہئے کہ فناہ کے چند درجے ہیں۔ اور ہر درجہ کی ایک حد
معیّن ہے۔ جیسے ذکر کے پانچ درجے ذکرِ جسم۔ ذکرِ نفس۔ ذکرِ دل۔
ذکرِ روح۔ ذکرِ سر کہ جن کا ذکر اوپر گذر چکا ہے۔ فناہ کے بھی پانچ درجے
ہیں اوّل ذکرِ ربّانی کہ غلبہ سے جس کو ذکرِ جسم کہتے ہیں۔ صفاتِ ذمیمہ جو
نفس امّارہ کی صفتیں ہیں۔ صفاتِ حمیدہ میں کہ شرح شریف کے امر میں
فناہ ہوتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ ذکرِ فکر کے غلبہ میں جس کو ذکرِ نفس کہتے
ہیں۔ خواہشاتِ نفسانی کہ نفس لوامہ کی صفتیں ہیں۔ خواہشِ ربّانی میں فناہ
ہوتی ہیں۔ تاکہ سالک احکامِ طریقت پر مضبوط ہو۔ اور مکاشفہ اور الہام کا
طریق کہ نفس ملہم کا مقام ہے۔ مکشوف ہوئے۔ تیسرے وہ ہے کہ ذکرِ
قلبی کے غلبہ میں۔ جس کو مراقبہ کہتے ہیں۔ موجودات کے افعال واوصاف
موجودِ مطلق کے افعال واوصاف میں فناہ ہوں تاکہ ہر شئے کی حقیقت
اثر اور افعالِ حق کا ملاحظہ اور اطمینان قلبی کے نفس مطمئنہ کا مقام ہے

حاصل ہو چوتھے یہ ہے کہ ذکرِ رُوح کے غلبہ میں جس کو مشاہدہ کہتے ہیں کثرت وحدتِ حق میں فناہ ہو۔ یہاں تک کہ اس کے مشاہدہ میں سوائے ذاتِ محض کے کچھ نہ رہے۔ یہ مرتبہ مشاہدہ کا ہے۔ پانچویں یہ ہے کہ ذکرِ سِرّی کے غلبہ میں جس کو لذّتِ افکار اور نفور از خلق اور معائنہ کہتے ہیں سالک کی ذات خود ذاتِ مطلق میں فناہ ہو جائے۔ یہ معائنہ ہے۔ اور اسی کو فناہِ سالک کہتے ہیں۔ کہ اپنے آپ کو کسی وجہ سے اپنے آپ میں نہ پائے۔ کیونکہ اگر پایا۔ تو فناہیت بھی فناہ ہو جائے گی۔ اور فناہ الفناہ کا مصداق بنے گا۔ اس مرتبہ میں سالک رائے حق یا علم حقیقت کچھ بھی باقی نہیں۔ لِی مَعَ اللّٰہُ وَقْتٌ اسی مقام کا مخبر ہے وَ مَنْ رَانِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَق کا یہیں ظہور ہوتا ہے۔ **بیت**:۔

تو دریں گم شو کہ توحید ایں بود گم شدن گم کن کہ تفرید ایں بود

سالک اس مرتبہ میں سیر اِلَّا اللّٰہ کہ جو اُس کا مقصود ہے۔ اور سیر فی اللہ جو اُس کا قصور ہے تمام کر کے مطلب اصلی سے واصل ہو کر جمیع موجودات کو اپنے ظہور سے جانتا ہے۔ یعنی سالک کی ہستی بالکلیہ نہیں رہتی اس مقام پر حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تا غائب بودم او را می جستم و خود را می یافتم اکنوں سی سال است کہ خود را می جویم و او را می یابم۔

اگر اس مرتبہ میں ایک دفعہ کی تجلّی بھی سالک کے دل پر پڑ جائے تو ولی کامل ہو جائے مگر یہ مرتبہ کبھی کبھی ظاہر ہوتا ہے۔ بعضوں کے نزدیک ایک ہفتہ میں گھڑی یا دو گھڑی کے لیے ایک دفعہ یا دو دفعہ ظاہر ہوتا ہے۔ یا ہر روز ایک مرتبہ گھڑی دو گھڑی یا تین گھڑی تک یہ فنائیت باقی

Marfat.com

رہتی ہے یا دو تین روز یا کم یا زیادہ اور یہ عارفوں کے حال سے متعلق ہے ہر ایک کا فہم اور ادراک اِس جگہ نہیں پہنچ سکتا۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔

جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ سالک کو اِس فناہ سے بقاء دیوے تو اپنے نور ذاتی سے اُس کو باقی کرتا ہے۔ اِس مرتبہ کو جمع الجمع کہتے ہیں یہ بڑی حیرت کا مقام ہے۔ اور اِسے آخری مقام کہتے ہیں۔

(فائدہ)

بقا باللہ رجوع اِلی اللہ ہدایت کا نام ہے یعنی ہدایت ہیں مِنْ حَيْثُ التَّعَيُّنَاتِ تفرقہ اور ادراک کا مرتبہ ہے۔ اِس میں مبتدی کی نظر مظاہر پر غیر ظاہر پڑتی ہے۔ اور یہ مقام نہایت غفلت کی وجہ سے ہوتا ہے اور بعد اپنی فناہ بے خودی اور تعینات تشخصات کی قیدوں سے نکلنے کے اور پھر باعتبار تعینات کے رجوع کرتا ہے اِس وقت میں اوّل ذات مطلق پر کہ ظاہر ہے۔ نظر پڑتی ہے۔ اس کے بعد اُس ذات کے نُور سے مظاہر تعینات اور تشخصات کو دیکھتا ہے کہ باعتبار تعینات کی دونوں مرتبہ آپس میں شریک ہیں۔ مگر فرق ظاہر ہے پس عارف تمام احوال و اوقات میں ہستی حق کو ملاحظہ کرتا ہے اور کوئی شئے اُس کے لیئے رویت حق سے حاجب اور رویت حق رویت اشیاء سے مانع نہیں ہوتی۔ اس لیئے کہ عارف اپنی حقیقت انسانی کو کہ الوہیت ہے۔ پہنچ گیا ہے۔ جیسے الوہیت کو وجوب اور امکان مساوی ہیں ایسے ہی عارف کامل کے لئے حق خلقت سے اور خلقت حق سے حاجب نہیں۔ وَمَا رَاَيْتُ شَيْئًا اِلَّا وَرَاَيْتُ اللّٰهَ فِيْهِ اور خلق کو معدوم محض اور حق کو موجود مطلق دیکھتا ہے۔ اور علم حق سے

Marfat.com

اپنے آپ کو مطلق قید میں آیا ہوا سمجھتا ہے۔ اور تقیدات سے اپنے آپ کو مطلق قید میں آیا ہوا سمجھتا ہے۔ اور تقیدات سے اپنے آپ کو عبد پہچان کر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہتا ہے۔ اس مرتبہ میں کہ عبدیت کا مرتبہ ہے۔ خلیفہ حق ہو کر بندگانِ حق کو حق تک پہنچاتا ہے۔ اور ظاہر میں عبد اور باطن میں حق ہو جاتا ہے اس مقام کو برزخ البرازخ کہتے ہیں اس میں وجوب اور امکان برابر ہیں۔ لیکن ایک دوسرے پر غالب نہیں ہوتے مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ اور یہ حفظِ مراتب مقام اہلِ تمکین کا تلوین میں ہے۔ عارف اس مرتبہ پر پہنچکر عالم میں متصرف ہو جاتا ہے وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ کا ظہور ہوتا ہے اور صاحبِ اختیار ہو جاتا ہے۔ پھر جس تجلی حق کو اپنے اوپر چاہتا ہے ظاہر کر سکتا ہے اور جس صفت کے ساتھ چاہتا ہے۔ متصف ہو کر اس صفت کا اثر ظاہر کر سکتا ہے۔ اس مرتبہ میں حال سالک کے تابع ہوتا ہے کیونکہ وہ متصف بصفات حق و متخلق باخلاق اللہ ہے اور اس نے جمال اَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ ظَاھِرَۃً وَّبَاطِنَۃً کو دیکھا ہے اور نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ہو گیا ہے اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے۔

بیت

ہیچکس این درد را درمان نیافت　　ہیچکس این راہ را پایان نیافت

ای برادر بے نہایت درگہیست　　ہر چہ بروے میرسی بروے بائیست

(فائدہ)

پس طالب کو چاہیئے کہ ذکر زبانی اور دلی میں جَھْرَۃً وَّخُفْیَۃً خَلْوَۃً وَّجَلْوَۃً رات دن ایسا مشغول رہے کہ اپنے آپ کو اور اپنے ذکر کو بالکل فراموش اور محو کر دے بفضلِ تعالیٰ ذاکر کے دل پر اتنے انوار اور اسرار جلوہ گر ہونگے کہ بیان سے

Marfat.com

...ہر ہیں اور اُن انوار کے روشن ہونے میں لذت جمالی اور تجلئ حق حاصل ہو گی اور ...پنے مقصود کو پہنچے گا۔

(فائدہ)

مگر اس جگہ ہوشیار اور مراقب رہنا چاہیئے ایسا نہ ہو کہ نور غیر مقصود کی طرف ...ئل ہو۔ اور لذت اٹھا کر ٹوٹے میں پڑے۔ اور غیر معشوقیت سے جل جائے۔ اگرچہ ...جلالی و جمالی سب انوار الٰہی ہیں۔ مگر حفظِ مراتب اور فرقِ مقام واجب ہے اور ...محمودہ اور مذمومہ میں ضرور فرق چاہیئے ورنہ کفر اور زندقہ کا خوف ہے نَعُوذُ بِاللهِ مِنهَا لہٰذا علامات و آثار۔ انوار محمودہ اور غیر محمودہ کے جاننے چاہئیں

کیفیت

انوار و آثار محمودہ اور غیر محمودہ کا بیان یہ ہے:۔

جاننا چاہیئے کہ جب سالک کا قلب ذکرِ حق میں جاری ہو جاتا ہے۔ اور ذکر تمام اعضاء میں سرایت کر جاتا ہے۔ تو کدورت ما سوائے پاک و صاف ہو جاتا ہے۔ اور روحانیت سے ربط اور نسبت حاصل ہو جاتی ہے۔ انوارِ الٰہی نازل ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ کبھی اپنے اندر نظر آتے ہیں۔ کبھی باہر بس جو انوار اپنے دل یا سینہ یا سر یا دائیں یا بائیں ہاتھوں میں اور کبھی سارے بدن میں پاتا ہے یہ سب محمودہ ہیں۔ اور جو نور اپنے سے خارج کبھی دائیں بائیں اور کبھی سر کی طرف اور کبھی آگے ظاہر ہوتے ہیں یہ بھی بہتر ہیں۔ مگر ان کی طرف رُخ نہ کرنا چاہیئے جاننا چاہیئے کہ نور اگر داہنے شانے کے متصل ہے کسی رنگ کا کیوں نہ ہو۔ تو یہ نور ملائکہ کا ہے اور اگر نور سفید ہے تو کراماً کاتبین کا ہے۔ اور اگر آدمی سبز پوش خوبصورت یا اور کسی پاکیزہ صورت میں ظاہر ہوں تو وہ فرشتے ہیں کہ ذاکر کی حفاظت کے لئے حاضر ہیں اور اگر نور دائیں شانے سے غیر

Marfat.com

متصل ہے یا آنکھ کے برابر ہے تو وُہ نورِ مرشد کا ہے کہ یہ راستہ کا رفیق ہے۔ اور
اگر آگے ہے تو وُہ نورِ محمدی ہادیٔ صراط المستقیم ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔
اور اگر نُور بائیں شانے کے متصل ظاہر ہو۔ جس رنگ کا ہوگا۔ وہ نُور
شیطان کا ہے اور بعض دُنیا کا نور بھی کہتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس جو صورت
یا آواز بائیں طرف یا پیچھے سے ہوگی۔ وہ بھی شیطان کا ہوگا۔ لَاحَوْلَ
اسے دفعہ کریں اور معوذتین پڑھ کر پھونکیں۔ اور التفات نہ کرے۔ اور اگر نُور ا
سے یا پیچھے سے آئے تو وہ نُور اُن فرشتوں کا ہے جو اس کے محافظ ہیں۔ اور ا
نُور بلا جہت ظاہر ہو اور دل میں دہشت پیدا ہو۔ اور اس کے زائل ہو
کے بعد کچھ حضوریت باطن نہ رہے۔ وہ نُور شیطان کا ہے لَاحَوْلَ پڑھ
چاہیئے اور اگر بلا جہت ظاہر ہو اور اس کے زوال کے بعد حضوری اور لذت
برابر حاصل ہو اور اشتیاق اور طلب غالب ہو تو وہی نورِ مطلق مطلوب ہے۔ اور
رَزَقَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ اور اگر نُور سینہ یا ناف کے اوپر سے ظاہر ہو۔ ا
رنگ آگ و دُھواں کا سا رکھے وہ خناس وسوسہ ڈالنے والے کا ہے
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھنا چاہیئے۔ اور اگر نُور سینے کے اندر یا دل کے اوپر سے
ظاہر ہو تو وہ نُورِ صفائی دل کا ہے۔ اور اگر نُور دل سے سرخ یا سفید یا زرد
آمیز ظاہر ہو تو وہ نُورِ دل کا ہے اور اگر خالص سفید ہے تو وہ نُورِ روح
ہے کہ طالب کے دل میں تجلی کر کے ظاہر ہوا ہے۔ اور اگر نُور سر کی جانب
سے ظاہر ہو تو بھی رُوح کا نُور ہے۔ اور اگر نُور آفتاب کی صورت سے دکھا
دے تو وُہ بھی رُوح کا نُور ہے۔ اور بعض اُس کو نُورِ ذات کہتے ہیں۔ پس اگر یہ
اُوپر سے ہے تو ذات ہے۔ اور اگر مقابل یعنی سامنے سے ہے تو رُوح کا نور
اور اگر چاند کی صورت ظاہر ہو تو دِل کا نُور ہے بعضوں کے نزدیک مقابل

Marfat.com

نورِ محمدی ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور جو نور سلطاناً محموداً اور سلطاناً نصیراً کی طرف
ظاہر ہو تو وہ بھی نورِ ذات ہے۔ مگر طالب کو چاہیئے۔ کہ اِن انوار میں سے بجز
مطلوب کے کسی نور میں مشغول نہ ہو اور خوشی اور لذت حاصل نہ کرے۔ بلکہ
رِ الٰہی میں ترقی کرے۔ کیونکہ تجلیاتِ الٰہی کی کوئی انتہا نہیں ہے اور اگر سیاہی
حل جیسے اور اُس کے گرد نورانی خطِ باریک اور مکدر ظاہر ہو تو وہ نورِ نفی کا ہے
اِس کی طرف متوجہ ہو گا۔ تو البتہ نفی حاصل ہوگی اور یہی مطلوب ہے کہ ماسوائے
دورت سے صفائی اور تجلّی آثار اور افعال اور صفاتی ہیں جن کا رنگ سفید اور
بز اور سرخ ہے محویت اور فنائے مطلق حاصل ہو اور جب ہوش میں آئیگا
وہ وجد اور عشق اور شوق اور بے قراری میں ترقی پائیگا اور تجلّی سے عروج
رکے دوسری قسم کی تجلیات سے محظوظ ہو گا۔ اور یہ کیفیت اور حال بیان سے
اہر ہے جس پر گذرے وہی جانے اور سیرِ عروجی کے پورا ہونے کے بعد تجلّی ذاتی
عارف کے دل پر جلوہ گر ہوگی اور تجلّی ذاتی کا نور سیاہ آنکھ کی پتلی کے موافق ہے
ور اسی میں عارف کی فناہ ہے۔

جاننا چاہیئے کہ اِن تجلّیات کی ابتداء میں عالمِ ناسوتی کے انوار و اوصاف
کی مناسبت سے سالک کے دل پر طرح طرح پر ظاہر ہوتے ہیں اور سالک بھی
اُن انوار کی طرح نورِ مجسّم بن کر اُن انوار میں سیر کرتا ہے۔ پس سالک کو چاہیئے کہ اُن سے
لذّت نہ اُٹھائے اور ان میں مشغول نہ ہو اور اِس کو صنعتِ حق جان کر اُس پر
تیغ لاکھینچ کر نہایت شوق سے صانع کی طرف جو در اصل اِس سے مقصود ہے
متوجہ ہو پس امدادِ الٰہی سے مرشد کی توجّہ کیساتھ سالک آسمان پر پہنچے گا۔ اور
وہاں عجائبات و غرائبات آسمانی کا ملاحظہ کریگا۔ اور انبیاء و اولیاء اور فرشتوں
کی ارواح سے ملاقات کر کے اور اُن کے طرح طرح کے اجسام دیکھیگا اور فرشتوں

کیسا تھ اُن کی طرح آسمان پر چڑھ کر اُس کے عجائبات کا معائنہ کریگا پس مُر
کو چاہیئے کہ اُس میں بھی متوجہ نہ ہو اور درد بیقراری عشق کیساتھ ترقی کرنا چاہ
پھر امدادِ الٰہی اور مُرشد کی توجہ سے عرش کُرسی پر پہنچے گا۔ اور کُرسی کو عرش کے
نور سے بھرا ہوا اور عرش کو آفتاب کے مانند روشن پائے گا۔ اور اُس جگہ کے
عجائبات دیکھ کر آنکھوں کو روشن کریگا۔ پس سالک کو چاہیئے کہ اس کے تما
سے لذّت نہ اُٹھاوے اور سب کو لا کے تحت میں اور شوق اور درد عشق کے
ساتھ ترقی چاہیئے اس مرتبہ میں مُرید کا نفس صفت عنصریہ چھوڑ کر صفت اطلا
پیدا کر لیگا۔ مگر پھر بھی اُس پر مطمئن نہ رہنا چاہیئے کہ ابھی منزل کا خطرہ باقی
اور گوناگوں اوصافِ حق سے اللّٰہ کے عشق کی آگ مُرید کے دل میں غلبہ کریگی
اور اُس کے عقل و ہوش کو جلا دیگی جب ہوش میں آئیگا اور اشتیاق میں بیقرار
سے بیباکانہ کلمے دل سے نکلیں گے اور نہ جانے گا کہ میں کیا کہتا ہوں اس حال
میں غلبہ عشق کی وجہ سے جمیع تعلقات ماسوائے سے مجرّد ہو جائیگا اور طلب
اور اشتیاق اور بے قراری بڑھے گی۔ اگر امدادِ الٰہی شاملِ حال اور مُرشد کی توجہ
رہی تو مریدان تجلیات جہتی اور کیفیتی سے عروج کر کے تجلی حقیقی بے کیف
کم حاصل کرے گا۔ اور اُس میں محو اور مستغرق اور اپنے سے بے خبر ہو جائیگا
اور بجز حق کے کچھ نہ دیکھے گا۔ اور یقیناً جان لے گا کہ حق ہے جب پھر ہوش میں
آئیگا تو اپنی فناہ کی وجہ سے وصالِ محبوب کا درد و اشتیاق اپنے اندر پائیگا اور
بے ہوشی کی حالت میں حق کو اپنے تقلید میں پا کر کلماتِ منصورانہ زبان پر
لائے گا۔ اور نہ جانے گا کہ میں کیا کہتا ہوں۔ اور یہ تجلیات افعالی و صفاتی
تھیں اس کے بعد امدادِ الٰہی کے ساتھ مُرشد کی توجہ سے با وجود درد عشق و بیقرا
کے مرید پر مطلوبِ حقیقی کی تجلّی ذاتی روشن ہو گی۔ اس مقام میں مُرید اپنی ہستی

ایسا فناء ہوجائیگا کہ فنا ہیت کا بھی علم نہ رہیگا۔ اور فناء الفناء پیش آئیگی اور اِس فنا ئیت کے بعد مُرید کو بقائیت حقیقی حاصل ہوگی۔ اور حفظِ مراتب کا خیال رکھے۔ اور حسبِ مذکور خلافِ حق میسّر ہوگی ⁂

اَسْبَاق مَعہ سِلسِلہ عَالیہ وعَملیات

خاندانِ عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ محبوبیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِیْنَ بِنُوْرِ عِرْفَانِہٖ وَجَعَلَھُمْ مِنْ عِبَادِہِ الْمُخْلِصِیْنَ بِاِحْسَانِہٖ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ سَیِّدِ اَنْبِیَاءِہٖ وَسَنَدِ اَوْلِیَاءِہٖ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَاَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۞

فصل اوّل بیان میں اشغال واذکار مراقبات طریقہ شریفہ نقشبندیہ مجدّدیہ رزقنا اللہ ثمرا تہا کے :-

(طریق اوّل) ذکر اسم ذات اور نفی اثبات ہیں۔

لطیفۂ قلب :- ذکر اسم ذات اس طرح کرے کہ زبان تالو سے لگا کر اپنے دل کو پریشان خیالات اور اِدھر اُدھر کی باتوں سے خالی کر کے جس بزرگ نے اُسے ذکر کی تلقین کی ہے اس کی صورت رُو برُو رکھ کر زبانِ دل کے ساتھ کہ جس کی جگہ بائیں پستان کے نیچے دو اُنگلی کے فاصلے پر ہے اسم مبارک اللہ اللہ کہے اور اس کے معنی کا لحاظ رکھے کہ وہ ایک ذات ہے کہ تمام اوصاف کاملہ

۵؎ لطیفۂ قلب کا نور زرد ہے ۱۲

کیساتھ موصوف ہے اور ہر قسم کے نقصانات سے پاک ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں)

تمام اوقات میں اس ذکر پر مداومت اور ہمیشگی کرے تاکہ دِل ذکرِ الٰہی کے ساتھ نور جاری ہو جائے۔

(سبق دوم) اس کے بعد لطیفۂ رُوح[2] ہے کہ جس کی جگہ دائیں پستان کے نیچے دو انگشت کے فاصلہ پر ہے اسی طرح ذکر کرے۔

(سبق سوم) لطیفۂ سِر[3] ہے کہ جس کا مقام بائیں پستان کے برابر سینے کیطرف دو انگشت کے فاصلے پر ہے ذکر کرے۔

(سبق چوتھا) اس کے بعد لطیفۂ خفی[4] ہے کہ جس کا مقام دائیں پستان کے برابر وسط سینے کی جانب مائل دو انگشت کے فاصلہ پر ہے ذکر کرے۔

(سبق پانچواں) اس کے بعد لطیفۂ اخفیٰ[5] ہے کہ جس کا مقام وسط سینہ ہے ذکر کرے اس حد تک کہ پانچوں لطیفے ذکر الٰہی کیساتھ جاری ہو جائیں۔

(سبق چھٹا) اس کے بعد لطیفۂ نفس ہے کہ جس کا محل انسان کی پیشانی کا وسط ہے۔ ذکر کرے۔

(سبق ساتواں) اس کے بعد لطیفۂ قالبیہ ہے کہ جس کو سلطان الاذکار کہتے ہیں جس کا تعلق تمام بدن ہے ذکر کرے اس طرح کہ بال بال سے ذکرِ الٰہی جاری ہو جائے۔ جاننا چاہیئے کہ سُلطان الاذکار کا محل کبھی وسطِ سر یعنی دماغ کے اُوپر مُقرر کرتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام بدن سے ذکرِ الٰہی جاری ہو جاتا ہے۔

طریق ذکر نفی و اثبات یہ ہے کہ اوّلاً اپنے سانس کو اپنی ناف کے نیچے روک رکھے اور محض اپنے خیال سے کلمہ لا کو ناف سے اپنے دماغ تک پہنچائے اور

[2] لطیفۂ روح کا نور سرخ ہے[2]۔ [3] لطیفۂ سِر کا نُور سُرخ ہے۔ ۱۲ [4] لطیفۂ خفی کا نور سیاہ ہے [5] لطیفۂ اخفیٰ

کلمہ اِلٰہ کو دماغ سے دائیں کندھے تک نیچے کی جانب لائے اور لفظ اِلّا اللہ کی دل پر ضرب لگائے۔ اس طرح کہ ذکر کی تاثیر دوسرے لطائف تک بھی پہنچے۔ اور محمد رسول اللہ کا لفظ سانس لینے کے وقت خیال سے کہے اور اس ذکر میں شرط یہ ہے کہ معنی کا لحاظ رکھے اس طرح کہ بجز ذاتِ پاک کے اور کوئی مقصود و معبود نہیں۔ اور نفی لا کے وقت میں اپنی اور جمیع موجودات کی ہستی کی نفی کرے۔ اور اثبات یعنی اِلَّا اللّٰہُ کے وقت میں اثباتِ ذاتِ باری تعالیٰ کا لحاظ رکھے نیز ہر ذکر میں شرط یہ ہے کہ چند بار بزبانِ خیال یہ التجا کرے کہ الٰہی میرا مقصود تو ہی ہے تو مجھے اپنی رضا و محبت اور اپنی معرفت عطا فرما۔ علاوہ ازیں اپنی توجہ دل کی طرف اور دل کی توجہ ذاتِ باری تعالیٰ کی طرف رکھنی ضروری ہے کہ بغیر ان دو باتوں کے حصولِ نسبت محال ہے اور اس توجہ کا نام وقوفِ قلبی ہے۔ نیز چاہیئے کہ اپنے دل کو خاطرات اور خیالات سے محفوظ رکھے تاکہ خیالات غلبہ نہ کر جائیں اسے نگہداشت کہتے ہیں۔

فوائد ذکر و نفی و اثبات باہں طور۔ ذکر کے اندر سانس کے بند کرنے میں یہ فوائد ہیں۔ حرارتِ قلب و ذوق و رقت و نفیِ خواطر و ترقیِ محبت اور ممکن ہے موجبِ حصولِ کشف بن جائے اور ذکر نفی و اثبات میں عدد طاق کا لحاظ رکھنا لازم ہے اس کا نام وقوفِ عددی ہے۔ اور یہ طریقہ حضرت خضر علیہ السلام سے منقول ہے کہ انہوں نے حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی علیہ الرحمۃ کو تعلیم فرمایا تھا۔

تو اگر ایک سانس میں اکیس بار تک پہنچانے کے بعد بھی فائدہ نہ ہو تو وہ عمل رائگاں سمجھ کر از سرِ نو شروع کرے اور اس کے شرائط کا اچھی طرح لحاظ رکھے۔ واللہ اعلم و علمہٗ اتم۔

Marfat.com

جاننا چاہیئے کہ تہلیل لسانی یعنی زبان سے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے کا بھی معمول ہے مگر اس میں سانس بند نہ کیا جائے اس کی ادنیٰ مقدار گیارہ تسبیح ہے اور اعلیٰ پانچہزار اگر سالک اس سے بھی بڑھ جائے تو بڑا فائدہ اٹھائے گا۔

نیّاتِ مراقبات

مراقبہ احدیت کی نیت یوں کرے کہ وہ ذات جس میں تمام صفات کمال جمع ہیں اور ہر قسم کے نقصان و زوال سے پاک ہے اس کی جانب سے میرے لطیفۂ قلب میں فیض آرہا ہے۔

مراقبات مشارب

(اوّل مراقبہ لطیفۂ قلب) اپنے لطیفۂ قلب کو حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ قلب کے مقابل سمجھ کر زبانِ خیال سے التجا کرے۔ کہ الٰہی ان تجلیات افعالیہ کا فیض کہ جن کو تو نے آں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ قلب سے حضرت آدم علیہ السلام کے لطیفۂ قلب میں ڈالا ہے اس خاکسار کے لطیفۂ قلب میں بحرمت پیرانِ کبار القاء فرما۔

مراقبہ لطیفۂ روح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ روح کے بالمقابل تصوّر کر کے خیال کی زبان سے التجا کرے کہ الٰہی ان صفات ثبوتیہ کے تجلیات کا فیض جو تو نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے لطیفۂ روح سے حضرت نوح و حضرت ابراہیم علیہم السلام کے لطیفۂ روح میں ڈالا ہے بحرمت پیرانِ کبار ناچیز کے لطیفۂ روح میں القا فرما۔

مراقبہ سر۔ اپنے لطیفۂ سر کو سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ سر کے مقابل خیال کر کے عرض کرے کہ ان شیون ذاتیہ کے تجلیات کا فیض جو تو

حضرت سید المرسلین کے لطیفۂ سر سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لطیفۂ سر میں القا فرمایا ہے بحرمت پیران کبار اس عاجز کے لطیفۂ سر میں القا فرما۔

مراقبہ لطیفۂ خفی۔ اپنے لطیفۂ خفی کو مقابلہ میں لطیفۂ خفی آں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے رکھ کر زبانِ خیال سے عرض کرے کہ الٰہی اُن صفات سلبیہ کے تجلیات کا فیض جو تو نے آں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ خفی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لطیفۂ خفی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لطیفۂ خفی میں القا فرمایا ہے بحرمت پیران کبار میرے لطیفۂ خفی میں القاء فرما۔

مراقبہ لطیفۂ اخفیٰ۔ اپنے لطیفۂ اخفیٰ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ اخفیٰ کے مقابل تصور کر کے خیال کی زبان سے التجا کرے کہ الٰہی تجلیات شان جامع کا فیض جو تو نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ اخفیٰ میں القاء فرمایا ہے بحرمت پیران کبار اسے میرے لطیفۂ اخفیٰ میں القا فرما۔

تنبیہ

جاننا چاہیئے کہ مراقبہ میں اُس لطیفہ کو جو موردِ فیض ہے ملحوظ رکھ کر سلسلہ عالیہ کے مشایخ کرام کے اسی لطیفہ کو حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم تک اُن شیشوں کی مانند جو آپس میں ایک دوسرے کے مقابل ہوں فرض کر کے اُس فیض مخصوص کو اس خاص لطیفہ میں بطریق عکس گمان کرے تاکہ بمقتضائے اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ (کہ میں اپنے بندے کے گمان کے نزدیک ہوں) کے مقصد پورا ہو وَمَا ذَالِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ (یہ بات اللہ پر کوئی مشکل نہیں ہے)۔

Marfat.com

مراقبۂ معیت

مضمون آیۂ کریمہ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ (کہ جہاں کہیں تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے) ملحوظ رکھ کر یہ دل سے تصور کرے کہ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو میرے ساتھ اور موجودات کے ہر ذرہ کے ساتھ ہے اُس شان سے جو اس کی مراد ہے فیض شروع ہونے کی جگہ ولایت صغریٰ کا دائرہ ہے جو اولیاءِ عظام کی ولایت ہے اور اسماء و صفات کا ظل ہے مورد فیض میرا لطیفۂ قلب ہے۔

ولایت کبریٰ۔ اور یہ تین دائروں اور ایک قوس پر مشتمل ہے پہلے دائرہ کی نیت مضمون آیۂ کریمہ نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (کہ ہم تم سے تمہاری رگ جان سے بھی نزدیک تر ہیں) ملحوظ رکھ کر باطن میں اُسے جانے کہ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو نزدیک تر ہے مجھ سے میری رگ جان سے اس شان کیساتھ جو حق سبحانہٗ کی مراد ہے مورد فیض میرا لطیفۂ نفس اور میرے عالم امر کے پانچوں لطیفے ہیں فیض کا شروع ہونا ولایت کبریٰ کے دائرہ اولیٰ سے ہے جو انبیاء عظام علیہم السلام کی ولایت ہے اور ولایت صغریٰ کے دائرہ کی اصل ہے

دائرہ ثانیہ ولایت کبریٰ۔ مضمون آیۂ کریمہ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ (کہ وہ ان سے محبت رکھتا ہے اور وہ اُس سے محبت رکھتا ہے) کو تصور کر دل میں خیال گذارے کہ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو مجھے دوست رکھتی اور میں اسے دوست رکھتا ہوں فیض کا منشاء ولایت کبریٰ کا دائرہ ثا ہے جو انبیاء عظام کی ولایت اور دائرہ اولیٰ کا اصل ہے مورد فیض م لطیفۂ نفس ہے۔

Marfat.com

یت دائرہ ثالثہ ولایت کبریٰ مضمون آیۂ کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ کا
لحوظ رکھ کر خیال کرے کہ اس ذات سے فیض آرہا ہے جو مجھے دوست رکھتی
ہے اور میں اُسے دوست رکھتا ہوں۔ فیض کا شروع ہونا ولایت کبریٰ
کے تیسرے دائرہ سے ہے جو انبیاء علیہم السلام کی ولایت اور دائرے
دوسرے کا اصل ہے مورد فیض میرا لطیفۂ نفس ہے۔
یت قوس مضمون آیۂ کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ ملحوظ رکھ کر خیال کرے
اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو مجھے دوست رکھتی ہے اور میں اُسے
دوست رکھتا ہوں۔ فیض کا شروع ہونا ولایت کبریٰ کے قوس سے ہے
جو کہ دائرے تیسرے کے لئے اصل ہے مورد فیض میرا لطیفۂ نفس ہے۔
مراقبہ اسم الظاہر اُس ذات سے فیض آرہا ہے جس کا نام الظاہر ہے مورد
فیض میرا لطیفۂ نفس و میرے عالم امر کے پانچوں لطیفے ہیں۔
مراقبہ اسم الباطن اُس ذات سے فیض آرہا ہے کہ جس کا نام اَلْبَاطِنْ
ہے منشاء فیض ولایت عُلیا کا دائرہ ہے جو ملائکہ اعلیٰ کی ولایت ہے
مورد فیض میرے تینوں عناصر ہیں سوائے عنصر خاک کے۔
مراقبہ کمالات نبوت اُس ذات واجب سے فیض آرہا ہے جو کمالات
نبوت کا منشاء ہے۔ مورد فیض میرے لطیفہ عنصر خاک ہے۔
مراقبہ کمالات رسالت اُس ذات واجب سے فیض آرہا ہے جو کمالات
رسالت کا منشاء ہے۔ مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔
مراقبہ کمالات اولوالعزم۔ اُس ذات واجب سے فیض آرہا ہے۔ جو
اولوالعزم کے کمالات کا منشاء ہے فیض آنے کی جگہ میری شکل وحدانی ہے۔
مراقبہ حقیقت کعبہ ربانی۔ اُس ذات واجب سے فیض آرہا ہے۔ کہ جسکی

Marfat.com

طرف سب ممکنات سجدہ کرتی ہیں۔ اور وُہی سب کا مسجود اللہ ہے منشاءِ فیض حقیقت کعبہ ربانی ہے اور فیض آنے کی جگہ میری ہیئت وحدانی ہے۔

مراقبہ حقیقت قرآن مجید۔ اُس ذات بے مثل سے فیض آرہا ہے جو ہر فراخی کا مبداء ہے فیض کا منشاء حقیقت قرآن مجید اور فیض آنے کی جگہ میری ہیئت وحدانی ہے:۔

مراقبہ حقیقت صلوٰۃ فیض آتا ہے کمال وسعت بیچون حضرت ذات سے جس کا مبداء حقیقت صلوٰۃ ہے جگہ فیض آنے کی ہیئت وحدانی میری ہے

مراقبہ معبودیت صرفہ۔ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو معبودیت محض کا منشاء ہے۔ مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

مراقبہ حقیقت ابراہیمی۔ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو حقیقت ابراہیمی کا منشاء ہے۔ مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

مراقبہ حقیقت موسوی۔ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو حقیقت موسوی کا منشاء ہے مورد فیض میری شکل وحدانی ہے۔

مراقبہ حقیقت محمدی۔ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو حقیقت محمدی کا منشا ہے۔ مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

مراقبہ حقیقت احمدی۔ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو حقیقت احمدی کا منشاء ہے مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

مراقبہ حب صرف۔ اُس ذات سے فیض آرہا ہے جو حب صرف کا منشاء ہے مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

مراقبہ دائرہ لاتعین۔ اُس ذات واجب سے فیض آرہا ہے جو دائرہ لاتعین کا منشاء ہے مورد فیض میری ہیئت وحدانی ہے۔

Marfat.com

...رہ شریف نسب نامہ مصنف کتاب ہذا سید پیر محبوب الٰہی عرف
نور اللہ شاہ حسینی بخاری

پیر محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ بن سید عثمان علی شاہ عرف مولا بخش
سید محمد علی شاہ۔

سید خیر علی شاہ غوث الوقت بن سید جلال میاں بن سید شاہ ابراہیم بن
...ر دادا میاں بن سید شہزادہ میاں بن سید مقبول علی شاہ بن سید
...د علی شاہ بن حضرت سید عبدالرحمٰن شاہ بن سید شاہ عبداللہ بن
...د جلال میاں بن سید عبدالرحیم بن سید شاہ الہادی بن سید شاہ عبداللہ
سید جلال شاہ بن سید عبدالرحیم قلب الوقت بن سید حاجی محمد بن سید شاہ
...جن میاں بن سید نظام الدین بن سید فضل اللہ شاہ بن سید قطب الدین
...ی سید حضرت ابراہیم شاہ بن سید رکن الدین بن سید محمد غوث بن سید اسمٰعیل
...ن بن سید فضل اللہ شاہ بن سید حضرت امیر الدین سید محمود شاہ بن سید
...ن العابدین بن سید اسماعیل شاہ بن سید فضل الدین شاہ بن سید محمود نا
...صر الدین سجادہ نشین بن سید حسین اصغر جلال الدین ثانی عرف مخدوم جہانیاں
...اں گشت بن سید سلطان احمد کبیر الدین بن سید حسین شیر شاہ جلال الدین
سرخ پوش بخاری بن سید علی مؤید بن سید جعفر ثالث بن سید محمد صفی الدین
...کا سید محمود بخاری بن سید احمد کبیر شفائی بن سید عبداللہ شاہ بن سید
...لی اصغر بن سید جعفر تواب ثانی قطب بخاری بن سید امام علی نقی بن سید
امام محمد تقی بن سید امام علی رضا بن امام موسیٰ کاظم بن سید امام جعفر
صادق بن سید امام محمد باقر بن سید امام زین العابدین بن سید امام حسینؓ

Marfat.com

شہید کربلا ابن سید امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ بن عبد المناف عرف
ابو طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد المناف بن قصی
اسی طرح یہ شجرہ نسب نامہ پدر در پدر حضرت آدم علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ یہاں صرف کتاب کے طول پکڑنے کی وجہ سے مختصر لکھ دیا ہے۔ دوبارہ ایڈیشن میں مکمل تا آدمؑ تک لکھ دیا جائے گا۔

شجرہ شریف سلسلہ خلافت خاندان قادریہ محبوبیہ غوثیہ

الٰہی بحرمت سید پیر محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ قادریہ غوثیہ
الٰہی بحرمت سید محمود علی عرف قل ہو اللہ شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت فضل معصوم علی عرف صلّے علیٰ شاہ غیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت تبارک اللہ شاہ رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت بسم اللہ شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت گلاب علیشاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت یتیم شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت اولو الیقین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت تقی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید مظفر شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت اولا حسین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت وہاب شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید حاجی قاسم سغری شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

الٰہی بحرمت حضرت شیخ قادر اولیاء اللہ شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حلیم شاہ بھنڈاری شہنشاہ صوفی سلطان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شحنیبان شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت سید سیف اللہ شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت شیخ موسیٰ بیراگ شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت سید حسن شاہو شہنشاہ صوفی سلطان دوزخ کی آگ حرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت سید عبدالجبار شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت نور اللہ نور الحق عین اللہ شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت پیران پیر غوث الصمدانی عبدالقادر محبوب سبحانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت سید خواجہ ابوسعید مبارک مخذومی مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن علی ھنگاری اہلِ قریش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالفرح بن یوسف طرطوسی سالار خانوادہ ہفتم رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ واحد عزیز یمنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابابکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالقاسم جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سلطان داؤد طائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حبیب عجمی سردار عجم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مولا علی مشکل کشا شیر خدا کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت حضرت پیغمبر خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔
بحق جبرائیلؑ بحق میکائیلؑ بحق اسرافیلؑ بحق عزرائیلؑ بحق الحمک المحمی بحق دُنگ دُمّی بحق چینک چیتی بحق اسمک اسمی بحق جسمک جسمی بحق تختِ رب العالمین کے دیکھنے والے والقرآن العظیم وکن من السّاجدین فقرہ علیھم ما بھم المؤمنین ولا طریق مستقیم واللّٰہ قادرٌ واللّٰہ غفورٌ رحیم بحرمتک یا ارحم الرّاحمین ۝

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

شجرہ شریف سلسلہ خلافت خاندان چشتیہ صابریہ محبوبیہ

الٰہی بحرمت سید پیر محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ چشتیہ صابریہ
الٰہی بحرمت حضرت سید پیر محمد شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید پیر غلام احمد شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید پیر شبیر علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت پیر شاہ محی الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مولوی فتح العلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید پیر مظفر علیشاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ جمال علیشاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

الٰہی بحرمت حضرت شاہ مظہر میر صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ حیات شیخ رہبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ جمال رجبیوئی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ اعظم قطب ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ احمد غریب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سعید احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت نظام الدین بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت جلال الدین احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ قدوس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت عارف احمد شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدالحق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت جلال الدین کبیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ شمس الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت صابر علاء الدین پیران کلیر شریف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ بابا فرید الدین گنج شکر پاکپتن شریف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سید قطب الدین بختیار کاکی دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ معین الدین اجمیری چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت حاجی شریف زندانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت قطب الدین مودود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

Marfat.com

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو یوسف ناصر الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو محمد چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو احمد ابدال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سالار چشتیاں ابو اسحاق شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ممشاد علوی دھنوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ امین الدین ابی ہبیرات البصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سدید الدین حذیفۃ المرعشی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ادہم بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مولا علی مشکل کشا شیرِ خدا امام المتقین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت حضرت سید الکائنات رسول الثقلین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

شجرہ شریف سلسلہ خلافت نقشبندیہ مجددیہ محبوبیہ

الٰہی بحرمت پیر محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ نقشبندیہ
الٰہی بحرمت حضرت پیر کرم حسین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت پیر فضل علیشاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد سراج الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد عثمان الدامانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

Marfat.com

الٰہی بحرمت حضرت دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت احمد سعید مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت ابی سعید احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت عبد اللہ شاہ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مظہر جانِ جاناں دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت نور محمد بدایونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد محسن دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد سیف الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد معصوم میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مولانا احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت عبد الباقی باللہ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد امکنگی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت درویش محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد زاہد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت یعقوب چرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت علاؤ الدین عطار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محمد بہاء الدین بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت امیر کلال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت بابا سماسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت عزیز علی رامیتنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

Marfat.com

الٰہی بحرمتِ حضرت محمود غزنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت محمد عارف ریوگری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت ابو یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت ابو علی فارمدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت ابو القاسم جرجانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت ابو الحسن خرقانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت ابو یزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت امام قاسم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمتِ حضرت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

شجرہ شریف سلسلہ قادریہ محبوبیہ خانوادہ ہفتم گروہ طرطوسیہ بانوا

یا الٰہ العالمین یا انت خیر الراحمین — رحم فرما اپنی ذاتِ کبریا کیواسطے
صدقہ محبوبِ الٰہی عرف نور اللہ شاہ — مقتدائے پیشوا و رہنما کیواسطے
مرشد قبلہ ہو اللہ شاہ صلی علی ہے کے طفیل — تبارک اللہ شاہ بسم اللہ نوا کیواسطے
واسطہ شاہ گلاب و بنیم شاہ اولاد بقش — شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کیواسطے

Marfat.com

ا حسین شاہ وہاب حاجی قاسم کاملین — شیخ قادر شاہ حلیم پارسا کیوا سطے
جہ نخنبیان سیف اللہ بیراگ شاہ — حسن شاہو عبدا لجبار رہنما کیوا سطے
بع جودِ سخا نور الحق عین اللہ شاہ — شیخ محی الدین قادر غوث لوری کیوا سطے
عید اور بوالحسن یعنی علی اور بوالفرح — عبدو احد شیخ شبلی با صفا کیوا سطے
رت جنید بغداد سری سقطی عرفان بحر — معروف کرخی داؤد طائی شاہ ہدا کیوا سطے
ر کامل حبیب عجمی شناسائے سرّ حق — خواجگانِ حسن بصری پیشوا کیوا سطے
لدِ حسن وحسین زوج بتول حضرت علی — مشکل کشائے مرتضیٰ شیر خدا کیوا سطے
عث ایجاد عالم شہنشاہ کون ومکاں — یٰسین مزمل محمد مصطفےٰ کیوا سطے
ۃ اللعالمین محشر شفیع المذنبین — سیّد الثقلین فخر اولیاء کیوا سطے
ر حمد و نعت کے صلوٰۃ بھیجوں میدم — آل اور اصحاب احمد مجتبےٰ کیوا سطے
ت نزع با ایمان دنیا سے اٹھانا اے خدا — اور کلمہ طیب ہو زباں پر آخری شفا کیوا سطے
ریں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا — مرشدانِ دین پاک مصطفےٰ کیوا سطے
دعا مملوئے عصیاں کی یہ مستجاب — اولیاء اصحاب جملہ انبیاء کیوا سطے

اِلتجا بدرگاہِ خُدا

ر قبول برکت سے ان ناموں کی ہر جائز دعا — یارب اپنی رحمت بے انتہا کیوا سطے
یرا دل رکھ دائماً ذاکر بذکرِ اسم ذات — اے خدا جملہ مقدس اصفیا کیوا سطے
بکیوں سے دور ہا دریائے عصیاں غرق ہوں — دے رہائی اے خدا مجھ مبتلا کیوا سطے
ے خدا مجھ کو تہی دستی کی کلفت سے بچا — اپنے اکمل جود اور فضل وسخا کیوا سطے
میرے ہر دشمن کو مجھ پر اے خدا رحم بنا — اپنی رحمانی رحیمی اور عطا کیوا سطے

یا الٰہی کارِ شیطانی سے مجھ کو دُور رکھ　　ہر عمل مجھ سے کرا اپنی رضا کیواسطے
قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا　　اے خدا حضرت محمد مصطفٰے کیواسطے

آمین

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ۔

چند خلفائے طریقت کے نام

جن جن مریدوں نے باقاعدہ علمِ سلوک خاندانِ قادریہ چشتیہ نقشبندیہ کے تمام ذکر فکر شغل مراقبہ وغیرہ حاصل کر چکے اور خلافت کے حق دار ہیں اس لیئے ان شخصوں کے نام درج کیئے جاتے ہیں :-

(۱) پیر تقی شاہ عرف فیض اللہ شاہ کھگہ موضع کوڑے شاہ زیریں ضلع منٹگمری
(۲) مولوی رحمت علی عرف کلیم اللہ شاہ کھوکھر قریشی کوڑے شاہ زیریں ضلع منٹگمری
(۳) مولوی غلام رسول عرف ثناء اللہ شاہ کھوکھر چکی مظفر شاہ ضلع منٹگمری
(۴) مولوی نور احمد صاحب کھوکھر موضع آرٹی داخلی کوڑے شاہ زیریں ضلع منٹگمری
(۵) حافظ عبد الغنی انصاری شہر منٹگمری۔
(۶) حافظ عبد العزیز انصاری شہر منٹگمری
(۷) سید نذیر احمد شاہ بخاری شہر کراچی۔
(۸) مولوی عبد الغفار صدر بازار کراچی۔
(۹) سید گل محمد شاہ صدر بازار کراچی
(۱۰) سید مصور شاہ ولد لال شاہ دگا دی مہر شہانہ ضلع لائل پور
(۱۱) سید صفدر حسین شاہ مہر شہانہ ضلع لائل پور

Marfat.com

(۱۲) سید پیر محمد علی شاہ ولد شیر شاہ چک نمبر ۵۶ موداں والہ ضلع منٹگمری
(۱۳) سید اقبال حسین شاہ ولد عنایت علی شاہ چک ۵۵ جی ڈی ضلع منٹگمری
(۱۴) سید غلام سرور شاہ بخاری چک ۴۳ / ۵ ایل ضلع منٹگمری
(۱۵) شاہ محمد ولد مولا بخش قریشی اچھرہ لاہور
(۱۶) ذوالفقار علی عرف حبیب اللہ چک ۶۲ جنوبی کے ضلع لائل پور
(۱۷) حکیم محمد بخش ولد ملک سلطان علی چک ۳۴ / ۹-ایل ضلع منٹگمری
(۱۸) سید پیر مشتاق حسین ولد لطیف شاہ چک ۵ / ۴-آر ضلع منٹگمری
(۱۹) عاشق حسین ولد خواجہ دل ٹھٹھہ کھوکھراں والہ متصل کوڑے شاہ زیریں
ضلع منٹگمری
(۲۰) محمد رمضان ولد میاں اللہ جوایا کھوکھر سکنہ نور شاہ ضلع منٹگمری
(۲۱) پیر حقنواز صاحبزادہ عبدالحکیم صاحب ضلع ملتان۔
(۲۲) سید منظور حسین شاہ ٹھٹہ پڑ بانا ضلع منٹگمری۔
(۲۳) میاں سلطان جنڈیری ٹبی ضلع منٹگمری۔ (جنوری ۱۹۶۲)

---

(۲۴) نیز مُعتیر کے چار بیٹے محمد شاہ صائم، عابد علی شاہ حیدریا۔
ابوصالح چمن والبوسعید گلشن ہیں۔ ان کو بھی مکمل اجازت ہے
(اپریل ۲۰۰۱ء)

Marfat.com

تصفیۂ قلب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قلب کی صفائی اور باطن کی درستی کی ضرورت۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ان اللہ لا ینظر الی اجسامکم ولا الی صورکم ولکن ینظر الی قلوبکم رواہ مسلم۔ ترجمہ:۔ حضرت ابوہر سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شبہ حق تعالیٰ نہ دیکھتے یعنی توجہ نہیں کرتے فقط تمہارے جسموں کی طرف اور نہیں دیکھتے فقط تمہاری صورتوں کی طرف۔ ولیکن دیکھتے ہیں تمہارے دلوں کی طرف مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے اعمال کو قبول نہیں کرتے جو فقط ظاہری ہیں اچھے معلوم ہوتے ہوں اور اخلاص اور توجہ قلبی سے خالی ہوں۔ مثلاً کوئی ن کرے اور بظاہر تو عبادت میں مشغول ہو مگر دل میں غفلت چھا رہی ہے ا دل میں تمیز نہیں ہوتی کہ خدا کے سامنے کھڑا ہے یا کوئی اور کام کر رہا ہے تو ایسے اعمال مقبول نہیں ہوتے اور یہ غرض نہیں ہے کہ ظاہری اعمال کا بالکل اعتبار ہی نہیں۔ بلکہ اعتبار ہے لیکن اس شرط سے کہ توجہ اور اخلاص قلبی بھی اس کے ساتھ ہو۔ جیسا کہ حدیث و قرآن سے ثابت ہے کیونکہ قلب خاص محل نظر الٰہی ہے۔ اور جس طرح اس کو ظاہری طبی تشریح میں سلطان البدن ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اسی طرح روحانی اور باطنی تشر میں بھی ملک الجوارح ہونے کا فخر میسر ہے۔ جب تک اس کی حالت درست نہ ہوگی۔ کوئی صورت فلاح اور نجات کی حاصل نہیں ہو سکتی۔ مثلاً کوئی ظاہر میں مسلمان ہو دل سے نہ ہو تو اس کے اسلام کا خداوند کریم کے نزدیک کچھ بھ

Marfat.com

اعتبار نہیں اور علیٰ ہذا القیاس کوئی محض دکھانے یا ایسی ہی اور کسی غرضِ فاسد کے لئے نماز صدقہ وغیرہ عبادت کرے تو وہ کسی درجہ میں بھی شمار نہیں پس معلوم ہوا کہ فلاحیت دارین اور مقبول عند اللہ تعالیٰ کا مدار اصلاحِ قلب پر ہے۔ لوگوں نے آج کل اس میں بہت بڑی کوتاہی کر رکھی ہے۔ فقط ظاہری اعمال تو کچھ تھوڑے بہت کرتے بھی ہیں اور ان کا علم بھی حاصل کرتے ہیں مگر باطنی اصلاح اور قلب کی درستی و اصلاح کی کچھ بھی فکر نہیں گویا کہ یوں خیال کرتے ہیں کہ اصلاحِ باطن اور ریا حقد و حسد وغیرہ کا علاج اور اس سے محفوظ ہونا کچھ ضروری نہیں۔ فقط ظاہری اعمال کو واجب سمجھتے ہیں۔ اور ان کو نجات کے لئے کافی خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ اصلی مقصود اصلاحِ قلب ہے۔ جیسا کہ اس حدیث سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ اور اعمال ظاہری ذریعہ ہیں قلب کے درست ہونے کا اور ظاہر اور باطن میں کچھ ایسا قدرتی علاقہ ہے کہ بغیر ظاہری حالت درست کیئے ہوئے باطنی حالت درست نہیں ہوتی اور جب تک ظاہری اعمال پر دوام نہ ہو۔ اصلاح باطنی دائم نہیں رہتی اور جب باطنی حالت درست ہو جاتی ہے تو ظاہری اعمال خوب اچھی طرح ادا ہوتے ہیں اور یہاں سے کوئی بے عقل یہ شبہ نہ کرے کہ ظاہری اعمال کی فقط اس وقت تک حاجت ہے جب تک کہ قلب کی حالت درست نہیں ہوتی۔ اور جب قلب درست ہو گیا تو پھر ظاہری اعمال کی کچھ حاجت نہیں۔ خواہ کریں یا نہ کریں اس لئے کہ یہ عقیدہ کفر ہے اور وجہ اس کے باطل ہونے کی یہ ہے کہ جب قلب درست ہو گا تو وہ حتی المقدور ہر وقت طاعت الٰہی میں مصروف رہیگا اور یہی علامت ہے اس کے درست ہونے کی۔ کیونکہ مقصود اصلاحِ قلب سے یہی ہے کہ طاعت الٰہی ہو اور اس کا شکر کیا جاوے۔ اور پروردگار کی نافرمانی اور

Marfat.com

ناشکری نہ ہو۔ اور نماز روزہ وغیرہ کا طاعتِ الٰہی میں داخل ہونا بہت ظاہر ہے تو جب یہ طاعات چھوڑ دی گئیں تو پھر قلب کہاں درست رہا۔ اگر درست رہتا تو شب و روز مثل اولیاء کرام اور انبیاء علیہم السلام کے طاعتِ الٰہی میں ضرور مصروف رہتا۔ کیا نعوذ باللہ کسی بے عقل اور احمق کو یہ وسوسہ ہو سکتا ہے کہ کسی کا قلب جناب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک سے بھی زیادہ صاف اور صالح ہے جس کو عبادتِ ظاہری کی حاجت نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلّم تو باوجود اکمل الکاملین اور افضل المرسلین ہونے کے اس قدر ظاہری اعمال میں مصروف ہوتے تھے۔ جس سے دیکھنے والوں کو بھی رحم آتا تھا۔ اور تا حیات یہی حالت رہی اور آپ کی یہ کیفیت حدیث کی کتابوں میں خوب اچھی طرح مذکور اور مشہور ہے خوب سمجھ لو۔ لہٰذا مسلمانو! خوب سمجھ لو کہ جس طرح اعمال ظاہر بہ مثل صوم و صلوٰۃ وغیرہ کا ادا کرنا اور ان کے ادا کرنے کا جاننا واجب ہے۔ اسی طرح اعمال باطنیہ جیسے صوم و صلوٰۃ وغیرہ کا ریاء و نمود وغیرہ سے محفوظ رکھنا یا کینہ حسد و غضب وغیرہ سے قلب کو صاف رکھنا اور ان اعمال کے ادا کرنے کا طریقہ جاننا بھی واجب ہے۔ جن میں بعض اعمال تو محض قلب سے تعلق رکھتے ہیں جیسے گناہ کا قصد کرنا۔ کینہ یا حسد کرنا اور خلاص پیدا کرنا اور بعض میں قلب اور دیگر اعضاء بھی شریک ہیں۔ جیسے صوم و صلوٰۃ حج و صدقہ وغیرہ لہٰذا مسلمانوں کو لازم ہے کہ ظاہر و باطن کی کامل طور سے اصلاح کرے کہ یہی ذریعہ نجات کا ہے۔ اور فقط ظاہری اعمال کو بغیر درستی باطن کے نجات کے لیے کافی نہ سمجھے دیکھو اگر کوئی شخص بہت سی نمازیں پڑھے اور نیت یہ ہو کہ لوگ بزرگ سمجھیں اور تعریف کریں تو کیا وہ عذاب سے بچ جائے گا۔ حالانکہ نماز تو ایسی چیز ہے کہ اگر کوئی اس کو باقاعدہ اور اخلاص سے محض اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کے واسطے ادا کرے تو اس عذاب سے بھی بچ جاوے جو ترک نماز پر ہوتا ہے اور ثواب بھی حاصل ہو مگر افسوس کہ اس شخص نے بوجہ مرض ریاء اور حب ثناء کے اس نماز کو برباد کر دیا۔ پس اس کو چاہیئے کہ اپنے اِن امراض کا علاج کرے ورنہ عنقریب سخت ہلاکت میں مُبتلا ہو جائے گا۔ کیونکہ مرض بڑھتا رہیگا اور علاج ہوگا نہیں ظاہر ہے کہ انجام ہلاکت ہوگا۔

بھائیو! کیا اگر تم بیمار ہو اور تمہارا جسم مریض ہو تو کیا یہ گوارا کرو گے کہ مرض میں مُبتلا رہو۔ اور باوجود قدرت کے علاج نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ مرض تم کو ہلاک کرڈے ہرگز نہیں گوارا کر سکتے۔ حالانکہ اس مرض سے جو تکلیف ہوگی وہ جسمانی ہوگی اور پھر وہ بھی چند روزہ دُنیا ہی میں ہے۔ پس جب یہ بھی گوارا نہیں تو روحانی امراض میں مُبتلا رہنا جس کی وجہ سے ایسی جگہ تکلیف ہو جہاں ہمیشہ رہنا ہے گوارا کرنا عقلِ سلیم کے بالکل خلاف ہے۔ لہذا ہر انسان کو لازم ہے کہ جسم و قلب و ظاہر و باطن کی خُوب اِصلاح کرے۔ اور عقلِ سلیم سے کام لیکر فلاحیتِ دارین کو اپنا قبلۂ مقصود سمجھے۔ خُوب کہا ہے ؎

کیا وہ دُنیا جسمیں ہو کوشش نہ دیں کیواسطے
واسطے واں کے بھی کچھ یا سب نہیں کیواسطے

حدیث میں ہے عن النعمان بن بشیر مرفوعاً فی حدیث طویل الا وان فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلہ واذا فسدت فسد الجسد کلہ الا وھی القلب (متفق علیہ) یعنی فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو اس بات سے کہ بدن میں ایک جزو (اور وہ ایک بوٹی) ہے۔ جب وہ دُرست ہوتا ہے تو تمام بدن درست ہوتا ہے۔ اور جب وہ جزو فاسد ہو جاتا ہے تو تمام بدن فاسد اور خراب ہو جاتا ہے اور آگاہ رہو کہ وہ جزو دل ہے۔ اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے مطلب اس حدیث کا یہ ہے کہ

Marfat.com

اعضاء کی درستی اور اطاعتِ خداوندی کا بجالانا موقوف ہے۔ قلب کی درستی
پر۔ کیونکہ قلب سلطان البدن ہے۔ اور رعیت کی اصلاح موقوف ہوتی ہے
سلطان کے صالح ہونے پر۔ سو اعضاء نیک کام جب ہی کریں گے جبکہ قلب
صالح ہو۔ لہذا اصلاحِ قلب میں کوشش کرنا واجب قرار پایا اس طور کہ طاعت
خداوندی واجب ہے۔ خواہ وہ طاعت فقط قلب سے تعلق رکھتی ہو یا اس
میں قلب کے ساتھ اعضاء و جوارح کا بھی دخل ہو اور اطاعت کا صحیح اور
مقبول ہونا موقوف ہے صلاحیت قلب پر، نتیجہ یہ نکلا کہ اصلاح قلب واجب
ہے۔ خوب سمجھ لو دیکھئے شریعت نے ایسی حالت میں جبکہ انسان کی بھوک
کی خواہش ہو اور اس حالت میں نماز پڑھنے سے طبیعت پریشان ہو۔ تو
حکم دیا ہے ایسی حالت میں نماز پڑھنا مکروہ ہے بلکہ پہلے کھانا کھالو پھر نماز
پڑھو بشرطیکہ نماز کا وقت فوت نہ ہو جاوے تو اس میں حکمت یہ ہے کہ
مقصود عبادت سے حق تعالیٰ کے سامنے حاضری اور اظہار عبدیت ہے
اس طرح کہ ظاہر و باطن اس کے کام میں مشغول ہوں اور غیر اللہ کی طرف حتی الامکان
توجہ نہ رہے اور جب بھوک لگی ہو تو گو ظاہر بدن نماز میں مشغول ہو گا۔ بلکہ
قلب پریشان ہو گا اور یہی دل چاہیگا کہ جلدی سے نماز سے فارغ ہو جاویں
تاکہ جلد کھانا مل جاوے۔ پس حق تعالیٰ کے سامنے جس طرح حاضری چاہئے
تھی اس میں بہت بڑا خلل واقع ہو گا۔ اس واسطے ایسی حالت میں نماز کو مکروہ
کہا گیا۔ پس معلوم ہوا کہ اصل محل نظر خداوندی قلب ہے اور شریعت مقدسہ
میں اس کی اصلاح کا بہت بڑا انتظام کیا گیا ہے۔ بزرگانِ دین نے اصلاحِ قلب
کے لئے برسوں مجاہدے اور ریاضتیں کی ہیں۔ اس مختصر رسالہ میں بوجہ خوف
طوالت زیادہ مضمون نہیں لکھا گیا۔ ورنہ کتابیں کی کتابیں اس فن کی موجود ہیں

Marfat.com

...رب سمجھ لو ؎

نصیحت بجائے خود کردیم — روزگارے دریں بسر بُردیم
گر نیاید بگوش رغبت کس — بر رسولاں بلاغ باشد و بس

محاسبہ نفس

...بندی کے ساتھ تھوڑا سا وقت صبح کو اور تھوڑا سا وقت شام کو یا سوتے وقت مقرر کر لو۔ اس وقت میں اکیلے بیٹھ کر اور اپنے دل کو جہاں تک ہو سکے سارے خیالوں سے خالی کر کے اپنے جی سے یُوں باتیں کیا کرو اور نفس سے یوں کہا کرو کہ اے نفس خُوب سمجھ لے کہ تیری مثال دُنیا میں ایک سوداگر کی سی ہے۔ پُونجی تیری عمر ہے اور نفع اس کا یہ ہے کہ ہمیشہ کی بھلائی یعنی آخرت کی نجات حاصل کرے اور یہ دولت حاصل کر لی تو سوداگری میں نفع ہوا۔ اور اگر اس عمر کو یُونہی کھو دیا اور بھلائی اور نجات حاصل نہ کی تو اس سوداگری میں بڑا ٹوٹا اٹھایا کہ پُونجی بھی گئی اور نفع نصیب نہ ہُوا۔ اور یہ پُونجی ایسی قیمتی ہے کہ اس کی ایک ایک گھڑی بلکہ ایک ایک سانس بے انتہا قیمت رکھتا ہے۔ اور کوئی خزانہ کتنا ہی بڑا ہو اس کی برابری نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اوّل تو خزانہ اگر جاتا رہے تو کوشش سے اس کی جگہ دُوسرا خزانہ مل سکتا ہے اور یہ عمر جتنی گزر جاتی ہے۔ اس کا ایک پل بھی لوٹ کر نہیں آسکتا نہ دُوسری عمر آسکتی ہے۔ دوسرے یہ کہ اس عمر سے کتنی بڑی دولت کما سکتے ہیں یعنی ہمیشہ کے لئے بہشت اور خدا تعالیٰ کی خُوشی اور دیدار اتنی بڑی دولت کسی خزانہ سے کوئی نہیں کما سکتا۔ اس واسطے یہ پُونجی بہت ہی قدر اور قیمت کی ہُوئی۔ اور اے نفس اللہ تعالیٰ کا احسان مان کہ ابھی تیری موت نہیں آئی جس سے یہ عمر ختم ہو جاتی۔ خدا تعالیٰ نے آج کا دن زندگی

Marfat.com

کا اور نکال دیا ہے۔ اور اگر تو مرنے لگے تو ہزاروں دل وجان سے آواز کرے کہ مجھ کو
ایک دن کی اور عمر مل جاوے تو اس ایک دن میں سارے گناہوں سے سچی اور
پکی توبہ کروں اور پکا وعدہ اللہ تعالیٰ سے کروں کہ پھر ان گناہوں کے پاس نہ پھٹکوں گا
اور وہ سارا دن خدا تعالیٰ کی یاد اور تابعداری میں گزاروں جب مرنے کے وقت
تیرا یہ حال اور یہ خیال ہوتا تو اپنے دل میں تو یوں ہی سمجھ لے۔ گویا میری موت
کا وقت آگیا تھا۔ اور میرے مانگنے سے اللہ تعالیٰ نے یہ دن اور دیدیا ہے۔ اور
اس دن کے بعد معلوم نہیں اور دن نصیب ہوگا یا نہیں۔ سو اس دن کو
اسی طرح گزارنا چاہیئے۔ جیسا کہ عمر کا اخیر دن معلوم ہوجاتا اور اس کو گزارتا
یعنی سب گناہوں سے پکی توبہ کرے اور اس دن میں کوئی چھوٹی یا بڑی نافرمانی
نہ کرے اور تمام دن اللہ تعالیٰ کے دھیان اور اس کے خوف میں گذارے
اور کوئی حکم خدا کا نہ چھوڑے۔ جب وہ سارا دن اسی طرح گذر جائے پھر اگلے
دن یوں ہی سوچے کہ شاید عمر میں کا یہی ایک دن باقی رہا ہو اور اے نفس
اس دھوکہ میں نہ آنا کہ اللہ تعالیٰ معاف کردیں گے۔ کیونکہ اول تو تجھ کو کیسے
معلوم ہوا کہ معاف ہی کردیں گے اور سزا نہ دیں گے۔ بھلا اگر سزا ہونے لگے
تو اس وقت کیا کریگا۔ اور اس وقت کتنا پچھتانا پڑے گا۔ اور اگر ہم نے مانا
کہ معاف ہی ہوگیا تب تو نیک کام کرنے والوں کو جو انعام اور مرتبہ ملے گا
وہ تجھ کو نصیب نہ ہوگا۔ پھر جب تو اپنی آنکھ سے اوروں کو ملتا اور اپنا محروم
ہونا دیکھے گا کس قدر حسرت اور افسوس ہوگا۔ اس پر اگر نفس سوال کرے کہ بتاؤ
پھر میں کیا کروں اور کس طرح کوشش کروں تو تم اس کو جواب دو کہ تو یہ کام کر
جو چیز تجھ سے مر کر چھوٹنے والی یعنی دنیا اور بری عادتیں تو اس کو بھی چھوڑ
اور جس سے تجھ کو سابقہ پڑنے والا ہے۔ اور بدوں اس کے تیرا گذر نہیں ہوسکتا

Marfat.com

یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کو راضی کرنے کی باتیں اس کو ابھی سے لے بیٹھ اور اس کی یاد اور تابعداری میں لگ جا۔ اور اپنے نفس سے کہو کہ اے نفس تیری مثال بیمار کی سی ہے۔ اور بیمار کو پرہیز کرنا پڑتا ہے اور گناہ کرنا بدپرہیزی ہے۔ اس واسطے اس سے پرہیز کرنا ضروری ہوا اور یہ پرہیز اللہ تعالیٰ نے ساری عمر کے لئے بتلا رکھا ہے بھلا سوچ تو سہی اگر دنیا کا کوئی ادنیٰ سا حکیم کسی سخت بیماری میں تجھ کو یہ بتلا دے کہ فلانی مزیدار چیز کھانے سے جب کبھی کھائے گا۔ اس بیماری کو سخت نقصان پہونچیگا اور تو سخت تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور فلانی کڑوی بدمزہ چیز کھاتے رہو گے تو اچھے رہو گے اور تکلیف کم رہیگی تو یقینی بات ہے کہ اپنی جان جو پیاری ہے اس لئے اس حکیم کے کہنے سے کیسی ہی مزیدار چیز ہو اس کو ساری عمر کے لئے چھوڑ دے گا۔ اور وہ کیسی ہی بدمزہ اور ناگوار ہو آنکھ بند کر کے روز کے روز نگل جایا کرے گا۔ تو ہم نے مانا کہ گناہ بڑے مزیدار ہیں اور نیک کام بہت ناگوار ہیں لیکن جب اللہ تعالیٰ نے ان مزیدار چیزوں کا نقصان بتایا ہے اور ناگوار کاموں کو فائدہ مند فرمایا ہے۔ پھر نقصان اور فائدہ بھی کیسا ہمیشہ ہمیشہ کا جس کا نام دوزخ اور جنت ہے۔ تو اے نفس تعجب اور افسوس کی بات ہے کہ جان کی محبت میں ادنیٰ حکیم کے تو کہنے کا یقین کرے اور اس کا پابند ہو جائے اور اپنے ایمان کی محبت میں اللہ تعالیٰ کے کہنے پر دل کو نہ جمائے اور گناہوں کو چھوڑنے کی ہمت نہ کرے اور نیک کاموں سے پھر بھی جی چرائے تو کیسا مسلمان ہے۔ توبہ توبہ اللہ تعالیٰ کے فرمانے کو ایک چھوٹے سے حکیم کے کہنے کے برابر بھی نہ سمجھے اور کیسا بے عقل ہے کہ جنت کے ہمیشہ ہمیشہ آرام کی دنیا کے تھوڑے دنوں کے آرام کے برابر بھی قدر نہ کرے۔ اور دوزخ کی اتنی سخت اور دراز تکلیف سے دنیا کی تھوڑے دنوں کی تکلیف کے برابر بھی بچنے کی کوشش

Marfat.com

نہ کرے۔ اور نفس سے یُوں کہو کہ اے نفس دُنیا سفر کا مقام ہے اور سفر میں ہر گز
پُورا آرام میسر نہیں ہُوا کرتا۔ طرح طرح کی تکلیفیں جھیلنی پڑتی ہیں۔ مگر مُسافر اس
لئے اِن تکلیفوں کو سہارا کر لیتا ہے کہ گھر پہونچکر آرام مِل جائیگا۔ بلکہ اگر ان تکلیفوں سے
گھبرا کر کسی سرائے میں ٹھہر کر اس کو اپنا گھر بنائے اور سامان آرائش کا وہاں جمع
کرے تو ساری عمر بھی پہنچنا نصیب نہ ہو۔ اسی طرح دُنیا میں جب تک رہنا ہے
محنت مشقت کی سہار کرنا چاہیئے۔ عبادت میں بھی محنت ہے۔ اور گناہوں
کے چھوڑنے میں بھی مشقت ہے۔ اور بھی طرح طرح کی مصیبت ہے۔ لیکن آخرت
ہمارا گھر ہے۔ پہونچکر سب مصیبت کٹ جائے گی۔ یہاں کی ساری محنت مشقت
کو جھیلنا چاہیئے۔ اگر یہاں آرام ڈھونڈھا تو گھر جا کر آرام کا سامان ملنا مشکل
ہے۔ بس یہ سمجھ کر کبھی دُنیا کی راحت اور لذت کی ہوس نہ کرنا چاہیئے۔ اور آخرت
کی دُرستی کے لئے طرح طرح کی محنت کو خوشی سے اُٹھانا چاہیئے۔ غرض ایسی
باتیں نفس سے کرکے اس کو راہ پر لگانا چاہیئے اور روزمرہ اسی طرح سمجھانا
چاہیئے اور یاد رکھو کہ اگر تم خود اس طرح اپنی بھلائی اور دُرستی کی کوشش نہ کروگے
تو اور کون آئیگا جو تمہاری خیر خواہی کریگا۔ اب تم جانو اور تمہارا کام جانے۔

موت کی یاد کثرت سے کیا کرو۔

فرمایا جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کثرت سے موت کو یاد کیا
کرو۔ اس لئے کہ وہ یعنی موت کا یاد کرنا گناہوں کو دُور کرتا ہے اور دُنیا سے
مذموم اور غیر مطلوب اور فضول سے بیزار کرتا ہے۔ یعنی جب انسان موت
کو بکثرت یاد کرے گا تو دُنیا میں جی نہیں لگیگا اور طبیعت دُنیا کے سامان
نفرت کریگی اور زاہد ہو جائیگا۔ اور آخرت کی طلب اور وہاں کی نعمتوں کی
خواہش اور وہاں کے عذاب دردناک کا خوف ہوگا۔ بس ضرور ہے کہ نیک

Marfat.com

...اعمال میں ترقی کریگا اور معاصی سے بچیگا اور تمام نیکیوں کی جڑ زہد ہے۔ یعنی دنیا سے بیزار ہونا۔ جب تک دنیا اور اس کی زینت سے علاقہ نہ ترک ہوگا پوری توجہ اللہ کی طرف نہیں ہو سکتی اور امور ضروریہ دنیاویہ جو موقوف علیہا ہیں عبادات کے وہ مطلوب ہیں۔ اور دین میں داخل ہیں۔ لہذا اس مذمت سے وہ خارج ہیں بلکہ جس دنیا کی مذمت کی جاتی ہے۔ اس سے وہ چیزیں مراد ہیں جو حق تعالیٰ سے غافل کریں گو کسی درجہ میں سہی جس درجہ کی غفلت ہوگی اسی درجہ کی مذمت ہوگی۔ پس معلوم ہوا کہ موت کی یاد اور اس کا دھیان رکھنا۔ اور اس نازک اور عظیم الشان سفر کے لئے توشہ تیار کرنا ہر عاقل پہ لازم ہے۔

حدیث میں ہے۔ میں نے تم کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے۔ پس اب ان کی زیارت کیا کرو۔ اس لئے کہ وہ زیارت بے رغبت کرتی ہے دنیا سے اور یاد دلاتی ہے آخرت کو۔ زیارتِ قبور سنت ہے اور خاصکر جمعہ کے روز۔ مگر قبر کا طواف کرنا یا بوسہ لینا منع ہے۔ خواہ کسی نبی کی قبر ہو یا ولی کی ہو۔ اور قبروں پر جا کر اول سلام کرے اور قبلہ کی طرف پشت کرکے اور میت کی جانب منہ کرکے قرآن مجید پڑھ کر اہلِ قبور کو بخشدے جس قدر ہو سکے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا بِھِدَایَۃِ الْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِحُرْمَۃِ الْقُرْاٰنِ وَیَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا اُمُوْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِالْقُرْاٰنِ الْکَرِیْمِ وَحَصِّلْ مَقَاصِدَنَا وَاقْضِ جَمِیْعَ حَاجَاتِنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلَّمْ ؕ

Marfat.com

آداب الشیخ والمرید

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہے ان اللہ ادبنی فاحسن ادبی یعنی اللہ تعالیٰ نے مجھے ادب سکھایا اور تعلیم دی۔ الغرض اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سالک کے لئے مودّب کی سخت ضرورت ہے۔ اور اسی کا نام اصطلاح میں معلّم اور شیخ ہے۔ اور نیز شیخ کے ذمہ واجب ہے کہ وہ اپنے مرتبہ (تادیب و تعلیم) کا حق پورا ادا کرے اور مرید کے ذمہ واجب ہے کہ طریق کا حق ادا کرے۔

شیخ کے لئے لازم ہے کہ مرید کو ہر لغزش پر جو اس سے صادر ہو تنبیہ زجر و توبیخ کرے اور عفو یعنی عدم مواخذہ سے کام نہ لے اور مقام شیوخیت کی جگہ پر اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک اس کو کوئی شیخ اس جگہ پر خود نہ بٹھائے یا حق تبارک و تعالیٰ خود اس پر الہام فرماویں اور جب کسی معاملہ میں کلام کرے اور اس کے مقابلہ میں کوئی جھگڑنے والا کھڑا ہو جائے تو اپنے کلام کو قطع کر دے کیونکہ منازعت مناسب نہیں اور شیخ کے لئے لازم ہے کہ اذکار اور خلوت مع اللہ کے لئے کوئی وقت مقرر رکھے۔

مرید کو چاہیئے کہ پیر کا خوب ادب رکھے اور جو تعلیم و تلقین ذکر کی پیر اس کو بتلا دے اس کا پابند رہے اور اس کی نسبت یوں اعتقاد رکھے کہ جو فائدہ مجھ کو اپنے پیر سے پہنچ سکتا ہے وہ اس زمانہ کے کسی اور بزرگ سے نہیں پہونچ سکتا۔ پیر کو یوں سمجھنا گناہ ہے کہ اس کو ہر وقت ہمارا سب حال معلوم ہے۔

طالب کو چاہیئے کہ ہر وقت باوضوء رہے اور کم کھانے کم سونے اور کم کلام

ڈرنے کی عادت ڈالے۔ شیخ اگر دینی امور میں کچھ حکم کرے تو اس کو ترک نہ کرے
شیخ کی اگر خدمت مالی کرے تو اس کا اظہار نہ کرے اور اس بات کی طمع یا
مطالبہ نہ کرے کہ شیخ مجھ کو کچھ دیوے۔ اور اپنا احسان شیخ پر نہ جتائے بلکہ
اس کا احسان مانے کہ اس نے میری چیز کو قبول کیا اور رد نہیں کیا۔ اور شیخ
کے حضور میں لوگوں کی باتوں کی طرف متوجہ نہ ہو اور شیخ اگر کسی کی تعظیم کو اٹھے
تو مرید کو بھی چاہیئے کہ شیخ کی پیروی کرے اور شیخ سے جب کلام کرے تو نرمی
اختیار کرے۔ بلند آواز سے نہ بولے اور شیخ کے رُوبرو قہقہہ نہ لگائے اور شیخ
کے متعلق بد اعتقادی کو اپنے سینے میں نہ آنے دے اگر کوئی وسوسہ آئے تو
استغفار کرے۔ شیخ کے قرابت داروں اور عزیزوں سے صلح رحمی رکھے
اور جو کچھ واقعہ سامنے آئے شیخ سے بیان کرے۔ شیخ کے فرمان کو رد نہ کرے
اگر ممکن نہ ہو تو عذر کرے۔ اور شیخ کے مریدوں اور طالبوں کی رعایت کرے
اور شیخ کی ہر ایک چیز کا ادب و احترام کرے۔ جو کچھ شیخ کرے اس پر حجت نہ
کرے اور جو کچھ شیخ حکم کرے اس کو دلیل سمجھے۔ اگر شیخ اس جہان سے
رحلت کر گیا ہو تو اس کے لئے دعاء مغفرت کرتا رہے۔ شیخ کے روبرو
بیہودہ باتیں نہ کرے نہ کسی کے عیب بیان کرے۔ اور شیخ کے رُوبرو
کوئی ایسی بات نہ کرے جس سے وہ ناراض ہو جائے۔ اور جب شیخ اُس
پر ناراض ہو تو برا نہ مانے ۞

Marfat.com

ختمِ جمیع خواجگانِ فقراءِ قادریہ چشتیہ نقشبندیہ

جو قضائے حاجات وحصولِ مرادات ودافعِ بلیات وقہرِ اعداء وحصولِ درجات وحصولِ قربات وظہورِ تجلیات میں اسرارِ غریبہ کا تریاق ہے اور ہر مہم آسان ہوگی۔ اور بعضے بزرگانِ دین نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ختمِ جمیع خواجگان روزانہ پڑھا کرے تو اُس کی ایک ہزار دُعائیں قبول بہ درگاہِ ایزدی ہوگی۔ یہ ہے :۔

استغفار	۱۰۰ بار	یَا کَافِیَ الْمُهِمَّات	۱۰۰ بار
سورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ	۱۰۰ بار	یَا دَافِعَ الْبَلِیَّات	۱۰۰ بار
درود شریف	۱۰۰ بار	یَا حَلَّ الْمُشْکِلَات	۱۰۰ بار
الم نشرح	۷۹ بار	یَا رَافِعَ الدَّرَجَات	۱۰۰ بار
سورۃ اخلاص	۱۰۰۱ بار	یَا شَافِیَ الْاَمْرَاض	۱۰۰ بار
سورۃ فاتحہ	۷ بار	یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب	۱۰۰ بار
درود شریف	۱۰۰ بار	یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَات	۱۰۰ بار
یَا قَاضِیَ الْحَاجَات	۱۰۰ بار	یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن	۱۰۰ بار

بعد ازیں جو جو اپنی حاجتیں ہوں بدرگاہِ رب العزت خشوع وخضوع کے ساتھ عرض کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مدعا بر آئیگا۔

نوٹ :۔ ہر ایک اسماء شریف کے اوّل مرتبہ ایک بار اَللّٰھُمَّ پڑھے اور جب یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن پڑھے تو دو مرتبہ اوّل بِرَحْمَتِكَ پڑھے اور پڑھ کر اس کا ثواب جملہ ارواح حضراتِ خاندانِ قادریہ نقشبندیہ چشتیہ کو پہنچائے اور اپنے حق میں دُعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو دُعا کریگا قبول ہوگی۔ فقیر محبوب الٰہی محمود

Marfat.com

ختم محبوبیہ مخدومیہ

یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ ایک ہزار بار اول و آخر درود شریف ۱۰۰ بار۔

ختم خواجگانِ چشت

ہر مہم کے واسطے با وضو رو بقبلہ ہو کر دس بار درود شریف پھر ۳۶۰ بار مَلْجَاً وَّلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ ۵ پڑھے۔ پھر ۳۶۰ بار الم نشرح پڑھے پھر ۳۶۰ بار دعائے مذکورہ پڑھے اس کے بعد پھر درود شریف دس بار پڑھے۔ اور دعا کرے۔ ہر دعا مستجاب ہوگی۔

ختم حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف ۱۰۰ بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پانچسو بار پھر درود شریف ۱۰۰ بار

ختم حضرت محبوب سبحانی عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف ۱۰۰ بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۵۰۰ بار

درود شریف ۱۰۰ بار۔

ورد ہفت روزہ } یہ سالک کی ہر مشکل کا حل ہے
ص ۸۰ تا ص ۱۳۹

Marfat.com

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ لِیَوْمِ الْجُمُعَۃِ

منزل اوّل بروز جمعہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَنْحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ

ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات

وَتَنْفَرِجُ بِھَا الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِھَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ

کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری

بِھَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ

کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے

بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ

اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

آل ان کی کے اور اصحاب ان کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے نہایت رحم والا مہربان ہے روز جزا کا حاکم اے خدا

Marfat.com

اكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

ی ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو دین کا سیدھا راستہ دکھا

مُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے اپنا فضل کیا نہ

مَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن ۝ رَبَّنَا

ان کا جن پر تیرا غضب نازل ہوا۔ اور نہ گمراہوں کا اے خدا قبول فرما اے رب

تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا

ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہے سننے والا جاننے والا اور پھر آ اوپر

نَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

ہمارے تحقیق تو ہے۔ پھر آنے والا مہربان اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر کی کھالیں انڈیل دے اور

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

ہمارے پاؤں جمائے رکھ اور کافروں کی جماعت پر ہم کو فتح دے سنا ہم نے اور مانا ہم نے بخشش

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

مانگتے ہیں ہم تیری اے رب ہمارے اور تیری طرف پھر آنا ہے اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

یا چوک جائیں تو ہم کو اس کے وبال میں نہ پکڑ اور ہمارے پروردگار جو لوگ ہم سے پہلے

Marfat.com

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

ہو گزرے ہیں جس طرح اُن پر تونے احکام سخت کا بار ڈالا تھا ویسا بار ہم پر نہ ڈال اور اے ہمارے

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا

پروردگار اتنا بوجھ جس کے اٹھانے کی ہم کو طاقت نہیں ہم سے نہ اٹھوا اور ہمارے قصور در

وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

سے درگزر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مدد گار ہے تو ان لوگوں

الْكٰفِرِيْنَ ○ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا

کے مقابلے میں جو کافر ہیں مدد کر۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو راہ راست پر لائے پیچھے ہمارے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

دلوں کو ڈانواں ڈول نہ کر اور اپنی سرکار سے ہم کو رحمت کا خلعت عطا فرما کچھ شک نہیں

رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ

تو بڑا دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار تو ایک نہ ایک دن جس کے آنے میں شبہ ہی نہیں

اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

لوگوں کو اکٹھا کریگا بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا

مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ

ہوں ناتوانی اور سستی سے اور بزدلی اور برے بڑھاپے اور تاوان

وَالْمَاْثَمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

اور گناہ سے اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری دوزخ کے عذاب

النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اور فتنہ سے آگ کے اور قبر کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور

Marfat.com

وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ

اور مالداری کی بدی کے فتنہ سے اور محتاجی کی بدی کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے برے

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ

فتنہ سے یا اللہ دھودے گناہ میرے برف

بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

اور اولے کے پانی اور پاک کردے میرے دل کو گناہوں سے جیسا کہ

يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ

سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اور مجھ میں

بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ

اور میرے گناہوں میں ایسا فصل کردے جیسا مشرق اور مغرب میں

وَالْمَغْرِبِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ

تو نے فصل کیا ہے اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری کم ہمتی سے اور سستی

الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

سے اور بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری

الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَ

قبر کے عذاب سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری زندگی اور موت کے فتنہ سے اور پناہ

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَ

پکڑتا ہوں تیری سخت دلی سے اور غفلت سے اور تنگدستی سے اور ذلت سے اور

الذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ

خواری سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری محتاجی سے اور

Marfat.com

وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَ

کفر سے اور فسق سے اور ضد اضدی سے اور سُنانے سے اور

الرِّيَاءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ

دکھانے سے اور پناہ پکڑتا ہوں بہرے ہونیسے اور گونگے ہونیسے اور جنون سے

وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ ؕ

اور جذام سے اور بُری بیماریوں سے اور بار قرضہ سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ

اے اللہ پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فکر سے اور غم سے اور کم ہمتی سے اور سستی سے

الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ

اور بخل سے اور بزدلی سے اور بار قرضہ سے اور لوگوں کے دباؤ سے

وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بخل سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ

اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بُزدلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا

کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے دُنیا کے فتنہ سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ؕ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ

اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر سے اے میرے رب دے میرے نفس کو

تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا

پرہیزگاری اس کی اور پاک کر اسے تو بہتر ہے اس سے جس نے پاک کیا اسے تو ہی ہے

Marfat.com

وَمَوْلَاهَا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ

دوستدار اور مولا اس کا یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ

لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ

دے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور

وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

اس دعا سے جو مقبول نہ ہو۔ یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں

بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ

بزدلی سے اور بخل سے اور بری عمر سے اور دل کے

الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً

فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما

كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا

مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں

الْكُرَبُ وَتُقْضٰی بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ

اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا

الْكَرِيْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ

ہے۔ اور اوپر آل ان کی کے اور اصحاب ان کے ہر لمحہ

Marfat.com

نفسٍ بعددِ کلِّ معلومٍ لّک

اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

اَلحزبُ الثّانی لیومِ السّبت

دوسری منزل بروز شنبہ

اَعوذُ باللہِ منَ الشّیطانِ الرّجیمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسمِ اللہِ الرّحمٰنِ الرّحیمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّ سَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے

تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ صَلٰوۃً

سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے

تَنْحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِھَا الْکُرَبُ وَ

مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور

تُقْضٰی بِھَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِھَا الرَّغَائِبُ وَ

حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے

حُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ

اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل ان کی کے

الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ

اور اصحاب ان کے ہر لمحہ اور

Marfat.com

نفسٍ بعدد کلّ معلومٍ لّک ۞ ربّنآ انّنآ اٰمنّا

ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق اے ہمارے پروردگار ہم

فاغفر لنا ذنوبنا وقنا عذاب النّار ۝ قل

پر ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے

اللّٰھمّ ملک الملک تؤتی الملک من تشآءُ

کہہ یا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جس کو چاہے۔ اور

وتنزع الملک ممّن تشآءُ وتعزّ من تشآءُ

چھین لیتا ہے۔ ملک جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جس کو چاہے

وتذلّ من تشآءُ بیدک الخیرُ انّک علٰی

ذلت دیتا ہے جس کو چاہے۔ بیچ ہاتھ تیرے کے ہے خیر تحقیق تو اوپر ہر چیز کے

کلّ شیءٍ قدیرٌ ۝ تولج الّیل فی النّھار وتولج

قادر ہے پیٹھاتا ہے رات کو بیچ دن کے اور پیٹھاتا ہے دن کو بیچ رات کے اور

النّھار فی الّیل وتخرج الحیّ من المیّت و

نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے

تخرج المیّت من الحیّ وترزق من تشآءُ

اور رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار۔ اے میرے پروردگار

بغیر حساب ۝ ربّ ھب لی من لّدنک

اپنی جناب سے مجھ کو بھی نیک اولاد عنایت فرما کہ

ذرّیّۃً طیّبۃً انّک سمیع الدّعآءِ ۝ ربّنآ اٰمنّا

تو سب کی دعائیں سنتا ہے۔ اے پروردگار ہمارے

Marfat.com

بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ

ایمان لائے ہم ساتھ اس چیز کے کہ اتاری تو نے اور پیروی کی ہم نے رسول کی پس

الشّٰهِدِيْنَ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا

لکھ ہم کو ساتھ شاہدوں کے اے رب ہمارے بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے

فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

زیادتی ہماری بیچ کام ہمارے کے اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم

الْكٰفِرِيْنَ ۝ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ

اوپر قوم کافروں کے اے رب ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بے فائدہ پاکی

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

تجھ کو پس بچا ہم کو عذاب آگ کے سے اے ہمارے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا

اس کو بہت ہی خوار کیا اور وہاں گناہ گاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں اے ہمارے

اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا

پروردگار ہم نے ایک منادی کرنے والے یعنی پیغمبر کو سنا کہ ایمان کی منادی کر رہا

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ق رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے پس اے ہمارے پروردگار ہمارے

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا

ہمارے قصور معاف فرما اور ہم پر سے ہمارے گناہ دور کر اور نیک بندوں کے شمول میں ہمارا بھی خاتمہ بالخیر کر

مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہمارے رب جیسے جیسے نعمتوں کے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے فرمائے ہیں ہم کو نصیب کر ہم کو قیامت کے

Marfat.com

ك لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

تحقیق تو وعدہ کو خلاف نہیں کرتا ۔ یا اللہ میں بوسیلے تیری عزت کے

عِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ

ہ پکڑتا ہوں۔ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے۔ اور تو ہے زندہ

لَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ ۞

کو کبھی موت نہ آئے گی۔ اور جن و انس تمام مر جائیں گے۔

للّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاۤءِ وَدَرْكِ

اللہ ہم پناہ پکڑتے ہیں تیری۔ بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے

لشَّقَاۤءِ وَسُوْۤءِ الْقَضَاۤءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۤءِ ۞

لینے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے

للّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ

ے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا۔ اور اس

شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

کام کی برائی سے جو میں نے نہیں کیا۔ اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری۔ اس چیز

شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ ۞ اَللّٰهُمَّ

کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے۔ اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں۔ اے اللہ میں

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نعمت تیری کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے

عَافِيَتِكَ وَفُجَاۤءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے اچانک آجانے سے اور تیرے تمام غضبوں سے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ

اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اپنی شنوائی کی برائی سے اور اپنی بینائی

بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ

کی برائی سے اور اپنی زبان کی برائی سے اور اپنے دل کی برائی سے اور اپنی

شَرِّ مَنِیِّیْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ

منی کی برائی سے اے اللہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے محتاجی سے اور

الْفَاقَةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ

فاقہ سے اور ذلت سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ

اُظْلَمَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ

پر ظلم کیا جاوے اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری کسی چیز کے میرے اوپر گر جانے

اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ

اور پناہ پکڑتا ہوں تیری کسی چیز پر سے گر پڑنے سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ

ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور بہت بڑھاپے سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری اس سے کہ

یَتَخَبَّطَنِی الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ

گڑبڑ میں ڈال دے مجھے شیطان موت کے وقت اور پناہ پکڑتا ہوں تیری

مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ

اس سے کہ میں مروں جہاد سے بھاگ کر اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے

مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

مروں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

Marfat.com

مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَ

ناپسندیدہ اخلاق سے اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور

الْاَدْوَاءِ ٭ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ

بیماریوں سے اے اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے وہ سب بھلائیاں جو مانگی ہیں تجھ سے

مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ و سلم نے اور

نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ

پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے ہم ان بُری چیزوں سے پناہ مانگی ہے تیرے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ

صلی اللہ علیہ و سلم نے اور تو ہی ہے لائق طلب کئے جانے مدد کے اور تجھی پر

الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ٭ اَللّٰهُمَّ

پہونچا دینا ہے اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے اے اللہ

صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى

رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا

ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ وَ

کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی جاویں اور

تُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى

پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے

Marfat.com

الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ عَلَى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ فِيْ

طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل ان کی کے اور اصحاب ان کے ہر

كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ؕ

لمحہ اور ہر سانس ہیں تیری معلومات کے شمار کے موافق

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ لِيَوْمِ الْاَحَدِ

تیسری منزل بروز اتوار

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا

فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ

کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں پوری کی جاویں

وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَ

اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور

يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل انکی کے

Marfat.com

صَحْبِهٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ

اور اصحاب ان کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے

لَّكَ ۞ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ

موافق اے ہمارے پروردگار ہم کو اس بستی سے نجات دے جہاں کے رہنے

اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ

والے ہم پر ظلم کر رہے ہیں اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا اور خود ہی اپنی

لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۞ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً

طرف سے کسی کو ہمارا مددگار بنا اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے ایک

مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَ

خوان اتار اور خوان کا اترنا ہمارے لئے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے لئے عید قرار پائے

اٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۞

اور یہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہم کو روزی دے اور تو سب روزی دینے والوں میں بہتر ہے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۞ وَنَطْمَعُ اَنْ

اے ہمارے پروردگار ہم تو ایمان لے آئے تو تصدیق کرنے والوں کے ساتھ ہم کو بھی لکھ لے اور طمع رکھتے ہیں

يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۞ رَبَّنَا

یہ کہ داخل کرے ہم کو رب ہمارا ساتھ قوم صالحوں کے اے رب ہمارے

لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۞ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

نہ کر ہم کو ساتھ قوم ظالموں کے تو ہے دوست ہمارا پس بخش ہم کو

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۞ وَاكْتُبْ لَنَا فِیْ

اور رحم کر ہم پر اور تو بہتر ہے بخشنے والا اور لکھ واسطے ہمارے بیچ

Marfat.com

هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا

اس دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے تحقیق ہم نے توبہ کی طرف تیری

اِلَيْكَ ط رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ط وَمَا

اے رب ہمارے تحقیق تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اور نہیں

يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ

پوشیدہ اوپر اللہ کے کچھ بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

اے رب ہمارے ظلم کیا ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر نہ بخشیگا تو ہم کو اور نہ رحم کرے گا تو

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

ہم پر البتہ ہو جاویں گے ہم گھاٹا پانیوالوں میں سے اے ہمارے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم

قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

میں حق حق فیصلہ کر اور تو سب فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے اے اللہ میں

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ

تیری پناہ چاہتا ہوں برے پڑوسی سے بسنے کے گھر میں

فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ ؕ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

اس لئے کہ پڑوسی جنگل کا پھر جاتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے

الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

کفر اور قرض سے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں ساتھ تیرے

غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

قرض کی زیادتی سے اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کے طعنہ سے

Marfat.com

اللهم اني اعوذ بك من علم لا ينفع و قلب

اے اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں تیری ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ہے

لا يخشع و دعاء لا يسمع و نفس لا تشبع و

ڈرنے والے دل سے اور اس دعا سے جو نہ سنی جاوے اور اس نفس سے جو نہ آسودہ ہو اور

من الجوع فانه بئس الضجيع و من الخيانة

بھوک سے اس لئے کہ وہ بری ہمخوابہ ہے اور چوری سے اس لئے کہ

فبئست البطانة و من الكسل و البخل و الجبن و

وہ بری خصلت ہے اور سستی سے اور بخل سے اور بزدلی اور

من الهرم و من ان ارد الى ارذل العمر

بہت بڑھاپے سے اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں اور

و من فتنة الدجال و عذاب القبر و فتنة

دجال کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی

المحيا و الممات ۞ اللهم انا نسئلك عزائم

اور موت کے فتنہ سے اے اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے تیری مغفرت کے

مغفرتك و منجيات امرك و السلامة من

اسباب اور نجات دینے والے کام اور بچاؤ ہر گناہ سے

كل اثم و الغنيمة من كل بر و الفوز بالجنة

اور لوٹ ہر نیکی کی اور کامیابی بہشت کی

و النجاة من النار ۞ اللهم اني اسئلك علما

اور نجات دوزخ سے ۞ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے علم

Marfat.com

نَافِعًا وَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

کار آمد اور میں پناہ پکڑتا ہوں تیری علم غیر نافع سے اے اللہ میں پناہ

اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَّا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ

پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس عمل سے جو بلند نہ کیا جائے اور اس

لَّا يَخْشَعُ وَقَوْلٍ لَّا يُسْمَعُ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ

دل سے جو بے خوف ہو اور اس قول سے جو نہ سنا جاوے اے اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں تیری

اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا ۞ نَعُوْذُ

اس سے کہ پھر جاویں ہم اُلٹے پاؤں یا فتنے میں ڈالے جائیں اپنے دین کے سبب سے ہم پناہ

بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ

پکڑتے ہیں ساتھ اللہ کے آگ کے عذاب سے اور پناہ پکڑتے ہیں ساتھ اللہ کے ان فتنوں

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۞ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

سے جو ظاہر ہیں اس سے اور جو پوشیدہ ہیں اور پناہ پکڑتے ہیں ساتھ اللہ کے دجال کے فتنہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ

سے اے اللہ میں پناہ میں آیا تیری ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جو نہ

لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ

گڑگڑاوے اور اس نفس سے جو نہ آسودہ ہو اور اس دعا سے جو نہ سنی جاوے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ ۞ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں ساتھ تیرے ان چاروں سے اے

اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

بخشدے میرے گناہ نادانستہ اور دانستہ اے اللہ میں

Marfat.com

اَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْٓءِ

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بُرے دن سے اور بُری رات سے

وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ وَمِنْ

اور بری گھڑی سے اور برے یار سے اور بُرے

جَارِ السُّوْٓءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ

پڑوسی سے رہنے والے گھر میں اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ ۞

تیری سفید داغ اور دیوانگی اور کوڑھ اور بری بیماریوں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری دشمنی اور نفاق سے اور

سُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَ

بری عادتوں سے یا اللہ بخشدے میری خطا اور نادانی اور

اِسْرَافِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ۞ اَللّٰهُمَّ

میری زیادتی اپنے بارے میں اور وہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اسے مجھ سے اے اللہ

اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ

بخشدے جو گناہ مجھ کو مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا اور نادانستہ اور دانستہ اور یہ سب

ذٰلِكَ عِنْدِيْ ۞ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ

باتیں میرے پاس ہیں تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب کا آخر ہے اور تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ

ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ پھیرنے والے دلوں کے پھیر دے

Marfat.com

قُلُوبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي ۞

ہمارے دلوں کو اوپر اپنی اطاعت کے یا اللہ مجھ کو ہدایت کر اور مجھ کو استوار رکھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ ۞ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور استوارگی اے اللہ

صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا

رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ

اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور

بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ

دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ

انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور انکی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ

اور اوپر آل انکی کے اور اصحاب ان کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات

كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

کے شمار کے موافق

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ لِيَوْمِ الْاِثْنَيْنِ

چوتھی منزل بروز پیر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

Marfat.com

(۸)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَنْحَلُّ بِھَا

ہمارے سردار اور آقا محمدؐ پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِھَا الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِھَا الْحَوَآئِجُ

گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دُور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی

وَتُنَالُ بِھَا الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَ

جائیں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور

یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل انکی کے اور صحاب

فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ؕ

ان کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ رَبِّ

اے رب ہمارے ڈال اوپر ہمارے صبر اور مار ہم کو مسلمان کر کے اے میرے

اغْفِرْلِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِکَ ؗ صلے وَ

پروردگار میرا اور میرے بھائی کا قصور معاف فرما اور ہم کو اپنی رحمت میں لے

اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا رَبَّنَا

اور تو بڑا ہی رحم کرنے والا ہے خدا ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اے رب

Marfat.com

لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ
ہمارے مت کر ہم کو فتنہ واسطے قوم ظالموں کے اور نجات دے ہم کو
مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ
ساتھ رحمت اپنی کے قوم کافروں سے اے پروردگار میرے تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے یہ کہ
اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ
سوال کروں میں تجھ سے وہ چیز کہ نہیں مجھ کو ساتھ اس کے علم اور اگر نہ بخشیگا تو مجھ کو اور نہ رحم کرے
تَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
تو مجھ پر ہو جاؤنگا میں ٹوٹا پانیوالوں سے اے پیدا کرنیوالے آسمانوں کے اور
الْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
زمین کے تو ہی ہے دوست میرا بیچ دنیا کے اور آخرت کے
تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ
قبض کر مجھ کو مطیع اپنا اور ملادے مجھ کو ساتھ صالحوں کے بیشک
رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ؕ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ
میرا رب البتہ سننے والا ہے دعا کا اے رب میرے کر مجھ کو قائم رکھنے والا
وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ؕ رَبَّنَا
اور میری اولاد کو بھی اور ہمارے پروردگار دعا قبول کر لے ہمارے رب
اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ
بخشدے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن
الْحِسَابُ ○ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا
حساب ہونے لگے اے میرے رب رحم کر اوپر میرے ماں باپ کے جس طرح مجھے میرے ماں باپ نے چھوٹے سے کو پالا

Marfat.com

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ

اے رب مجھ کو داخل کر اچھی جگہ پر اور مجھے اچھی طرح

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا

نکالو۔ اور مجھے فتحیابی کے ساتھ دشمنوں پر غلبہ

نَّصِیْرًا ○ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا

اے رب ہمارے دے ہم کو اپنے پاس سے رحمت اور تیار کر واسطے دو

مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ

ہمارے کام ہمارے سے بھلائی کے اے رب میرا سینہ کھول دے

وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○ اَنِّیْ مَسَّنِیَ

اور میرے کام کو میرے لئے آسان کرتے اے میرے رب زیادہ کر مجھ کو علم مجھ کو بیماری

الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

لگ گئی ہے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اے خدا تیرے سوا کوئی

سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ

معبود نہیں تو پاک ذات ہے میں نے بڑا ظلم کیا اے میرے رب مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ

فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ

اور تو سب وارثوں سے بہتر وارث ہے۔ اے میرے پروردگار حق حق فیصلہ کر دے

وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ○

اور پروردگار ہمارا مہربان ہے مدد مانگا گیا ہے اوپر اس چیز کے کہ بیان کرتے ہو تم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی

Marfat.com

وَالْغِنٰی ۞ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ

اور سیر چشمی یا اللہ درست رکھ میرا دین جو میرے حق میں بچاؤ

اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ

ہے اور دُرست رکھ میری دُنیا جس میں میری معاش ہے اور

لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ

درست رکھ میری آخرت جہاں مجھے لوٹنا ہے اور کر زندگی کو

زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً

میرے لئے ترقی ہر بھلائی میں اور کر موت کو میرے لئے چین

لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ ۞ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ

ہر برائی سے یا اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور

عَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ ۞ رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا

امن دے مجھے اور رزق دے مجھے اور ہدایت کر دے اے رب مدد کر میری اور

تُعِنْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ

میرے مقابلہ میں کسی کی مدد مت کر اور ہدایت کر مجھے اور آسان کر ہدایت کو میرے لئے

عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ ۞ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ ذَکَّارًا

مجھ کو مدد دے اس پر جو مجھ پر زیادتی کرے اے رب کر دے مجھے ایسا کہ میں تجھ کو بہت یاد کیا کروں

لَّکَ شَکَّارًا لَّکَ رَھَّابًا لَّکَ مِطْوَاعًا لَّکَ مُطِیْعًا

بہت شکار کیا کروں تجھ سے بہت ڈرا کروں تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں تیرا بہت مطیع

اِلَیْکَ مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاھًا مُّنِیْبًا ۞ رَبِّ تَقَبَّلْ

رہا کروں تجھ ہی سے سکون پانیوالا تیری ہی طرف متوجہ اور رجوع ہونیوالا اے رب قبول

Marfat.com

وبتی واغسل حوبتی واجب دعوتی و
میری توبہ اور دھو دے میرے گناہ اور قبول کر میری دعا اور
ثبت حجتی وسدد لسانی واھد قلبی واسلل
قائم رکھ میری حجت اور راست رکھ میری زبان اور ہدایت دے میرے دل کو اور نکال
سخیمۃ صدری ۔ اللھم اغفر لنا وارحمنا
سینے کی کدورت یا اللہ بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر
وارض عنا وتقبل منا وادخلنا الجنۃ و
اور راضی ہو جا ہم سے اور قبول کر ہم سے اور داخل کر ہمیں بہشت میں اور
نجنا من النار واصلح لنا شاننا کلہ ۔ اللھم
اور بچا ہمیں آگ سے اور درست کر دے ہمارے احوال سب یا اللہ
الف بین قلوبنا واصلح ذات بیننا واھدنا
الفت دے ہمارے دلوں میں اور اصلاح کر دے ہمارے باہمی تعلقات کی اور دکھا ہم
سبل السلام ونجنا من الظلمات الی النور
کو سلامتی کے راستے اور نکال ہم کو اندھیروں سے نور کی طرف
وجنبنا الفواحش ما ظھر منھا وما بطن و
اور علیحدہ رکھ ہمیں بیحیائیوں سے جو ظاہری ہوں اور جو باطنی ہوں اور
بارک لنا فی اسماعنا وابصارنا وقلوبنا
برکت دے ہمیں ہماری شنوائیوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں
وازواجنا وذریاتنا وتب علینا انک انت
میں اور بیبیوں میں اور ہماری اولاد میں اور توبہ قبول کر ہماری کیونکہ تو ہی توبہ

Marfat.com

التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وَاجْعَلْنَا شَاکِرِیْنَ لِنِعْمَتِكَ

قبول کرنے والا مہربان ہے اور کردے ہمیں اپنی نعمت کا شکرگذار اور ثنا خوان

مُثْنِیْنَ بِهَا قَابِلِیْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَیْنَا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

نعمت کے قابل اور پورا کردے ہم پر اسے یا اللہ میں مانگتا ہوں

اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْئَلُكَ عَزِیْمَةَ

تجھ سے ثابت قدمی امر دین میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے اعلیٰ د

الرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُکْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ

کی صلاحیت اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری نعمت کا شکر اور عبادت

عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِیْمًا

تیری کی خوبی اور مانگتا ہوں تجھ سے زبان سچی اور قلب سلیم

وَّخُلُقًا مُّسْتَقِیْمًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ

اور اخلاق متین اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس برائی سے

وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا

معلوم ہے اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ بھلائی جس کو تو جانتا ہے اور معافی چاہتا ہوں اس

تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۞ اَللّٰهُمَّ

سے جسکو تو جانتا ہے تو ہی بیشک چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا ہے یا اللہ

اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ

بخشدے جو کچھ پہلے کیا میں نے اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ پوشیدہ

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اور جو کچھ علانیہ کیا اور جو کچھ تو اس سے زیادہ جانتا ہے مجھ سے نہیں کوئی معبود سوا

Marfat.com

تَ ۞ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا
ے یا اللہ حصہ دے ہمیں اپنے خوف سے اتنا کہ
حُولُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ
ل ہو جاوے ہم میں اور تیرے گناہوں میں اور اپنی عبادت سے
ا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ
کہ پہونچاوے تو ہمیں بذریعہ اسکے اپنی جنت میں اور یقین سے اتنا کہ سہل کرے اس سے
لَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَ
دنیا کی مصیبتیں اور کارآمد رکھ ہماری شنوائیاں اور
بْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
ی بینائیاں اور ہماری قوت جبتک ہمیں زندہ رکھے اور کرنا اس کی عمر کو باقی
نَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا
ہمارے اور ہمارا انتقام لے اس سے جس نے ہمپر ظلم کیا اور مدد دے ہمیں
لٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا
اس پر جو ہم سے دشمنی کرے اور مت کر مصیبت ہماری ہمارے دین میں
لَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا
اور مت کر دنیا کو مقصود اعظم ہمارا اور نہ انتہا ہماری معلومات
وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا
کی اور نہ انتہا ہماری رغبت کی اور نہ مسلط کر ہم پر اس کو جو ہم پر
يَرْحَمُنَا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ
رحم نہ کرے اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام

Marfat.com

سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰـنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

ایسی رحمت تام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر

تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى

جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں

بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ

پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی

الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ

حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ

اور اوپر آل ان کی کے اور اصحاب ان کے ہر لحہ اور ہر سانس میں بتری

كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ؕ

معلومات کے شمار کے موافق۔

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ لِيَوْمِ الثُّلَاثَاءِ

پانچویں منزل بروز منگل

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام

Marfat.com

تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ بِهَا

نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَائِجُ

کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری ہو جاویں

وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَ

اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور

يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل ان کی کے

صَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ

اور اصحاب ان کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے

لَّكَ . رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ

موافق اے رب میرے اتار مجھ کو اتارنا مبارک اور تو بہتر اتارنے

الْمُنْزِلِيْنَ ○ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

والا ہے اے رب میرے پس مت کیجیو مجھ کو بیچ قوم ظالموں کے

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○ وَ

اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے وساوس شیطانیہ سے اور

اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ رَبَّنَا اٰمَنَّا

پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اے رب میرے اس سے کہ حاضر ہوں میرے پاس اے پروردگار

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

ہمارے ایمان لائے ہم پس بخش ہم کو اور رحمت کر ہم پہ اور تو بہتر رحم کرنے والا ہے۔

Marfat.com

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اے پروردگار میرے بخش اور رحم کرو اور تو بہتر رحم کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا

اے ہمارے رب ہم سے پرے ہی پرے رکھ عذاب دوزخ کو کیونکہ دوزخ کا عذاب

كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ۝

مصیبت ہے تحقیق وہ بری جگہ ہے قرار کی اور رہنے کی

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ

اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں سے اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک

اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ رَبِّ هَبْ لِيْ

عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا اے پروردگار

حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّيْ

میرے بخش مجھ کو حکم اور ملا دے مجھ کو ساتھ نیکیوں کے اور کر میرے واسطے

لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

زبان راستی کی بیچ پچھلوں کے اور کر مجھ کو وارثین

وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝

بہشتوں کی نعمت میں سے اور مت رسوا کر اس دن کہ اٹھائے جاویں۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ

جسدن نہ نفع دیگا مال اور نہ بیٹے مگر جو کوئی لاوے اللہ

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝

کے پاس دل سلامت اے رب میرے نجات دے مجھ کو اور میرے اہل کو اس چیز سے کہ

Marfat.com

رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ کَذَّبُوْنِ ۝ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَ

کرتے ہیں اے میرے رب میری قوم نے مجھ کو جھٹلایا تو اب مجھ میں اور ان

بَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِیْ وَ مَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

لوگوں میں ایک قطعی فیصلہ کر دے اور مجھ کو اور ایمان والے لوگ جو میرے ساتھ ہیں انکو بچالے

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا

یا اللہ ہمیں زیادہ کر اور گھٹا مت اور آبرو دے ہمیں اور خوار نہ کر

وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا

اور عطیہ دے ہمیں اور محروم نہ کر اور ہمیں فضیلت دے اور ہم پر کسی کو فضیلت نہ دے

وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ۞ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ

اور ہمیں خوش کر اور ہم سے راضی ہو جا یا اللہ دل میں ڈال دے میرے میری

وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ۞ اَللّٰهُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ

صلاحیت اور پناہ میں رکھ میری اپنی برائی سے یا اللہ محفوظ رکھ مجھے میرے نفس کی برائی

وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ

سے اور ہمت دے مجھے اپنے کام کی اصلاح پر اے اللہ بخش دے

مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَاْتُ وَمَا

جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو میں نے ظاہراً کیا اور جو میں نے نادانستہ کیا اور جو میں نے

عَمَدْتُ وَمَا جَهِلْتُ ۞ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَافِیَةَ

دانستہ کیا اور جو میں نے نادانی کی مانگتا ہوں میں خدا تعالیٰ سے امن دنیا

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ

اور آخرت میں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

Marfat.com

فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ

توفیق نیک کاموں کے کرنے کی اور برائیوں کے چھوڑنے کی اور محبت

الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَ

غریبوں کی اور یہ کہ بخشدے تو مجھے اور رحم کرے تو مجھ پر اور جب ارادہ کرے

بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَسْئَلُكَ

تو کسی قوم پر بلا نازل کرنے کا تو اٹھا لینا مجھے قبل اس کے کہ اس بلا میں پڑوں اور مانگتا

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ

ہوں تجھ سے تیری محبت اور اسکی محبت جو تجھ سے محبت رکھتا ہے اور اس عمل کی محبت جو قریب

اِلٰى حُبِّكَ ❁ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ

کردے تیری محبت سے یا اللہ کردے اپنی محبت زیادہ پیاری مجھے میری جان

مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ❁ اَللّٰهُمَّ

اور میرے گھر والوں سے اور ٹھنڈے پانی سے یا اللہ

فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ

جسطرح دیا ہے تو نے مجھے جو کچھ مجھے پسند ہے تو کردے اسے معین میرا اس

فِيْمَا تُحِبُّ ❁ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ

کام میں جو تجھے پسند ہے یا اللہ اور جو کچھ دور کیا تو نے مجھ سے ان چیزوں میں سے جو مجھے

فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ ❁ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ

پسند ہیں تو کردے اسے میرے حق میں فراغ ان چیزوں کیلئے جو تجھے پسند ہیں یا اللہ نفع مند کردے مجھے

وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ

میری شنوائی سے اور بینائی سے اور کردے ان دونوں کو وارث مجھے اور مدد کر میری اس

Marfat.com

عَلٰی مَنْ يَّظْلِمُنِیْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِیْ ❁ يَا مُقَلِّبَ

مقابلہ میں جو مجھ پر ظلم کرے اور لے اس سے بدلہ میرا اے پلٹنے

الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِيْنِكَ ❁ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

والے دلوں کے مضبوط رکھنا دل میرا اپنے دین پر یا اللہ میں مانگتا

اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَ

ہوں تجھ سے ایسا ایمان کہ پھر نہ جائے اور ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور

مُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدمت اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ❁ اَللّٰهُمَّ

کی برترین مقام جنت میں یعنی جنت الخلد میں ۔ یا اللہ

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِیْ حُسْنِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن خلق کے

خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تَتْبَعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَ

ساتھ اور کامیابی جس کے پیچھے فلاح بھی دے تو مجھے اور رحمت تیری طرف سے

عَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ❁ اَللّٰهُمَّ

اور امن اور بخشش تیری طرف سے اور خوشنودی یا اللہ

انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا يَنْفَعُنِیْ وَ

نفع دے مجھے اس علم سے جو تو نے مجھے دیا اور دے مجھے وہ علم کہ نفع دے مجھے اور

زِدْنِیْ عِلْمًا ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ

زیادہ کر علم میرے لئے ۔ حمد ہے اس اللہ تعالیٰ کی ہر حالت میں اور پناہ پکڑتا ہوں

Marfat.com

بِاللهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ ۞ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ
پناہ اللہ کے اہل دوزخ کے حال سے یا اللہ بوسیلہ اپنے

الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِىْ مَا عَلِمْتَ
عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے زندہ رکھنا مجھے جب تک

الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّىْ وَتَوَفَّنِىْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ
تیرے علم میں زندگی بہتر ہو میرے لئے اور اٹھا لینا مجھے جب تیرے علم میں موت بہتر

خَيْرًا لِّىْ وَاَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِى الْغَيْبِ وَالشَّهَادَ
ہو میرے لئے۔ اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر غائب اور حاضر میں

وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِى الرِّضٰى وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ
اور کلمہ اخلاص کا عیش اور طیش میں اور مانگتا ہوں

نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ
تجھ سے ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کہ جاتی نہ رہے اور مانگتا ہوں

الرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ
تجھ سے رضا مندی تیرے حکم پر اور خوشی عیش موت کے بعد

وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ
اور مزا تیرے دیدار کا اور تڑپ تیرے وصال کی

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ
اور پناہ چاہتا ہوں بذریعہ تیری ذات کے مصیبت آزار دینے والی اور بلا گمراہ کرنیوالی

اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً
یا اللہ آراستہ کر دے ہمیں ایمان کی زینت سے اور کر دے ہمیں راہ نما راہ ہیں

Marfat.com

مُهْتَدِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب

عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ

اس وقت کی اور آئندہ کی اس چیز سے جس کا مجھے علم ہے اور جس کا نہیں اور پناہ پکڑتا

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

ہوں ساتھ تیرے برائی سب کی سب اس وقت کی اور آئندہ کی اس میں جس کا مجھ کو علم ہے اور

اَعْلَمْ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ

جس کا نہیں ۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ سب بھلائی جس کو مانگا ہے

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ

تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سب

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ

سے جس سے پناہ مانگی ہے تیرے بندے اور تیرے نبی صلعم نے ۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت

وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ

اور جو چیز اس کی طرف قرب کرنیوالی ہو قول ہو یا عمل ۔ اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ

مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ

تیرے آگ سے اور جو چیز اس کی طرف قریب کرے قول میں سے ہو یا عمل میں سے

وَاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِّیْ خَيْرًا ۞ وَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ کردے ہر اپنے حکم کو میرے حق میں بہتر اور

اَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ

مانگتا ہوں میں تجھ سے جو کچھ جاری کرے تو میرے حق میں کوئی بات کرے تو انجام اس کا

رُشْدًا ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ

بھلائی اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام

سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت

تَنْحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى

جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں

بِهَا الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ

اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی حاصل

الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ

ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر آل

عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ

ان کی کے اور اصحاب ان کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات

كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۞

کے شمار کے موافق ۞

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ لِيَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ

چھٹی منزل بروز بدھ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام

تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ

تام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمدؐ پر ایسی رحمت جس سے

بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا

مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری

الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ

کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی

وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور ان کی آل ان کے

وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ

اور اصحاب ان کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق اے میرے

لَّكَ ۞ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

رب مجھ کو توفیق دے کہ جیسے جیسے احسانات تو نے مجھ پر اور میرے

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا

والدین پر کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکر ادا کروں

تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ

اور زندگی بھر ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن کو تو پسند کرے اور تو مجھ کو اپنے کرم سے

الصّٰلِحِيْنَ ۝ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

اپنے نیک بندوں میں داخل کر اے میرے پروردگار میں نے اپنے اوپر ظلم کیا تو میرا گناہ معاف کر

Marfat.com

رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ

اے میرے رب مجھ کو ظالم لوگوں سے نجات دے اے میرے رب تو جو

اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ رَبِّ انْصُرْنِيْ

مجھ کو بھیج دے میں اس کا حاجتمند ہوں اے میرے رب مدد دے مجھ کو

عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ

اوپر قوم مفسدوں کے پس پاکی ہے اللہ کو جس وقت

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي

کہ شام کرتے ہو تم اور جس وقت کہ صبح کرتے ہو تم اور واسطے اس کے ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝

سب تعریف بیچ آسمانوں کے اور زمین کے اور تیسرے پہر اور جب ظہر کرتے ہو تم

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردے کو زندہ سے اور

وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

جلاتا ہے زمین کو پیچھے اس کی موت کے اور اسی طرح نکالے جاؤ گے تم

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ

اے میرے پروردگار مجھ کو نیک روحوں میں سے عطا فرما۔ کہہ تو اے اللہ

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ

پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے

الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

تو ہی حکم کرے گا درمیان بندوں اپنے کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اس کے

Marfat.com

يَخْتَلِفُوْنَ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ
اختلاف کرتے اے پروردگار ہمارے سما لیا تونے ہر چیز کو رحمت میں اور
عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ
علم میں بس بخش واسطے ان لوگوں کے کہ توبہ کی اور پیروی کی راہ تیری کی
وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ
اور بچا ان کو عذاب دوزخ سے اے رب ہمارے اور داخل کر ان کو بہشتوں میں
عَدْنِ ٱلَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ
ہمیشہ رہنے کے جو وعدہ دیا ہے ان کو تونے اور جو لائق بہشت کے ہیں
وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
باپوں ان کے سے اور بیبیوں انکی سے اور اولاد ان کی سے تحقیق تو ہے غالب
الْحَكِيْمُ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ
حکمت والا اور بچا ان کو برائیوں سے اور جس کو تو بچاوے برائیوں سے
يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ
اس دن بس تحقیق مہربانی کی تونے اس کو اور یہ بات وہی ہے مراد پانا بڑا
اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا
یا اللہ اچھا کر انجام ہمارا تمام کاموں میں اور پناہ میں
مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ
رکھ ہمیں رسوائی سے دنیا کی اور عذاب آخرت سے یا اللہ
احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ
نگرانی کر میری اسلام پر جب کھڑا ہوں اور نگرانی کر میری اسلام پر

Marfat.com

فَاعِدًا وَّاحْفَظْنِي بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ

جب بیٹھا ہوں اور نگرانی کر میری اسلام پر جب لیٹا ہوں اور نہ طعنہ کا موقع دے

بِيْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ

مجھ پر کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو ۔ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ سب

كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

بھلائی جس کے خزائن قبضہ میں ہیں تیرے ۔ یا اللہ میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَسْاَلُكَ مِنَ

ہر شے کی برائی سے جو پکڑے گا تو پیشانی اس کی اور میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْخَيْرِ الَّذِيْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا

وہ سب کی سب بھلائی جو تیرے قبضہ میں ہے ۔ یا اللہ مت چھوڑنا ہمارا

ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا

کوئی گناہ مگر کہ بخشند دینا اسے اور نہ کوئی فکر مگر کہ زائل کر دینا اسے اور نہ کچھ قرض

اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا

مگر کہ ادا کر دینا اسے اور نہ کوئی حاجت دنیا کی حاجتوں میں سے

وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ

اور آخرت کی میں سے مگر کہ پورا کر دینا اسے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

یا اللہ مدد کر ہماری اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی عبادت کی خوبی پر

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ

یا اللہ قناعت دے مجھے اس پر جو نصیب کیا تو نے مجھے اور برکت دے میرے لیے

Marfat.com

وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اور نگہبان رہ میری ہر اس چیز پر جو میرے سامنے نہیں ہے خیریت کیساتھ یا اللہ

اَسْئَلُکَ عِیْشَةً نَّقِیَّةً وَّمِیْتَةً سَوِیَّةً وَّمَرَدًّا

میں مانگتا ہوں تجھ سے زندگی صاف اور موت ڈھنگ کی اور انتقال جس

غَیْرَ مُخْزِیٍّ وَّلَا فَاضِحٍ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ

میں رسوائی اور فضیحت نہ ہو یا اللہ میں کمزور ہوں

فَقَوِّ فِیْ رِضَاکَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ

پس قوت سے بدل دے اپنی مرضیات میں ضعف میرا اور کشاں کشاں

وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَائِیْ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

لیجا مجھے خیر کی طرف اور کر دے اسلام کو انتہا میری پسند کا یا اللہ میں

ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ

کمزور ہوں پس قوت دے مجھے اور میں ذلیل ہوں پس عزت دے مجھے اور میں

فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ ۞ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْئَ

محتاج ہوں پس رزق دے مجھے یا اللہ تو اول سے ہے اور تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں

قَبْلَکَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْئَ بَعْدَکَ اَعُوْذُبِکَ

اور تو آخر میں رہیگا اور تیرے پیچھے کوئی چیز نہ رہیگی میں پناہ پکڑتا

مِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ نَّاصِیَتُھَا بِیَدِکَ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

ہوں ساتھ تیرے ہر جاندار سے جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے یا اللہ میں

اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَسْئَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَاءِ وَخَیْرَ

مانگتا ہوں تجھ سے سب سے اچھا سوال اور سب سے اچھی دعا اور سب سے

Marfat.com

النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ

اچھی کامیابی اور سب سے اچھا عمل اور سب سے اچھا ثواب اور سب سے اچھی

الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِي وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِي

زندگی اور سب سے اچھی موت اور ثابت قدم رکھ مجھے اور بھاری کر پلہ میری نیکیوں

حَقِّقْ اِيْمَانِي وَارْفَعْ دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي

اور سچا کر دے میرے ایمان کو اور بلند کر دے میرا درجہ اور قبول کر میری نماز

وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِي وَاَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

اور بخش دے میری خطائیں اور مانگتا ہوں تجھ سے بلند درجے

مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ

جنت کے آمین یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی

الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَاَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَ

ابتدا میں اور انتہا میں اور اس کی جامع چیزیں اور اس کا اول اور اس کا آخر اور

ظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ

اس کا ظاہر اور اس کا باطن اور بلند درجے جنت کے

اٰمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ وَخَيْرَ مَا

آمین یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی جو کروں میں

اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا

میں اور اس کی بھلائی جو عمل میں لاؤں اور اس کی بھلائی جو پوشیدہ ہے اور اس کی بھلائی

ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ

جو ظاہر ہے اور بلند درجے جنت کے آمین

Marfat.com

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ

اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے کہ بلند کرے تو ذکر میرا اور اتار دے گناہ میرے

وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ

اور بنا دے کام میرا اور پاک کر دے دل میرا اور بچائے رکھ میری

فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْأَلُكَ

شرمگاہ اور منور کر دے میرے دل کو اور بخش دے میرے گناہ اور مانگتا ہوں

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ

تجھ سے بلند درجے جنت کے آمین یا اللہ

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَفِیْ

میں مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ برکت دے تجھ کو میری سماعت میں اور میری

بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَفِیْ اَهْلِیْ

بصارت میں اور میری جان میں اور میری خلقت میں اور میری عادت میں اور میری اولاد میں اور

وَفِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ مَمَاتِیْ وَفِیْ عَمَلِیْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ

میری زندگی میں اور میری موت میں اور میرے عمل میں اور قبول کرے میری نیکیاں

وَاَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ ۔

اور مانگتا ہوں تجھ سے درجات بلند جنت کے آمین ۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ

یا اللہ کر تو بہت وسیع اپنا رزق مجھ پر وقت بڑھاپے

سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

کے اور پوری ہونے عمر کے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اپنی

Marfat.com

الغنی و غنا مولای ۔ اللھم اجعلنی صبورا

سیر چشمی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی - یا اللہ کر دے مجھ کو صبر والا

واجعلنی شکورا واجعلنی فی عینی صغیرا و

اور کر دے مجھ کو شکر گذار اور کر دے مجھ کو میری آنکھوں میں ذلیل اور

فی اعین الناس کبیرا ۔ اللھم صغ فی ارض

لوگوں کی آنکھوں میں بزرگ یا اللہ دے ہماری زمین میں

برکتھا و زینتھا و سکنھا ۔ اللھم صل صلو

برکت اور شادابی اور امن یا اللہ رحمت

کاملۃ وسلم سلاما تاما علی سیدنا ومولا

کاملہ اور سلام تام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا

محمد صلوۃ تنحل بھا العقد وتنفرج بھا

محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشوار

الکرب وتقضی بھا الحوائج وتنال بھا الرغائب

اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد

وحسن الخواتیم ویستسقی الغمام بوجھہ

اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کی وجہ سے بر

الکریم وعلی الہ وصحبہ فی کل لمحۃ

جاتا ہے - اور اوپر آل ان کی کے اور اصحاب ان کے کے ہر لحظہ او

ونفس بعدد کل معلوم لک

ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

Marfat.com

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ لِيَوْمِ الْخَمِيْسِ

ساتویں منزل بروز جمعرات

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام

تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُّ

نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس

بِهَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا

سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور

الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ

حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد اور انجاموں کی بھلائی

وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

حاصل ہو جاوے اور ان کی ذات گرامی کے طفیل سے ابر برسایا جاتا ہے اور آل ان کی کے

صَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ

اصحاب انکے کے ہر لمحہ میں اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

لَّكَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ

اے میرے رب مجھ کو اس کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے ماں باپ پر

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا

احسانات کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکریہ ادا کرتا رہوں اور ایسے نیک عمل کروں

تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَ

جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور

إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا

میں تیرے فرمانبردار بندوں میں ہوں۔ اے ہمارے رب ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے

الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا

گناہ معاف کر جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایسا کر کہ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں انکی طرف سے

غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ○ رَبَّنَا

ہمارے دل میں کسی طرح کا کینہ نہ آنے پائے اے ہمارے پروردگار تو بیشک شفقت کرنیوالا مہربان ہے اے ہمارے

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ رَبَّنَا

رب ہم تجھ پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اے ہمارے

لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا

پروردگار ہم کو کافروں کا تختہ مشق نہ بنا اور اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر بیشک

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَ

تو زبردست اور حکمت والا ہے اے ہمارے رب پورا کر واسطے ہمارے

اغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

نور ہمارا اور بخشش کر واسطے ہمارے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ٥

ماں باپ کو اور جو شخص ایمان لا کر میرے گھر میں آیا ہے اسکو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو بخشدے

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾
شروع ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان کہہ میں تمام مخلوق کے شر سے صبح کے مالک

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَ
کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات کے شر سے جب چھا جائے اور

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا
گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حاسدوں کے شر سے جب وہ حسد

حَسَدَ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ
کرنے لگیں شروع ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والا مہربان کہو کہ جو لوگوں کے دلوں

بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ
میں وسوسے ڈالتا نظر نہیں آتا جنات اور آدمی وسوسہ انداز ان کے شر سے میں لوگوں

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
کے پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود برحق خدا

النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ
کی پناہ مانگتا ہوں پاکی ہے تجھ کو یا اللہ

وَتَحِیَّتُھُمْ فِیْھَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰھُمْ اَنِ الْحَمْدُ
اور دعا ملاقات ان کی کے زیچ اس کے سلام ہے۔ اور آخر پکارنا ان کا یہ ہے کہ سب تعریف واسطے

لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ
اللہ کے پروردگار عالموں کا یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے کیونکہ تو سب کا اول ہے

الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَكَ وَالْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ
اور تجھ سے قبل کچھ نہیں اور تو آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں ہوگا

Marfat.com

وَالظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ

اور تو ظاہر ہے پس تیرے اوپر کچھ نہیں ہے اور تو پوشیدہ ہے تیرے سوا اور کچھ نہیں

دُوْنَكَ اَنْ تَقْضِيَ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَنْ تُغْنِيَنَا مِنَ

یہ کہ تو ادا کرے ہم سے قرض اور یہ کہ سیر چشمی عنایت کر ہم کو محتاجی سے

الْفَقْرِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِيْ

یا اللہ میں راہ مانگتا ہوں تجھ سے تاکہ میں اپنے کاموں میں کامیاب ہو جاؤں

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ

اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے اپنے نفس کی برائی سے اے اللہ میں بخشش مانگتا ہوں

لِذَنْبِيْ وَاَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِيْ وَاَتُوْبُ

تجھ سے اپنے گناہوں کی اور راہ مانگتا ہوں اپنے کاموں میں کامیابی کی اور توبہ کرتا ہوں

اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ. اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ

تیری طرف پس رجوع کر مجھ پر بیشک تو ہی ہے میرا رب اے اللہ کر دے میری رغبت

رَغْبَتِيْ اِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ صَدْرِيْ وَ

اپنی طرف اور کر دے تونگری میری میرے دل میں اور

بَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ

برکت دے مجھ کو اس میں جو دیا تو نے مجھے اور قبول کر مجھ سے بیشک تو میرا

اَنْتَ رَبِّيْ. يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ

رب ہے۔ اے وہ کہ جس نے کھولدی خوبی اور چھپا دی مجھ پہ برائی

يَا مَنْ لَّا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ

اے وہ کہ نہیں پکڑتا ہے گناہ کو اور نہیں پھاڑتا پردے

Marfat.com

یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

اے بڑے معاف کرنے والے اے اچھے درگذر کرنیوالے اور کشادہ بخشش والے

یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ یَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰی یَا

اے کھلے ہاتھوں والے ساتھ رحمت کے اے مالک ہر بھید کے اے

مُنْتَهٰی كُلِّ شَكْوٰی یَا كَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ

انتہا ہر شکایت کے۔ اے بزرگ درگذر کرنیوالے اے بڑے احسان والے

یَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا یَا رَبَّنَا وَیَا

اے ابتدا کرنے والے نعمتوں کے پہلے ان کے مستحق ہونیکے اے رب ہمارے اور سردار

سَیِّدَنَا وَیَا مَوْلَانَا وَیَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا اَسْاَلُكَ یَا

ہمارے اور اے مالک ہمارے اور اے مقصود خواہش ہماری کے میں چاہتا ہوں اے

اَللّٰهُ اَنْ لَّا تَشْوِیَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ. تَمَّ نُوْرُكَ

اللہ کہ نہ جلا دے میرے جسم کو آگ سے تیرا نور اتم ہے

فَهَدَیْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ

تونے ہی ہدایت دی پس تیرے ہی لئے سب تعریف ہے تو بڑا حلیم ہے پس تونے معاف کیا تیرے

الْحَمْدُ بَسَطْتَ یَدَكَ فَاَعْطَیْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ

ہی لئے سب تعریف ہے اور تیرا ہاتھ کشادہ ہے پس تونے دیا تیرے ہی لئے تعریف ہے

رَبَّنَا وَجْهُكَ اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ وَجَاهُكَ اَعْظَمُ الْجَاهِ

اے اللہ تیرا چہرہ سب چہروں سے بزرگ تر ہے اور تیرا مرتبہ تمام مراتب سے بڑھ کر ہے

وَعَطِیَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطِیَّةِ وَاَهْنَاهَا تُطَاعُ

اور تیرا عطیہ سب عطیوں سے افضل ہے اور خوشگوار ہے اطاعت کیا جاتا ہے

Marfat.com

رَبَّنَا فَنَشْكُرُ وَتُعْصٰى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ وَتُجِيبُ الْمُضْطَرَّ

تو اے رب ہمارے پس قدر دانی کرتے ہو اور نافرمانی کی جاتی ہے تیری اے رب ہمارے پس تو بخشتا ہے اور اجابت کرتا ہے پریشان کی

وَتَكْشِفُ الضُّرَّ وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ

اور کھول دیتا ہے مصیبت کو اور شفا بخشتا ہے بیمار کو اور بخش دیتا ہے گناہ کو اور قبول کرتا ہے

التَّوْبَةَ وَلَا يَجْزِي بِآلَائِكَ أَحَدٌ وَّلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ

توبہ کو اور تیری نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں اتار سکتا اور کسی کہنے والے کا کہنا تیری تعریف

قَوْلُ قَائِلٍ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

کو پورا نہیں کر سکتا یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل اور

وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

تیری رحمت کیونکہ سوائے تیرے اور کوئی ان کا مالک نہیں یا اللہ بخش دے میرے

مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ

گناہ جو میں نے نادانستگی سے کئے اور جو دانستہ کئے اور جو پوشیدہ کئے اور جو علانیہ کئے

وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اور جو بے سمجھی سے کئے اور اپنی سمجھ سے کئے۔ یا اللہ بخش دے ہمارے گناہ

وَظُلْمَنَا وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَخَطَأَنَا وَعَمْدَنَا وَكُلُّ

اور ہمارے ظلم اور جو گناہ ہم کو مقصود نہ تھا اور جو مقصود تھا اور دانستہ ہمارے اور دانستہ گناہ اور

ذٰلِكَ عِنْدَنَا ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَئِيْ وَعَمْدِيْ

سب ہمارے پاس موجود ہیں۔ یا اللہ بخش دے میرے گناہ نادانستہ اور دانستہ غیر مقصود گناہ

وَهَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَا أَعْطَيْتَنِيْ

اور جو مقصود گناہ تھا اور نہ محروم رکھ مجھ سے برکت اس کی جو کچھ تو نے دیا مجھ کو

Marfat.com

ولا تفتنی فیما احرمتنی رب اغفر وارحم و

مجھے فتنہ میں ڈال اس چیز کے جس سے کہ تو نے مجھے محروم رکھا اے رب بخشش کر اور رحم کر اور

اهدنی السبیل الاقوم ۞ اللّٰهم رب النبی

دکھا دے مجھے راہ سیدھی اے اللہ پروردگار نبی

محمد ن اغفرلی ذنبی واذهب غیظ قلبی

محمدؐ کے بخش دے گناہ میرے اور دور کر مجھ سے غصہ میرے دل کا

واجرنی من مضلات الفتن ما احییتنا ۞

اور خلاصی دے مجھے تو گمراہ ہوں سے فتنوں کی جب تک زندہ رکھے تو ہم کو

اللّٰهم لقنی حجة الایمان عند الممات ۞

یا اللہ سکھا دینا مجھے حجت ایمان موت کے وقت

اللّٰهم صل صلوة كاملة وسلم سلاما تاما

اے اللہ رحمت کاملہ اور سلام تام

علی سیدنا ومولانا محمد صلوة تنحل بها العقد و

نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد پر ایسی رحمت جس سے مشکلات کی گرہیں کھل جاویں اور

تنفرج بها الكرب وتقضی بها الحوائج وتنال بها الرغائب

دشواریاں اور سختیاں دور ہو جاویں اور حاجتیں پوری کی جاویں اور پسندیدہ مقاصد

وحسن الخواتیم ویستسقی الغمام بوجهه الكریم وعلی اٰله

اور انجاموں کی بھلائی حاصل ہو جائے اور ان کی ذات گرامی سے ابر برسایا جاتا ہے اور اوپر

وصحبه فی كل لمحة ونفس بعدد كل معلوم لك ۞

آل ان کی کے اور اصحاب ان کے ہر لمحہ اور ہر سانس میں تیری معلومات کے شمار کے موافق

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اعمال حزبُ البحر

تسخیر مہر و قہر

دُعاءِ حزبُ البحر کے متعلق تمام علماءِ شریعت و طریقت اور گروہ و ہر فرقہ والوں سے بالاتفاق ثابت ہے کہ دُعاء حزب البحر جامع دُعا اُوپر تمام مطالب دینی و دنیوی و فوائد منافع بسیار ہیں۔ کیونکہ اس کی تلاوت کرنے والا ہر بلا اور ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔ اور عزت و مرتبہ دین و دنیا میں بڑھاتی ہے۔ اور جس کام کے واسطے پڑھو وہ جلد آسان ہو جاتا ہے اور دشمنوں کے صدموں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور نہ آگ میں جلتا ہے۔ اور نہ پانی میں ڈوب کر مرتا ہے۔ اور نہ کسی قسم کا ہتھیار اس پر چلتا ہے۔ اور نہ کسی قسم کی گولی یا اس کے عامل پر اثر کرتا ہے۔ کیونکہ اگر ہزارہا آدمی بمعہ ہتھیاروں کے عامل حزب البحر پر حملہ آور ہوں۔ تو بھی عامل کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ کیونکہ حزب البحر کا عامل اگر تھوڑا سا اشارہ کر دے۔ تو ان کے تمام ہتھیار بے کار ہو جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی اُن کی ہمت پست ہو جاتی ہے۔ اور بعض بزرگوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لے تو وہ اولیاؤں میں شمار ہو۔ غرضیکہ یہ ایسی مفید اور کار آمد دعا ہے کہ جس کی بڑے بڑے عُلماء نے شرحیں لکھی ہیں۔ اور انواع انواع کے فیض و برکات حاصل کیے ہیں۔ اور کیوں نہ ہو۔ کہ یہ دعاء ایسے فاضلِ اجل کاملِ اکمل کی مؤلفہ ہے کہ جن کا نام نامی شیخ

Marfat.com

نورالدین ابوالحسن علی بن عبداللہ بن عبدالحمید المغربی شاذلی الیمنی تھا۔ جو قریہ غمارا میں ۵۹۳ھ میں پیدا ہوئے اور بالغ ہونے پر اسکندریہ سکونت پذیر ہوئے وہاں کے بڑے بڑے لوگوں نے آپ کی فیضِ صحبت سے فائدے اٹھائے ہیں اولیائے کبار اور مشائخ ذی اعتبار سے مشہور تھے۔ انوارِ کمالات سے سراسر معمور تھے۔ اور ۶۵۶ھ میں بمقام صحرائے عیذاب ساحل کے قریب رحلت فرمائی۔ اور اس جگہ کا پانی کھاری تھا۔ جب آپ مدفون ہوئے تو بابرکت وجود آپ کے پانی اس جنگل کا میٹھا ہوگیا۔ اور بعضے مؤرخین نے لکھا ہے کہ آپ مخہ میں مدفون ہیں۔ اور اس دعا میں شیخ علیہ رحمت نے اپنے علم وسیع کی وجہ سے یہ کمال کیا ہے کہ جہاں جو فقرہ جلالی لائے ہیں۔ اس کے برابر میں کلمہ جمالی لائے ہیں۔ اس وجہ سے اعتصام اور اختتام پڑھنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے۔ خود شیخ نے سب مراتب کی رعایت رکھی ہے۔ اس واسطے میں تعجب کرتا ہوں اس شخص پر جو اول آخر حزب البحر کے اعتصام اور اختتام پڑھتا ہے واسطے قوت بعضے جلالیا حروف کے دعا جمالیہ پڑھتا ہے۔ اگرچہ یہ دعا شاذلیہ خاندان کے ایک بزرگ کی ہے۔ لیکن تمام خاندانوں کے بزرگ اور مشائخ عظام نے اس کا ورد اپنے ہاں جاری رکھا ہے۔ چنانچہ ہندوستان و پاکستان میں سلسلہ قادریہ۔ نقشبندیہ۔ سہروردیہ اور چشتیہ کے نامور منسوبین میں اس کے رواج کے ثبوت موجود ہیں۔ اور آج تک کوئی گھر ایسا نہیں ہے۔ کہ جس کی ملک میں کسی سلسلے کی نسبت سے وقعت کی جاتی ہو۔ اور وہاں حزب البحر کا عمل جاری نہ ہو۔ اب آخر اس زمانے میں قطب وقت حضرت مولانا شاہ فضل الرحمان صاحب گنج مراد آبادی رحمت اللہ علیہ حزب البحر کے بہت بڑے عامل تھے۔ ایسے ہی حضرت مولانا حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی بھی اس کے

Marfat.com

ممتاز عاملوں میں سے تھے۔ اور پھلواری شریف میں عارف کامل حضرت شاہ بدرالدین چشتی و قادری اور حضرت مولانا سید شاہ سلیمان صاحب چشتی قادری اور گولڑہ شریف میں حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب چشتی نظامی اور بھڑوچ ضلع گجرات میں حضرت قبلہ پیر صلے علی شاہ صاحب اور آپ کے خلیفہ قبلہ عالم پیر و مرشد قل ہو اللہ شاہ قادری بانوا حزب البحر بہت بڑے عامل تھے۔ ان کے علاوہ دُنیائے اسلام میں حزب البحر کے ہزار ایسے عامل گذرے ہیں۔ کہ جن کے کمالات کے افسانے اگر بیان کیئے جائیں۔ نئی روشنی کے لوگ چھی کہہ کر تیوری پر بل ڈال لیں یا مُسکرائیں۔ اور مُنہ پھیر لیں۔ اور کہیں یہ سب توہمات کی باتیں ہیں۔ اور دماغی کمزوریاں ہیں لیکن اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ کہ زمین کے اوپر درحقیقت حزب البحر کے بڑے بڑے عامل گزرے ہیں۔ اور اب بھی موجود ہیں۔ اس دعا کی تاثیر سے عادت اور فطرت کے خلاف عجیب و غریب کرشمے دکھا سکتے ہیں یعنی اس دعا کی قوت سے بڑے بڑے طاقتور ظالم کو ہلاک کرسکتے ہیں۔ اور غیبی خزانوں پر قبضہ پا سکتے ہیں۔ اور جس سنگ دل جفا کار کو مطیع و فرمانبردار یا غلام بنانا چاہے تو بنا سکتے ہیں۔ ملک شام کے شہروں اور بلادِ افریقہ میں خصوصًا مراکو میں فنِ اعمال کے کامل بکثرت موجود ہیں۔ ہندوستان میں بھی کمی نہیں ہے۔ مشہور اور اُونچی دوکانوں کی نسبت تو کہہ نہیں سکتا۔ کہ ان میں پکوان پھیکے ہیں یا میٹھے لیکن یہ دعویٰ ذاتی مشاہدات کی بنا پر کرسکتا ہوں کہ ہندوستان اور پاکستان کے ظلمات میں جگہ جگہ آبِ حیات کے چشمے بہ رہے ہیں۔

حِزبُ البحرُ

یہ وہ دعا ہے کہ حضرت سید ابوالحسن شاذلی قدس اللہ جب سمندر میں جہاز پر سوار ہو کر حج کے لیئے جا رہے تھے۔ اور ہوا نے مخالفت کی۔ اور لوگ وہم و ہراس میں تھے۔ اور مایوسی کا عالم تھا۔ اس وقت آپ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے مُشرف ہوئے۔ اور آپ کو یہ دُعائے مبارک تلقین فرمائی گئی۔ آپ نے خود پڑھی اور لوگوں سے پڑھوائی۔ اس کی برکت سے ہوا موافق چلی اور سب لوگ منزلِ مقصود کو پہنچ گئے۔ جہاز کا نصرانی کپتان اور دیگر غیر مذاہب اشخاص اس کرامت سے مشرف با اسلام ہوئے۔ یہ قصہ عام کتب مناقب و سیر و کشف الظنون جلد اول صفحہ ۳۲۳ میں بھی مختصر و مطول درج ہے۔ اور اس دعا کے متعلق حضرت شاذلی رحمت اللہ علیہ یوں فرماتے ہیں۔ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَخَذْتُهُ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ حرفاً بِحرفٍ یعنی یہ الفاظ میں نے خود نہیں تراشے ہیں۔ بلکہ ایک ایک حرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دہن مبارک سے لیا ہے ؎

در جملہ جہاں دیدم فیضانِ محمدؐ را
دیدم بہر ذرّہ فرمانِ محمدؐ را
در کسوت ہر زاہد در طاعت ہر عابد
دیدم ہمہ یکسر نشانِ محمدؐ را
اے نصر من و احمدؐ یک جانم و دو قالب
دیدم ہمہ قالب یک جانِ محمدؐ را

صحیح نسخہ دُعا حزبُ البحر

حضرت شیخ عطاء اللہ الاسکندری المحدث خلیفہ حضرت ابی العباس المرسی نے اپنے حضرت اور اعلیٰ حضرت کے احوال میں ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام نامی لطائف المنن فی مناقب ابی العباس و شیخہ ابی الحسن ہے اور وہ مصر میں چھپ بھی گئی ہے۔ اس میں یہ دُعا اسی طرح ہے جس طرح میرا طریقہ ورد ہے۔ ذرا بھی فرق نہیں ہے۔ البتہ میرے ورد میں لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم زیادہ ہے۔ اور اس میں نہیں ہے مگر ابنِ بطوطہ سیاح نے جو یاقوت العرش خلیفہ حضرت سیدی سے نقل کیا ہے۔ اس میں یہ حوقلہ بھی داخل ہے۔ اسفار ابن بطوطہ دیکھ لیجئے۔ الغرض میں کہہ سکتا ہوں کہ ہمارا ورد بعینہٖ خلفائے خاص اور خلفاء سے منقول اور اصل کے مطابق ہے۔ پس اس کو تمام اختلافات ورد پر ترجیح ہے۔ علاوہ ازیں یہ فقیر حقیر نثارِ عاشقان سید محبوب الٰہی شاہ صاحب کو اجازت حضرت خواجہ قبلہ عالم پیرو مرشد قل ہو اللہ شاہ صاحب بڑھونچی سے اور ان کو اجازت حضرت پیر صلے علیٰ شاہ صاحب سے اور ان کو حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکّی سے اور موصوف نے حضرت سیدی کے خاندان کے خاص ایک بزرگ سید زین العابدین سے بمقام شہر مخا اجازت حاصل کی تھی۔ پس بمقتضائے اصل البیت ادرائے بما فیہ میں اس ورد کو اور اختلافات پر ترجیح دُونگا۔

فوائد و برکات دعائے حزبُ البحر

اس مبارک حزب البحر کے فوائد و برکات کیا ہیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی

Marfat.com

اسم اعظم ہے۔ جس کی شان ہے:۔

اِذَا سُئِلَ بِہٖ اَجَابَ وَاِذَا دُعِیَ بِہٖ اَعْطٰی۔

یہ مصائب سے بہترین بچاؤ ہے۔ اور اس میں تفریح کرب ہے۔ خود حضرت سیدی ابو الحسن شاذلی فرماتے تھے۔ لَوْ ذُکِرَ حِزْبِیْ فِیْ بَغْدَادَ لَمَا اُخِذَتْ۔ یعنی اہل بغداد اگر میری اس دُعا حزب البحر کو جاری رکھتے تو کبھی ہلاکو اس کو نہ لے سکتا۔

اور بیسیوں فوائد ہیں۔ سینکڑوں برکات ہیں۔ جو حزب البحر کے مدام کو حسب صلاحیت شامل حال ہوتی ہیں۔ مجھے بھی اس کا تجربہ و معاینہ و مشاہدہ ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ

دعائے حزب البحر کے نصاب کا طریقہ

نصاب کا طریقہ قدیم سے لیکر اب تک یہی چلا آرہا ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے یعنی گوشت گائے مچھلی۔ دودھ۔ دہی۔ گھی اور وہ چیزیں جن میں یہ ملی ہوں۔ ان کا کھانا پینا اور ہینگ۔ پیاز۔ لہسن۔ مولی اور تمام بدبودار چیزیں ترک کر دیں۔ کیونکہ ان کے کھانے سے تاثیر عمل میں نقصان ہوتا ہے۔ اور روغنوں میں سے تل کے تیل یا روغن بادام کی اجازت ہے اور دریا یا تالاب کا پانی استعمال کرے۔ کھوہ اور ملکہ کا پانی استعمال نہ کرے۔ شروع ماہ قمری جو سعید ہو تو بہتر ورنہ ماہ صفر میں بدھ جمعرات جمعہ کو اعتکاف کی نیت کرے روزہ رکھے۔ روزانہ دریا کے پانی سے غسل کرکے کپڑا بغیر سلاتہ بند اور ایک چادر بغیر سلی اوڑھے اور عطریات مثل لوبان وغیرہ جلائے۔ پھر جگہ پاک و صاف تنہائی میں اول دوگانہ ادا کرے۔ دونوں رکعتوں میں بعد فاتحہ کے گیارہ گیارہ مرتبہ سورت اخلاص

پڑھے۔ بعد سلام کے حضرت سید ابوالحسن شاذلی کی ارواح کو فاتحہ پڑھ کر بخشے۔ اور ان کی روح مبارک سے امداد کا طلبگار رہے۔ اس کے بعد ایک ایسی چھری کہ جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو۔ اس پر آیۃ الکرسی تا آخر تک سات مرتبہ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لآ الٰہ الا اللہ گرد باگرد ہزار در ہزار حصار بستم قفل لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہفت مرتبہ پڑھ کر چھری پر دم کر کے اپنے چاروں طرف زمین پر خط کھینچ کر دائرہ بنائے مغرب کی طرف سے شروع کر کے اور داہنے کی طرف سے لا کر پیچھے سے جا کر بائیں طرف سے ہو کر ابتدائے خط تک پہنچا کر اس جگہ اس کو زمین میں دھنسا کر کھڑی ہی چھوڑ دے۔ اور قبلہ رُخ بیٹھ کر نصاب کی غرض سے آیات اعتصام اور دعا حزب البحر اور دعا اختتام کو بہ یک وضو پڑھے اور عود لوبان کا جلاتے رہیں۔ اور شب کو بھی اسی مقام پر آرام کریں۔ اور جو کچھ دیکھے کسی سے بیان نہ کرے۔ سوائے اجازت دینے والے کے اور بعد تعداد روزانہ ختم کے دعائے خاص کو بھی ہفت مرتبہ پڑھے۔ اور چنے بھنے یا روٹی جو کی کھائے لیکن روٹی کو ٹلوں پر پکائے۔ اس عمل کے لیے بالکل تنہائی ہونی چاہئے۔

طریقہ دعوت کبیر

دعوت کبیر ۳ روز میں تین ۳۶۰ سو ساٹھ بار اس حساب کہ روزانہ ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ پڑھے سہ روز میں حسب شرائط تمام کرنے کے بعد قبولیت عمل کے واسطے ایک گائے یا ایک خصی بکرا راہ خدا میں قربانی کر کے غربا و مساکین کو تقسیم کر دے۔

دعوت متوسط

بارہ دن میں تین ۳۶۰ سو ساٹھ بار تمام کرے۔ یعنی روزانہ تیس ۳۰ مرتبہ

پڑھے اور ہر روز ایک مرغ صدقہ کرے۔ اگر ہوسکے تو نقدی بھی روزانہ صدقہ دے۔ یہ شرط فقط دعوت متوسط میں ہے۔

دعوت صغیر

چھ دن میں تین سو ساٹھ مرتبہ پورا کرے۔ روزانہ ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے یہ اعداد اس واسطے اختیار کئے ہیں کہ آفتاب کے تین سو ساٹھ ۳۶۰ درجے ہیں۔ تین مثلثوں میں یا بارہ برجوں کے ضمن واللہ اعلم بالصواب اور بعد تعداد روزانہ کے پوری کرنے کے بعد دعائے خاص ہفت مرتبہ پڑھے اس کے علاوہ باقی وقت میں درود شریف پڑھنے میں مشغول رہے۔ اور بعد نصاب کے روزانہ تین مرتبہ یعنی بعد نماز صبح و عصر و مغرب کے ایک ایک مرتبہ پڑھا کریں اور گائے کے گوشت سے ہمیشہ پرہیز رکھے کیونکہ جیسے دعائے حزب البحر مستند سے فائدہ ہوتا ہے ویسا ہی وہ اس کے شرائط اور احتیاط نہ کرنے سے نقصان بھی ہوتا ہے پس لازم اور واجب ہے کہ اس دعا کے عامل کو اتباع سنت اور اجتناب بدعت کا ہر دم خیال رکھے اور ممنوعات شرعیہ میں مبتلا نہ رہے اور بغیر اجازت سند یافتہ کے زکوٰۃ دینے کی جرأت نہ کرے۔ اور اگر بدون زکوٰۃ کے بھی روزانہ ایک مرتبہ پڑھا کریں تو بھی نفع و فیض و برکات سے خالی نہ ہوگا اور بعد عمل زکوٰۃ ادا کرنے کے اکل حلال کی روزی کھایا کرے اور بازار کی کوئی چیز پکی ہوئی نہ کھائے سوائے سبز میوے کے اور کسی کے گھر کا کھانا نہ کھائے جب تک صحیح پتہ نہ کرے کہ ان کی روزی اکل حلال سے کمائی ہوئی ہے یا نہیں اور باوضو نمازی کے ہاتھ کے سوا بے نمازی کے ہاتھ کا مطلق نہ کھائے ورنہ عمل کی تاثیر نہ ہوگی۔

اب ہم نصاب و زکوٰۃ کے متعلق لازمی جو جو باتیں تھیں بتا چکے تو اب

Marfat.com

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دعا کے پڑھنے کی ترکیب واسطے ہر حاجات کے بیا
جو جو فقرہ جس جس مقام اور مقاصد و مطلب کے واسطے مفید ہیں بیان کریں
تاکہ حزب البحر کی سب خوبیاں بیان ہو جائیں اور کوئی مفید بات رہ نہ جائے
تاکہ اُس سے تمام مسلمانوں کو فائدہ پہنچے پس پڑھنے والے کو چاہیے کہ جو جو فقرہ
اپنے مطلب کے موافق ہو وہ تلاوت بار بار کرے یا ستر دفعہ یا سات یا تین
دفعہ تکرار کرے غرض جس قدر اُس کا نفس منشرح ہو یا اس کے ساتھ کوئی
اسم یا آیت شریف حسب مطلب اپنی پڑھے بعد اس کے حزب کو تمام کرے اور
نہایت عاجزی و زاری سے خداوند تعالیٰ کی بارگاہ میں دست بدعا ہو بہت جلد
اپنے مقصد کو پہنچے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

پس اس لئے چند خواص جو کہ خود فقیر حقیر سید پیر محبوب الٰہی شاہ کے
تجربہ و معائنہ اور مشاہدہ میں آئے ہیں درج کرتا ہوں تاکہ ظاہر ہو کہ کون
کلمہ کس مطلب کی صلاحیت رکھتا ہے تاکہ پڑھنے والے کو پورا پورا فائدہ

خواص و فوائد اسمائے حزب البحر

(۱) اگر کوئی شخص کسی کام میں عاجز ہو گیا ہو اور کوئی صورت سرانجام کی نہ ہو
تو اس کو چاہیے کہ ایک مقام خالی اور صاف پاکیزہ میں دو رکعت نماز قضائے
حاجات ادا کرے بعد سلام اس دعا کو پانچ یا سات مرتبہ ایک مجلس میں پڑھے
انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی مشکل آسان ہو گی کیونکہ اس دعا کے شروع میں جو پانچ
اسم آئے ہیں وہ اسم اعظم ہیں یعنی یَا اَللّٰهُ یَا عَلِيُّ یَا عَظِيمُ یَا حَلِيمُ
یَا عَلِيمُ یہ پانچوں اسم اعظم ہیں جب ان کے ساتھ دعا مانگی جاتی ہے
اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے اسی لئے دعائے حزب البحر کے پڑھنے والا نا امید

نہیں رہتا اور جو مقصد بھی ہو اللہ تعالیٰ پورا کر دیتا ہے۔

(۲) واسطے تسخیر خلائق

اگر تسخیر خلائق کے لئے پڑھنی ہو تو مقام وانصرنا کے بعد ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے
مُسَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَاُخْضِعْ لِیْ مِنْ كُلِّ اَوْلَادِ اٰدَمَ
وَبَنَاتِ حَوَّا وَجَلْبِ الرِّزْقِ لِلْمُسَخَّرَاتِ لِیْ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ پڑھے
اور یہ تصور کرے کہ کل مخلوقات امیر و غریب جوق در جوق میرے پاس بمع
مال کے حاضر ہوتے ہیں۔ اس کے بعد پھر حزب تمام کرے اسی طرح روزانہ
سات مرتبہ پڑھا کرے پس چند روز کے اندر تسخیر خلائق اس قدر ہوگی کہ
عامل تنگ آجائیگا لیکن گھبراویں نہیں ہمت بلند کرکے سب کی خدمت حسب
منشا کرتا رہے پس مخلوق خدا کو اس عامل سے کمال فیض پہنچے گا اور عامل
کو مخلوق سے فیض پہنچے گا اور مشرق سے مغرب تک عامل مشہور ہوجائیگا۔
کیونکہ یہی عمل تسخیر کا پیر تقی شاہ کھگہ کوٹے شاہ زیر بن خلیع منٹگمری والے کے
عمل میں ہے جس سے کہ ہزارہا دنیا ہر قسم کا فیض حاصل کرتی ہے۔

(۳) اگر کسی خاص ایک شخص یا بادشاہ یا حکام کو مسخر کرنا ہو تو بارہ روز
تک روزانہ بارہ۱۲ مرتبہ پڑھے اور جب یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ
پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے یَا عَزِیْزُ مجھ کو عزیز کرے فلاں بن فلاں کی
نگاہ میں۔ اس کے بعد ایک مرتبہ صورت الم نشرح اور تین۳ مرتبہ انا انزلنا الخ
پڑھے اور بعد پوری ہونے دعوت کے جب اس کے گھر کو جائے تو ایک مرتبہ
اس دعا کو پڑھ کر جائے اور سلام کرے پس وہ شخص مسخر ہو کر تمام عمر خادم
رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

۴۔ واسطے حُب کے۔ اگر کوئی شخص حُب کے لئے پڑھنا چاہے

تو روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے اور جب مقام وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ پر پہونچے تو ستر مرتبہ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ پڑھے اس کے بعد کہے یا الٰہی محبت اور دوستی فلاں بن فلاں کی بیچ دل فلاں بن فلاں کے اور اس کے تمام اعضا اور استخوان میں ظاہر کرکہ ایک لحظہ بغیر اس کے اس کو قرار نہ پڑے آمین آمین آمین کہے اور داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو تین ۳ مرتبہ زمین پر مارے اسی طرح تین ۳ روز تک کرے اور عرق گلاب پر دم کرتے رہیں بعد پوری ہوے دعوت تین ۳ روز کے عرق کو اپنے منہ پر مل کر مطلوب کے سامنے جائے پس مطلوب فوراً طالب ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۵) واسطے غنا کے

اگر کوئی شخص غنی ہونے کے لیئے تین ۳ روز روزانہ تیس ۳۰ مرتبہ پڑھے اور آخر مرتبہ جب مقام اُنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پر پہونچے تو ستر مرتبہ پڑھے يَا غَنِيُّ أَغْنِنِي يَا رَزَّاقُ ارْزُقْنِي رِزْقًا طَيِّبًا وَّاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ اور روزانہ سات فقیروں کو روٹی کھلاویں پس چند روز میں فتوحات کے دروازے کھل جاویں گے اور رزق ایسی جگہ سے حاصل ہوگا جہاں سے گمان نہ ہو۔

(۶) برائے ادائے قرض

دفع قرض کے لیئے تین ۳ روز روزانہ پندرہ ۱۵ مرتبہ پڑھے اور جب مقام وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ پر پہونچے تو ستر مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَ بِطَلَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ۔ پس چند روز میں قدرت کی طرف سے کسی نہ کسی سبب

Marfat.com

قرض ادا ہوجائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(۷) لڑکیوں کا نصیبہ کھلنے کے لیئے

جب کسی لڑکی کا نصیبہ کھولنا منظور ہو تو تین روز تک اُس کوئیں کا پانی پر پڑھے جس کا پانی رات کو بھی بھرا جاتا ہو ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اور جب مقام دا فتح لنا فانک خیر الفاتحین پر پہونچے تو ستر مرتبہ پڑھے۔ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے تا بِغَیْرِ حِسَاب تک اور دم شدہ پانی سے لڑکی کے ہاتھ پیر دھلا کر اُس پانی کو ایسے مقام پر ڈالدیں جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑے۔ یا کسی بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے پس جلد لڑکی کا بخت کھل جائیگا۔

(۸) برائے زبان بندی دشمن

اگر کوئی شخص دشمن کی زبان بند کرنے کے لیئے یا کہ دشمن کو ساکت یا مغلوب کرنے کے لئے ضرورت ہو تو بارہ روز تک روزانہ تین ۳ مرتبہ تمام حزب کو پڑھے اور مطلب دل میں رکھے اور جب مقام وَطْمِسْ عَلٰی وُجُوھِ اَعْدَائِنَا پر پہونچے تو ستر مرتبہ پڑھے۔ یَا قَاھِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ پڑھے اور کہے الٰہی شر و مکر فلاں بن فلاں سے بچا اور اس کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور اُس کے عقل آنکھ کان زبان کو میری طرف سے بند کردے اور اُس کو جلد ہلاک کردے اور پڑھے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اور پھر تمام حزب کو پوری کرے اسی طرح تین ۳ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی تمام حواس وعقل وفکر زبان وغیرہ بند ہوجائیگی اور عامل کے حق میں کوئی برے الفاظ نہ کہہ سکے گا مجرب ہے۔

Marfat.com

(۹) برائے مقہوری اعداء

اگر کوئی شخص ناحق خصومت کرتا ہو تو چاند کی ستارہ تاریخ کو سات پرانی قبروں کی مٹی لاکر اس کا ایک پتلا بنا دیں اور اس پتلے کے سینہ پر نام دشمن بمعہ والدہ لکھ کر پھر لکھیں شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔ اور پھر اس پتلے کو اسی دشمن کے پہنے ہوئے کپڑے جس پر پسینہ لگا ہو سے لپیٹ کر اور کپڑے پر بھی نام دشمن بمعہ والدہ اور شَاهَتِ الْوُجُوْهُ سے ظُلْمًا تک لکھے اور ایک ٹھیکری پرانی قبر سے لاکر اس پر بھی نام دشمن بمعہ والدہ اور لفظ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ سے ظُلْمًا تک لکھ کر اور پتلا بمعہ کپڑا لپٹا ہوا ٹھیکری میں رکھ کر اپنے سامنے رکھے اور دعا حزب البحر کو تمام پڑھے اکیس مرتبہ اور مقام شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پر پہنچے تو ستر مرتبہ بتصور لوہیہ دشمن کے ساتھ یہ پڑھے يَا قَاهِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ تَقْهَرُ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ فلاں بن فلاں کو اپنے قہر و غضب سے ہلاک کر یا قَهَّارُ یا مُذِلُّ اور پتلا اور ٹھیکری پر غضبناک ہو قہر کے ساتھ دم کرے اور یہ تصور کرے کہ دشمن خود میرے آگے پڑا ہے اور جب لفظ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ پر پہنچے تو پوری دعا مقہوری اعداء تصور کے ساتھ پڑھے اور پھر حسب دستور پتلا پر دم کرے اسی طرح بارہ روز تک پڑھے پھر پتلا بمعہ کپڑا پرانی قبر میں جاکر دفن کردے اور ٹھیکری کو دشمن کے گھر میں ڈالدے پس تماشا دیکھیں خدا کیا کرتا ہے فقط۔

(۱۰) برائے جنگ دشمن

اگر بہت سے دشمنوں سے مقابلہ آپڑے تو حزب کو شروع کرے اور جب لفظ فَعَلَيْنَا لَا يُبْصِرُوْنَ حٰمٓ پر آئے تو ستر دفعہ اس لفظ کو تکرار

Marfat.com

ے اس کے بعد تمام حزب کو پڑھ کر پھر حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ پڑھتا ہوا
ن کی فوج سے مقابلہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں کی تمام ہمت پست
ہو جائیگی اور مقابلہ کرنے کی جرأت نہ ہوگی اور میدان چھوڑ کر بھاگ جاوینگے
ونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعضے جہادوں میں آپ بھی پڑھتے تھے اور صحابہ
ھی پڑھنے کی ہدایت کرتے تھے اور حبیب بن سلمہ جب دشمن کو دیکھتے تھے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھتے تھے کیونکہ جب اس کو
من کے مقابلہ پر پڑھا جاتا ہے تو کبھی دشمن کامیاب نہیں ہوتا مجرب ہے۔

(۱۱) برائے عدو یعنی دشمن

اگر کوئی شخص چاہے کہ دشمن کا کوئی عضو اس قدر بیکار ہو جائے کہ وہ
ئی کام نہ کر سکے تو گیلی مٹی پاک جگہ سے لیکر ایک پتلا بشکل دشمن کے بنائے
ور پتلا کے سینہ پر نام دشمن بمعہ والدہ کا لکھے اور حروف نسعہ کو ہر عضو پر جیسا
ہ نیچے بیان کیا گیا ہے ہر عضو پر ایک ایک حروف لکھے اور بروز منگل آخری ماہ
قمری بوقت ساعت مریخ میں اس پتلا کو اپنے سامنے رکھے اور ایک کارد ہاتھ
میں لیکر حزب البحر پڑھنا شروع کریں جب مقام شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پر پہنچے تو
غضبناک ہو کر کارد سے اس پتلا کا ایک عضو کہ جو عضو بیکار کرنا ہو کاٹ ڈالے
تو دشمن کا وہی عضو اس قدر بیکار ہوگا کہ سوکھ کر خشک ہو جائیگا اور کوئی کام نہ
کر سکیگا باذن اللہ تعالیٰ۔ لیکن عامل کو چاہیئے یہ عمل نہ کرے ہاں جو شخص شرعاً
مستحق سزا ہو اس کے لئے جائز ہے یہ عمل بالکل مجرب ہے۔ ہر حروف نسعہ
جو کہ پتلا کے ہر عضو پر لکھنا ہے وہ حروف بمعہ عضو نام یہ ہیں:-

سر	کتف راست	کتف چپ	پہلوئے راست	پہلوئے چپ
ا	د	ح	ف	ج

Marfat.com

رانِ چپ تا قدم	رانِ راست تا قدم	دِل
و	ب	ہ

بہ عمل جو کرے گا اسی کے ذمہ گناہ ہوگا فقیر بری الذمہ ہے ؂

(۱۲) برائے ہلاکتِ دشمن

اگر کوئی دشمن ناجائز ستاتا ہو اور اُس کے ظلم سے عاجز آگیا ہو تو ایک بیضہ مُرغ جو گندا ہو گیا ہو پر تَبَّتْ يَدَا واژگون بحروف مفرد لکھے اور حزب البحر پڑھتا ہوا مقام شَاهَتِ الْوُجُوهُ پر آن کر دعائے قہر سنہ مرتبہ پڑھ کر بیضہ مُرغ پر دم کرے اور اُس بیضہ پر حرف تبت یدا کے بعد نام دشمن بمعہ والدہ لکھ کر بیضہ کو گور کہنہ میں دفن کردے اور خود دونوں قبروں کے درمیان بیٹھ کر روزانہ تین مرتبہ حزب البحر پڑھے اور جب مقام شاہت الوجوہ پر آئے تو سورت تَبَّتْ يَدَا ۲۸ دوسو اٹھائی بار پڑھے اور دعائے قہر پڑھ کر دشمن کی ہلاکت کی دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ تین ہفتے کے اندر اندر دشمن ہلاک ہوگا

(۱۳) برائے حفاظت ایام سفر

جب ارادہ سفر کا کرے تو تین روز تک روزانہ پانچ مرتبہ تمام حزب کو پڑھے اور جب آیۃ بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا پر پہونچے تو ستر مرتبہ کہے يَا حَفِيظُ اِحْفَظْنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پڑھے بعد اس کے جب روانہ ہو یا جب کہیں اُترے یا جہاں کہیں خوف کی جگہ ہو تو تمام حزب کو ایک مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سلامت رہیگا۔

(۱۴) برائے حفاظت جہاز و کشتی

جہاز یا کشتی پر سوار ہونے سے پہلے تین روز روزانہ پانچ مرتبہ حزب کو پڑھے اور جب لفظ سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ پر پہونچے تو ستر مرتبہ پڑھے يَا حَفِيظُ

Marfat.com

حفظني من جميع البليات يا ارحم الراحمين ۝ اور کہے الہٰی میں اپنے آپ اور سب مال واسباب کو تیرے سپرد کرتا ہوں خیریت کے ساتھ کنارے پر پہنچا دے
اس کے بعد جب تک جہاز یا کشتی میں سوار رہے تب تک پانچوں نمازوں کے بعد ایک ایک مرتبہ تمام حزب کو پڑھتا رہے اور طوفان کی حالت میں جب تک طوفان رہے پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ بخیریت منزل مقصود کو پہنچے گا۔

(۱۵) سلامتی برائے راہزن

جب کوئی شخص مسافر ہو اور نوبت جنگ ہو یا کسی قزاق اور ظالم کا سامنا ہو تو حزب البحر بمعہ اختتام پڑھنا شروع کریں اور جب آیت وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ پر پہنچے تو اس آیت سے قبل سورہ اذا زلزلت کو پانچ بار پڑھ کر زمین پر دم کرے اور اپنا ہاتھ زمین پر مارے اور مشت خاک اٹھا کر بمقابلہ دشمن اڑا دے اور اپنے ہاتھ کو فوراً اپنے سر پر پھیرے بعد ازاں ان آیتوں کو پڑھے فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ پھر شَاهَتِ الْوُجُوْهُ تین بار کہکر کہے اے موکلو پکڑ لو ان دشمنوں کی آنکھیں اور بینائی ان کی کو اور کر دو ان کو اندھیرول کے دریا میں یہاں تک کہ مجھ کو دیکھنے نہ پائیں صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ پڑھ کر خاموش ہو جائے اور کسی سے بات نہ کرے تو تمام جہان کی نظروں سے عامل پوشیدہ رہے گا اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا خَفِيُّ بِاللُّطْفِ الْخَفِيِّ فَاِنَّ مَنْ اَخْفَيْتَهٗ بِخَفِيِّ اللُّطْفِكَ فَقَدْ خَفِيَ۔ ترجمہ:۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے پوشیدہ مہربانی کرنیوالے

Marfat.com

اپنی پوشیدہ مہربانی کے اندر مجھ کو چھپا لے کیونکہ جس کو تو نے اپنی پوشیدہ مہربانی
میں چھپا لیا وہ بے شک چھپ گیا پھر اس کے بعد اٹھ کر جہاں چاہے جائے
فرد بشر ظالم دشمن اور رہزنوں کی لوٹ مار سے محفوظ رہیگا کیونکہ اگر تمام جہان
بھی عامل پر حملہ کرے گا تو عامل کو نہ دیکھ سکے گا اور جب تک بات نہ کریگا کسی کو
نظر نہ آئے گا خواہ کہیں کیوں نہ چلا جائے بات کرنے پر فوراً ظاہر ہو جائے
اور اس عمل کی تاثیر جاتی رہے گی یہ عمل مجرب المجرب ہے مصنف کتاب
سید محبوب الٰہی کہتے ہیں کہ میں دورانِ پارٹیشن ۱۹۴۷ء میں کشمیر گیا ہوا تھا
دشمنوں کے قبضہ میں ایسا پھنسا کہ امید بچنے کی نہ تھی اس وقت میں نے حزب
کے اس عمل سے کام لیا اور دشمنوں کے ہزارہا آدمیوں کے جتھہ میں سے الٹا
آیا کہ بال بال بچ گیا اور دشمنوں کو نظر نہ آیا اس لیئے یہ عمل مجرب ہونے پر درج
کر دیا گیا ہے جس کا دل چاہے کرکے دیکھ لے۔

(۱۴) قیدیوں کی رہائی کے لیئے

اگر کسی قیدی کی رہائی کے لیئے پڑھنا ہو تو ماشاءاللہ کان لاحول ولا
قوۃ الا باللہ العلی العظیم ایک ہزار ایک مرتبہ ایک نشست میں
پڑھے اور قیدی کے لیئے دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قیدی بہت جلد قید سے
رہائی پائے گا۔

اگر روزانہ لاحول ولا قوۃ تین سو ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ پڑھے اور اول آخر درود
پڑھے تو پڑھنے والا کبھی فقر و فاقہ نہ دیکھے گا اگر دشمن کے سامنے چند بار پڑھ کر
دم کر دیں تو دشمن مغلوب ہو کر مخالفت کی بجائے موافقت کریگا مجرب ہے

(۱۵) ناراض کو راضی کرنا

جو شخص کسی سے بیزار ہو اسے مہربان کرنے کے لیئے یا مکاروں کے مکر سے

Marfat.com

بچنے کے لئے شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت حزب البحر پڑھنا شروع کریں جب مقام حَسْبِیَ اللّٰہُ پر پہنچے تو پوری آیت یعنی فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھے پھر اس کے بعد پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ یَا رَبِّیْ حَسْبِیْ عَلٰی فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں وَاعْطِفْ قَلْبَہٗ یَا قَالِبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ یَا ذَلِّلْھَا لِیْ۔ تو بے شک اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اس پر مہربان کر دیتا ہے اور ایسا مطیع ہوگا کہ ساری عمر خادم بن کر رہیگا یہ عمل چلتا ہوا ہے اور بارہا کا مجرب ہے مصنف کتاب ہذا کا۔

اور مناسب ہے کہ جب شب کو پلنگ پر سونے کے لئے بیٹھے تو سات مرتبہ پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ تو خدا تعالیٰ اس کی برکت سے مدد کریگا اور عامل کے جو ارادے ہونگے خواہ سچا ہو یا جھوٹا اللہ تعالیٰ پورا کریگا۔

(۱۸) مریض کی صحت یابی کے لئے

جب کوئی مریض ایسا ہو کہ جس کے علاج سے حکیم و ڈاکٹر عاجز آ گئے ہوں اور کوئی علاج کارگر نہ ہوتا ہو تو پھر یوں کریں کہ تین روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ حزب البحر پڑھا کریں اور جب مقام بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پر پہونچے تو ستر مرتبہ پڑھے:۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ پڑھے اور تین ۳ بار کہے یَا شَافِیْ فُلاں بن فُلاں کو جمیع امراض سے شفا بخش بحقِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پس مرض خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ شفا عطا کریگا۔ بسیار مجرب ہے۔

(۱۹) برائے سلامتی ایمان از غارت شیطان

Marfat.com

اگر کوئی ایمان کی سلامتی چاہتا ہو کہ دُنیا سے با ایمان جاؤں تو دس روز تک روزانہ دس مرتبہ دُعائے حزب کو پڑھے اور جب مقام حَسْبِیَ اللّٰہُ سے تا عَظِیْم تک پہنچے تو ستر مرتبہ پڑھے:- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَّیَقِیْنًا کَامِلًا اَعُوْذُبِكَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ یَا قَاھِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاھِرُ پس انشاء اللہ تعالیٰ دُنیا سے با ایمان جائے گا اور مرتے وقت آسانی ہوگی قبر کے عذاب سے بے خوف ہوگا اور روز حشر میں ہر رنج و غم سے نجات پاکر جنتیوں کے ساتھ جنت میں جائیگا باذن اللہ تعالیٰ۔

(۲۰) برائے ہر رنج و غم

اگر کوئی شخص بادشاہ یا ظالم کے ضرر پہنچانے سے ڈرے یا جنگل میں ایسی جگہ جا پھنسے جہاں درندے جانور بہت ہوں اور خوف جان جانے کا ہو تو تمام حزب البحر کو سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے سارے بدن پر پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو کوئی رنج و غم نہ پہنچے گا۔

(۲۱) برائے ہر مطلب

بعض المشائخ نے فرمایا ہے کہ بعد ادائے شرائط عروج ماہ میں نہا دھو کر پاک کپڑے پہن کر عطر وغیرہ لگا کر جائے تنہائی میں بیٹھ کر جس مطلب کے واسطے پڑھنا چاہے بارہ روز تک روزانہ تینتس ۳۳ مرتبہ پڑھے اور جب آخر مرتبہ تیسویں بار پر پہنچے تو اپنے مطلب کے مطابق مقام پر تقرر کر کے کوئی آیت یا کوئی اسم الٰہی یا کوئی دعا حسب مطلب پڑھے پس جو مُراد ہوگی جلد بر آئے گی۔

(۲۲) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سات روز تک اس طرح پڑھے کہ چھ روز تک ایکاون مرتبہ روزانہ اور ساتویں روز چودہ۱۴ بار گویا کہ اس طرح سات دن میں تین سو ساٹھ

Marfat.com

بار پوری ہو جائیگی پس جو مراد ہو گی جلد بر آئیگی۔

نوٹ :- اوّل بارہ روز خلوت میں بیٹھنا چاہیئے اور ہر روز تین مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔ اور شروع کرنے سے پہلے ایک دائرہ کھینچا جائے جس میں داخل ہونے کا ایسا راستہ رکھیں کہ داخل ہوتے وقت عامل کا رُخ قبلہ جانب ہو اور جب دائرے میں داخل ہو تو داخل دروازہ بند کر دیا جائے یعنی لکیر کھینچ کر اس دائرے کو ملا دیا جائے اور جب عمل پڑھ چکے تو فولاد کی چھری یا چاقو سے دائرہ کا منہ اپنے باہر نکلنے کے لیئے کھولنا چاہیئے ورنہ ریشمی ڈورے کا دائرہ بنا لیا جائے اور دائرہ بناتے وقت آیۃ الکرسی بمعہ بندش جو کہ پہلے لکھ چکا ہوں پڑھی جائے اور دورانِ عمل میں جو کی روٹی کے سوائے کچھ نہ کھائے۔ صاحب حزب البحر حضرت ابو الحسن شاذلی کی رُوح سے پہلے اپنے خیال میں اجازت لینی چاہیئے۔ اور اکلِ حلال کا اور ترک حیوانات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ ورنہ عمل بے تاثیر ہوگی۔

ہدایت

دُعا حزبُ البحر کی دس شرطیں ہیں جن کا خیال ہر پڑھنے والے کو ضروری ہے اوّل اجازت اور صحیح پڑھنا۔ دوم زکوات صحیح دینا۔ تیسرا ہر طرح کی پاکی۔ چوتھا جمعیت خاطر۔ پانچواں پابندی شریعت۔ چھٹا اکلِ حلال۔ ساتواں بے نماز کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا نہ کھانا۔ آٹھواں اعتصام۔ نواں اختتام۔ دسواں ہر اشارات کو مکمل کرے اور اگر حزبُ البحر کبھی ناغہ بھی ہو جائے تو مقررہ نصاب ادا کرے اور پیشتر دعوت کا ہر سامان مہیا کر کے رکھے تا کہ اعتکاف سے باہر آکر چند غرباؤں کو کھانا کھلا دے اور اس کھانے کا ثواب سیّد ابوالحسن شاذلی کی رُوح پاک کو ہدیہ کرے اور کسی کو اجازت دیتے وقت بھی کچھ

Marfat.com

شیرنی پر فاتحہ پڑھ کر غرباؤں کو تقسیم کرے۔ کیونکہ اسی طرح کی اجازت خادم محبوب الٰہی کو پیر و مرشد قبلہ ہو اللہ شاہ قادری۔ نقشبندی چشتی بھڑونچی سے حاصل ہوئی ہے اور حزب البحر کے بہت سے فوائد ہیں اگر لکھے جائیں تو بہت بڑی کتاب بن جاتی ہے اس لئے صرف مختصر خواص درج کر دیئے ہیں تاکہ کتاب طول نہ پکڑ جائے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے حیاتی قائم رکھی تو دوسرے ایڈیشن میں حزب البحر کے بقایا سارے خواص درج کر کے بلکہ خواص حزب البحر الگ ہی چھپواؤں گا یہاں صرف کتاب تصوف کی وجہ سے مختصر لکھے ہیں۔ فقط یہاں سے آگے بمعہ اعتصام و اختتام دعا حزب البحر لکھی جاتی ہے۔

Marfat.com

دعائے اعتصام

بِسْمِ	اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ ○
شروع بنام	اللہ	رحمت والے	بندہ نواز کے

اَللّٰہُ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ	اَلْحَیُّ	الْقَیُّوْمُ
اللہ	نہیں کوئی معبود مگر وہ	زندہ ہے	ہمیشہ قائم رہنے والا

لَا تَاْخُذُہٗ	سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ	لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
نہیں پکڑتی اُس کو	اُونگھ اور نہ نیند	اُسی کے واسطے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِی الْاَرْضِ	مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ
اور جو کچھ زمین میں ہے	کون ہے وہ جو سفارش کرسکے اُس کے پاس

اِلَّا بِاِذْنِہٖ	یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ	وَمَا خَلْفَھُمْ
بغیر اُس کی اجازت کے	جانتا ہے جو کچھ آگے اُن کے ہے	اور جو کچھ پیچھے اُن کے ہے

وَلَا یُحِیْطُوْنَ	بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ	اِلَّا بِمَا شَآءَ
اور نہیں گھیر سکتے	کچھ بھی اُس کے علم سے	مگر جسقدر وہ چاہے

وَسِعَ کُرْسِیُّہُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَلَا یَئُوْدُہٗ
سما لیا ہے اُسکی کرسی نے	آسمانوں کو اور زمین کو	اور نہیں تھکاتی اُسکو

حِفْظُھُمَا	وَھُوَ الْعَلِیُّ	الْعَظِیْمُ ○	لَآ اِکْرَاہَ
نگہبانی اُن دونوں کی	اور وہ ہے بلند مرتبہ	بڑا	نہیں زبردستی

Marfat.com

فِي الدِّيْنِ	قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ	مِنَ الْغَيِّ
دین میں	تحقیق ظاہر ہوگیا ہے راہ پانا	گمراہی سے
فَمَنْ يَّكْفُرْ	بِالطَّاغُوْتِ	وَيُؤْمِنْۢ بِاللهِ
سو جو شخص نہ مانے	شیطان کو	اور مان لے اللہ کو
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى	لَا انْفِصَامَ
پس بیقیناً تھام لیا اُس نے	بڑا مضبوط کڑا	نہیں ٹوٹنا
لَهَا	وَاللهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	اَللهُ وَلِيُّ
واسطے اُسکے	اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے	اللہ دوست دار ہے
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اُن لوگوں کا جو ایمان لائے	نکالتا ہے اُن کو	اندھیروں سے
اِلَى النُّوْرِ	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ
طرف روشنی کے	اور جو لوگ کہ کافر ہوئے	دوست اُن کے شیطان ہیں
يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ النُّوْرِ	اِلَى الظُّلُمٰتِ
نکالتے ہیں اُن کو	روشنی سے	طرف اندھیروں کے
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ		هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ
یہ لوگ ہیں آگ کے رہنے والے		وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے
ایک بار	اِعْتَصَمْتُ بِاللهِ	الْفَتَّاحِ
	مضبوط پکڑتا ہوں میں اللہ کو	جو کھولنے والا ہے

Marfat.com

اَلْقَابِضُ	اَعُوْذُ بِاللّٰہِ	السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ	
بند کرنیوالا ہے	میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے	جو سننے والا جاننے والا ہے	
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○	بِسْمِ	اللّٰہِ	
شیطان راندے ہوئے سے	شروع بنام	اللہ	
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ ○	وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ	
رحمت والے	بندہ نواز کے	اور جب آویں تیرے پاس وہ لوگ	
یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ	
جو ایمان لائے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کے	پس تو کہہ	سلامتی ہے اوپر تمہارے	
كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ		
لکھی ہے تمہارے پروردگار نے اپنی ذات پر مہربانی	یہ کہ تحقیق جو کوئی عمل کرے		
مِنْكُمْ	سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
تم میں سے	برا کام ساتھ نادانی کے	پھر توبہ کرے	پیچھے اس کے
وَاَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ	وَكَذٰلِكَ	
اور نیکی کرے	پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے	اور اسی طرح	
نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ	وَلِتَسْتَبِیْنَ	سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ ○	
جدا جدا بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں	اور تا کہ ظاہر ہو جاوے	راہ گنہگاروں کی	
قُلْ	اِنِّیْ نُهِیْتُ	اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ	
کہہ	تحقیق میں منع کیا گیا ہوں	یہ کہ عبادت کروں ان لوگوں کی جو پکارتے ہو تم	

Marfat.com

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ
سوائے خدا کے	کہہ نہیں پیروی کرتا میں	خواہشوں تمہاری کی
قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا	وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ	
تحقیق گمراہ ہو جاؤں گا میں اس وقت	اور نہ ہوں گا میں راہ پانے والوں میں سے	
ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ	اَمَنَةً
پھر اُتارا تم پر	پیچھے غم کے	امن
نُّعَاسًا	يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ	وَطَآئِفَةٌ
اُونگھ تھی	کہ ڈھانکتی تھی ایک جماعت کو تم میں سے	اور ایک جماعت تھی
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ	
کہ فکر میں ڈالا تھا اُن کو جانوں اُنکی نے	گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے	
غَيْرَ الْحَقِّ	ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ	يَقُوْلُوْنَ
سوائے حق کے	گمان جاہلیت کا	کہتے تھے
هَلْ لَّنَا	مِنَ الْاَمْرِ	مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْ
کیا ہے واسطے ہمارے	اختیار سے	کچھ چیز کہہ تو تحقیق اختیا
كُلَّهٗ لِلّٰهِ	يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ
سب کا سب واسطے اللہ کے ہے	چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں	وہ چیز جو نہیں ظاہر کرتے تیرے
يَقُوْلُوْنَ	لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ	مَّا قُتِلْنَا
کہتے ہیں	اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے کچھ	نہ مارے جاتے

Marfat.com

هٰهُنَا	قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ الَّذِيْنَ		
یہاں	کہہ اگر ہوتے تم بیچ گھروں اپنے کے	البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ		
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ	اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ	وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ		
کہ لکھا گیا ہے اُن پر مارا جانا	طرف خوابگاہوں اپنی کے	اور تاکہ آزمائے اللہ		
مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ	وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ			
اُس چیز کو کہ بیچ سینوں تمہارے کے ہے	اور تاکہ خالص کرے اُس چیز کو کہ بیچ دلوں تمہارے کے ہے			
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ		
اور اللہ جاننے والا ہے	سینوں والی بات کو	محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں		
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ	اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ		
اور جو لوگ ساتھ اُن کے ہیں	سخت ہیں کافروں پر	رحم دل ہیں آپس میں		
تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا	يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
دیکھتا ہے تو اُن کو	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	چاہتے ہیں	فضل اللہ کا
وَرِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ		
اور رضامندی اُس کی	اُن کی نشانی اُن کے چہروں میں ہے	اثر سے سجدوں کے		
ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ	وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ		
یہ ہے	صفت اُن کی توریت میں	اور صفت اُن کی انجیل میں		
كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ	
جیسے کھیتی	نکالے سوئی اپنی	پس قوی کرے اُس کو	پھر موٹی ہو جاوے	

Marfat.com

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
پھر کھڑی ہو جاوے اپنی جڑوں پر	خوش لگتی ہے کھیتی کرنے والوں کو
لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ	وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تاکہ غصہ میں لاوے اللہ بسبب اُن مسلمانوں کے کافروں کو	وعدہ کیا ہے اللہ نے اُن لوگوں سے کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ؏
اور کام کیے اچھے	اُن میں سے	بخشش کا اور بڑے ثواب کا

اَلِفْ بَا تَا ثَا جِيْم حَا خَا دَالْ ذَالْ

رَا زَا سِيْنْ شِيْنْ صَادْ ضَادْ طَا ظَا

عَيْنْ غَيْنْ فَا قَافْ كَافْ لَامْ مِيْمْ

نُوْنْ وَاوْ هَا يَا ۞

يَا رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے پروردگار ہمارے سہل اور آسان کر اور نہ سختی کر ہم پر اے رب ہمارے۔

دعاءِ حزب البحر

بسمِ	اللهِ	الرَّحمٰنِ	الرَّحیمِ
شروع بنام	اللہ	رحمت والے	بندہ نواز کے

یَا اَللّٰهُ	یَا عَلِیُّ	یَا عَظِیْمُ	یَا حَلِیْمُ	یَا عَلِیْمُ
اے اللہ	اے بلند	اے بڑے	اے خطا پوش	اے جاننے والے

اَنْتَ رَبِّیْ	وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ	فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ
تو ہی میرا رب ہے	اور تیرا علم مجھ کو کافی ہے	پس کیسا اچھا ہے میرا رب

وَنِعْمَ الْحَسْبُ	حَسْبِیْ	تَنْصُرُ	مَنْ تَشَآءُ
اور کیسا اچھا ہے بھروسہ	بھروسہ میرا	تو مدد کرتا ہے	جس کی چاہے

وَاَنْتَ	الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ	نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ
اور تو	غالب ہے	بندہ نواز ہے	ہم مانگتے ہیں تجھ سے بچاؤ

فِی الْحَرَكَاتِ	وَالسَّكَنٰتِ	وَالْكَلِمٰتِ	وَالْاِرَادَاتِ
حرکتوں میں	اور خاموشیوں میں	اور بولنے میں	اور ارادوں میں

وَالْخَطَرَاتِ	مِنَ الظُّنُوْنِ	وَالشُّكُوْكِ	وَالْاَوْهَامِ
اور خطروں میں	بدگمانیوں سے	اور شکوک سے	اور توہمات سے

السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ	عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ
جو پردے ڈال دیں دلوں پر	غیب کے دیکھنے سے

Marfat.com

فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ | وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا
پس تحقیق آزمائے جارہے ہیں مومن بندے | اور زیر و زبر ہورہے ہیں سخت زلزلوں سے

وَاِذْ یَقُوْلُ | الْمُنٰفِقُوْنَ | وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
اور کہہ رہے ہیں | منافق لوگ | اور وہ جن کے دلوں میں بیماری ہے

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ | اِلَّا غُرُوْرًا | فَثَبِّتْنَا
کہ ہم سے جو وعدہ کیا تھا اللہ نے اور اسکے رسول نے | وہ بس یونہی تھا | بس جمائے ہم کو

وَانْصُرْنَا | وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ | كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ
اور مدد کر ہماری | اور مسخر کر ہمارے لئے یہ دریا | جیسے کہ مسخر کیا تونے دریا کو

لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ | وَسَخَّرْتَ | النَّارَ
موسیٰ علیہ السلام کے لئے | اور مسخر کیا تونے | آگ کو

لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ | وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ
ابراہیم علیہ السلام کے لئے | اور مسخر کیا تونے پہاڑوں کو اور لوہے کو

لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ | وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ
داؤد علیہ السلام کے لئے | اور مسخر کیا تونے ہوا کو

وَالشَّیٰطِیْنَ | وَالْجِنَّ | لِسُلَیْمٰنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
اور شیطانوں | اور جنات کو | سلیمان علیہ السلام کے لئے

وَسَخِّرْ لَنَا | كُلَّ بَحْرٍ | هُوَ لَكَ | فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ [۵]
اور مسخر کر ہمارے لئے | ہر دریا کو | جو تیرا ہو | زمین پر اور آسمان پر

۵ اس جگہ آسمان کی طرف انگشتِ شہادت سے تین بار اشارہ کرے۔ ۱۲

Marfat.com

وَالْمُلْكِ	وَالْمَلَكُوْتِ	وَبَحْرُ الدُّنْيَا	وَبَحْرُ الْاٰخِرَةِ
اور ملک ہیں	اور ملکوت میں	اور دنیا کے دریا ہیں	اور آخرت کے دریا ہیں
وَسَخِّرْلَنَا	كُلَّ شَيْءٍ	يَامَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ	
اور مسخر کر ہمارے لئے	ہر چیز کو	اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی	
بِحَقِّ [ل] كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ			
وَانْصُرْنَا	فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ○	چھوٹی انگلی کھولے	
اور مدد کر ہماری	کہ تو ہی سب سے اچھا مددگار ہے		
وَافْتَحْ لَنَا	فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ○	اس کے برابر والی انگلی کھولے	
اور کھول دے ہمیں	کہ تو ہی سب سے اچھا کھولنے والا ہے		
وَاغْفِرْلَنَا	فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ○	درمیانی انگلی کھولے	
اور معافی دے ہم کو	کہ تو ہی سب سے اچھا معافی دینے والا ہے		
وَارْحَمْنَا	فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ○	انگشت شہادت کھولے	
اور رحم کر ہم پر	کہ تو ہی سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے		
وَارْزُقْنَا	فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ○	انگوٹھا کھول کر ہاتھ پھیلا دے۔	
اور روزی دے ہم کو	کہ تو ہی سب سے اچھی روزی دینے والا ہے۔		

[ل] ہر حرف پر ایک انگلی داہنے ہاتھ کی بند کرلے۔ ابتدا خنصر سے اور انتہا ابہام پر کرے پھر دوسری بار اسی ترکیب سے کھولے تیسری بار پھر بند کرے اور عبارت آئندہ کے ہر فقرہ پر ایک انگلی کھولے

Marfat.com

وَاهْدِنَا	وَنَجِّنَا	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ	وَهَبْ لَنَا
اور ہدایت دے ہمکو	اور نجات دے ہمکو	ظالموں کی قوم سے	اور عنایت کر ہم کو

مِنْ لَّدُنْكَ	رِيْحًا طَيِّبَةً	كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ
اپنے پاس سے	ہوا اچھی	جیسا کہ وہ تیرے علم میں ہے

وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا	مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ
اور پھیلا اس ہوا کو ہم پر	اپنی رحمت کے خزانو

وَاحْمِلْنَا بِهَا	حَمْلَ الْكَرَامَةِ	مَعَ السَّلَامَةِ
اور اٹھا ہم کو اس ہوا کے ساتھ	اٹھانا بزرگی کا	ساتھ سلامتی کے

وَالْعَافِيَةِ	فِي الدِّيْنِ	وَالدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
اور عافیت کے	دین میں	اور دنیا میں	اور آخرت میں

اِنَّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا
کہ تو ہی	ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے	یا اللہ آسان کر دے ہم پر

اُمُوْرَنَا	مَعَ الرَّاحَةِ	لِقُلُوْبِنَا	وَاَبْدَانِنَا
ہمارے کام	ساتھ راحت کے	واسطے ہمارے دلوں کے	اور بدنوں کے

وَالسَّلَامَةِ	وَالْعَافِيَةِ	فِيْ دِيْنِنَا	وَدُنْيَانَا
اور سلامتی کے	اور عافیت کے	ہمارے دین میں	اور ہماری دنیا

وَكُنْ لَّنَا صَاحِبًا	فِيْ سَفَرِنَا	وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا
اور ہو ہمارے لئے مونس	ہمارے سفر میں	اور خلیفہ ہمارے گھروں

Marfat.com

وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا | وَامْسَخْهُمْ
اور مٹا دے چہرے ہمارے دشمنوں کے | اور مسخ کردے دشمنوں کو

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ | فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ | الْمُضِيَّ ع
اُن کی جگہوں میں | بس نہ طاقت رکھ سکیں | گذرنے کی

وَلَا الْمَجِیْءَ اِلَیْنَا | وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ
اور نہ آنے کی ہماری طرف | اور اگر ہم چاہیں تو بے نور کردیں آنکھیں اُن کی

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ | فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ | وَلَوْ نَشَآءُ
پھر وہ دوڑیں راستہ کی طرف | مگر کیونکر دیکھ سکیں | اور اگر ہم چاہیں

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ | فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا
تو البتہ مسخ کردیں اُن کو اُن کی جگہوں پر | پھر نہ طاقت رکھ سکیں گذرنے کی

وَلَا يَرْجِعُوْنَ ○ | يٰسٓ (سہ بار) | وَالْقُرْاٰنِ | الْحَكِيْمِ ○
اور نہ پیچھے لوٹ سکیں | | قسم ہے قرآن | حکمت والے کی

اِنَّكَ | لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ○ | عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○
یقیناً تو | پیغمبروں میں سے ہے | سیدھے راستہ پر ہے

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ | الرَّحِيْمِ ○ | لِتُنْذِرَ قَوْمًا
(یہ قرآن) اتارا ہوا ہے (اللہ) غالب | و مہربان کا | تاکہ ڈراؤ تم اُن لوگوں کو

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ | فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ | لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
کہ نہیں ڈرائے گئے ہیں باپ اُن کے | بس وہ بے خبر ہیں | یقیناً سچ ہوئی بات

Marfat.com

عَلٰٓی اَکْثَرِهِمْ	فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ○	اِنَّا جَعَلْنَا
اُن میں سے اکثر پر	اِس لئے وہ نہیں مانیں گے	بیشک کر دیے ہم نے
فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ	اَغْلٰلًا	فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ
اُن کی گردنوں میں	طوق	اور وہ طوق اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○	وَجَعَلْنَا	مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ
اس لئے وہ سر اونچا کئے ہوئے ہیں	اور کئے ہم نے	اُن کے آگے سے
سُدًّا[۱]	وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سُدًّا	فَاَغْشَیْنٰهُمْ
ایک دیوار	اور اُن کے پیچھے سے ایک دیوار	پس ڈھانک دیا ہم نے اُن کو
فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ○	شَاهَتِ الْوُجُوْهُ	شَاهَتِ الْوُجُوْهُ
اس لئے نہیں دیکھ سکتے	بدشکل ہوئے چہرے	بدشکل ہوئے چہرے
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ط	داہنے ہاتھ کی پُشت ہر بار زمین پر مارے	
بدشکل ہوئے چہرے		
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ○	وَقَدْ خَابَ	
اور جھک گئے چہرے سامنے زندہ قائم رہنے والے کے	اور تحقیق ناکام رہا	
مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا	طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ	
وہ شخص جس نے اُٹھایا ظلم کا بوجھ		
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ○	وَقَدْ خَابَ	
اور جھک گئے چہرے سامنے زندہ قائم رہنے والے کے	اور تحقیق ناکام رہا	

۱؎ قرآن مجید میں سَدًّا ہے مگر یہاں سُدًّا پڑھا جائیگا۔ ۱۲

Marfat.com

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○	طٰسٓ طٰسٓمّٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ
وہ شخص جس نے اٹھایا ظلم کا بوجھ		
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ○		وَقَدْ خَابَ
اور جھک گئے چہرے سامنے زندہ قائم رہنے والے کے		اور تحقیق ناکام رہا
مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○	طٰسٓ طٰسٓمّٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ
وہ شخص جس نے اٹھایا ظلم کا بوجھ		
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيَانِ ○	بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ○
جاری کیا دو دریاؤں کو	کہ باہم ملتے ہیں	اُن دونوں میں ایک حجاب ہے کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا

حٰمٓ داہنی طرف کہے حٰمٓ بائیں طرف کہے حٰمٓ آگے کہے حٰمٓ پیچھے کہے حٰمٓ نیچے کی طرف کہے حٰمٓ اوپر آسمان کی سمت کہے حٰمٓ دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سر سے پاؤں تک

بدن پر پھیرلے	حٰمٓ الْاَمْرُ	وَجَآءَ النَّصْرُ	فَعَلَيْنَا
	گرم کیا گیا کام	اور آئی مدد خدا تعالیٰ کی	پس ہم پر
لَا يُنْصَرُوْنَ ○	حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○		
فتحیاب ہونگے ہمارے دشمن	اُتاری ہوئی کتاب ہے اللہ غالب جاننے والے کی طرف سے		
غَافِرِ الذَّنْبِ	وَقَابِلِ التَّوْبِ	شَدِيْدِ الْعِقَابِ	
بخشنے والا گناہوں کا	اور قبول کرنے والا توبہ کا	سخت عذاب کرنے والا	
ذِي الطَّوْلِ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○	
قوت والا	نہیں کوئی معبود اس کے سوا	اُسی کے پاس ہے ٹھکانا	

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا	تَبَارَكَ حِيطَانُنَا	يٰسٓ سَقْفُنَا
بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے	سورۂ تبارک ہماری دیواریں ہیں	سورۂ یٰسٓ ہماری چھت
كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا	حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا	فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ
کلمہ کہیعص ہماری کفایت ہے	کلمہ حمعسق ہماری حمایت ہے	بس جلد کفایت کریگا تجھ کو اللہ ان
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	بعد اسکے سات بار یہ پڑھے	سِتْرُ الْعَرْشِ
اور وہ سننے والا جاننے والا ہے		پردہ عرش کا
مَسْبُولٌ عَلَيْنَا	وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا	
لٹکا ہوا ہے ہم پر	اور خدا کی آنکھ دیکھنے والی ہماری طرف	
بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا	وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ	
خدا کی مدد کے ساتھ نہ قدرت پاویگا ہم پر کوئی	اور اللہ ان کے چاروں طرف گھیرا ڈالے ہوئے	
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ	فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ	بعد اس کے تین بار
بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ	لوح محفوظ میں	
یہ پڑھے	فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا	وَهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ
	بس اللہ بہتر ہے نگہبانی کرنے والا	اور وہ بڑا بندہ نواز ہے رحم کرنیوالوں میں
پھر تین بار یہ پڑھے	إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي	نَزَّلَ الْكِتٰبَ
	یقیناً میرا دوست اللہ ہے جس نے	نازل فرمائی کتاب
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِينَ	پھر سات بار یہ پڑھے	حَسْبِيَ اللّٰهُ
اور وہ دوست رکھتا ہے نیکوں کو		کافی ہے مجھ کو اللہ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
نہیں کوئی معبود مگر وہ	اسی پر بھروسہ کیا میں نے	اور وہی ہے مالک عرش عظیم کا

پھر تین بار یہ پڑھے	بِسْمِ اللّٰهِ	الَّذِیْ	لَا يَضُرُّ
	ساتھ نام اللہ کے	وہ اللہ	کہ نہیں ضرر پہونچاتی

مَعَ اسْمِهٖ	شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ	وَلَا فِی السَّمَآءِ
اس کے نام کے ساتھ	کوئی چیز زمین میں	اور نہ آسمان میں

○ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	پھر تین بار یہ پڑھے	وَلَا حَوْلَ
اور وہ سننے والا جاننے والا ہے		اور نہیں ہے بچنا گناہوں سے

وَلَا قُوَّةَ	اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ	○ الْعَظِيْمِ	سُبْحٰنَ
اور نہ قوت عبادت پر	مگر ساتھ مدد اللہ برتر	بزرگ کے	پاک ہے

رَبِّكَ	رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○	وَسَلٰمٌ
پروردگار تیرا	مالک عزت کا اس چیز سے کہ وہ بیان کرتے ہیں	اور سلام ہو

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○	وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
پیغمبروں پر	اور سب تعریف اللہ رب العالمین کے لئے زیبا ہے

پھر تین بار یہ درود پڑھے	وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
	اور رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ	بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○
جو محمد ہیں اور انکی آل پر اور اصحاب پر سب پر	اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین

Marfat.com

دُعاءِ اختتام

یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ اَکْسِنِیْ

اے اللہ اے نور اے حق اے مبین پہنا مجھ کو

مِنْ نُّوْرِكَ وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِیْ عَنْكَ

اپنے نور سے اور سکھا مجھ کو تو اپنے علم سے اور سمجھ دے مجھ کو اپنی طرف سے

وَاَسْمِعْنِیْ مِنْكَ وَاَبْصِرْ لِیْ بِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

اور سنا تو مجھ کو اپنی طرف سے اور دکھلا تو مجھ کو ساتھ اپنے بیشک تو ہر چیز پر

قَدِیْرٌ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْ

قادر ہے اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے بلند مرتبہ اے بزرگ

اِسْمَعْ دُعَائِیْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ

سن تو میری دعا کو اپنی خاص مہربانی سے میری دعا قبول کر میری دعا قبول

اٰمِیْنَ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا

میری دعا قبول کر پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلمات خدا کے جو پورے کامل ہیں سب کے سب

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

برائی اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلمات خدا کے جو پورے کامل ہیں

كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

سب کے سب برائی اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے پناہ مانگتا ہوں ساتھ کلمات خدا کے

Marfat.com

التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ

جو پورے کامل ہیں سب کے سب | برائی اُس چیز سے کہ پیدا کیا ہے | اے بڑے غلبہ والے

يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَائِمَ النِّعَمِ

اے ہمیشہ احسان کرنے والے | اے ہمیشہ نعمت دینے والے

يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا دَافِعَ الْبَلَايَا

اے فراخ کرنے والے روزی کے | اے کشادہ کرنیوالے بخششوں کے | اے دُور کرنیوالے بلاؤں کے

يَا حَاضِرًا لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ

اے وہ ذات کہ حاضر ہے | کسی وقت غائب نہیں | اے وہ ذات کہ موجود ہے سختیوں کے وقت

يَا مُجْمِلَ السِّرِّ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ

اے اچھا رکھنے والے بھید کے | اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے | اے پاکیزہ کار

يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَّادًا لَا يَبْخَلُ اِقْضِ حَاجَتِيْ

اے بُردبار | کہ نہیں جلدی کرتا | اے بڑے سخی | کہ نہیں بخل کرتا | پوری کر میری حاجت

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اپنی مہربانی سے اے زیادہ تر مہربان | مہربانوں سے | اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ

ساتھ تیرے نام کے جو مخزون ہے | پوشیدہ ہے | سلام ہے | اُتارا گیا ہے

اَلْقُدُّوْسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهَارُ

پاک ہے | پاکیزہ ہے | پاک ہے | اے دَہر | اے دیہار

Marfat.com

یَا دَیْهُوْرُ | یَا اَزَلُ | یَا اَبَدُ | یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ

اے دیہور | اے ازل | اے ابد | اے وہ ذات جو پیدا نہیں ہوئی

وَلَمْ یُوْلَدْ | وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ | کُفُوًا اَحَدٌ | یَا مَنْ لَّمْ یَزَلْ

اور نہ اُس سے کوئی پیدا ہوا | اور نہیں ہے اُس کا | کوئی ہم جنس | اے وہ ذات کہ اسکو ہمیشگی

یَا هُوْ یَا هُوْ یَا هُوْ | مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوْ | یَا کَانْ

یا ہو یا ہو یا ہو | اے وہ ذات کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ | اے ثابت اپنی ذات

یَا کَیْنَانُ | یَا رُوْحُ | یَا کَائِنُ قَبْلَ کُلِّ کَوْنٍ | یَا کَائِنُ

اے موجود اپنی ذات میں | اے عالم کیلئے روح | اے وہ ذات کہ موجود تھی پہلے ہر وجود سے | اے وہ ذات کہ ہو

بَعْدَ کُلِّ کَوْنٍ | اِهْیَا اَشْرَاهِیَا اَدُوْنِیْ اَصْبَاؤُوْتْ | یَا مُجْلِیْ

بعد ہر موجود کے | | اے روشن کرنے

عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ | سُبْحَانَكَ عَلٰی عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ

بڑی بڑی چیزوں کے | پاکی ہے تجھ کو در گذر کرنے تیرے پر باوجود قدرت تیری کے

فَاِنْ تَوَلَّوْا | فَقُلْ | حَسْبِیَ اللّٰهُ | لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

پس اگر روگردانی کریں کفار | تو کہہ تو | مجھ کو اللہ کافی ہے | اسکے سوا کوئی معبود نہیں

عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ | وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اُسی پر میرا بھروسہ ہے | اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ | وَهُوَ السَّمِیْعُ | الْعَلِیْمُ

نہیں ہے اُس کی مثل کوئی چیز | اور وہ سب کچھ سنتا | جانتا ہے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	
اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ پر	اور آل محمدؐ پر	
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ	وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ	
جیسے کہ رحمت نازل کی تو نے ابراہیم پر	اور آل ابراہیم پر	
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○	اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ	
بیشک تو قابل ستائش بزرگی والا ہے	یا اللہ برکت نازل فرما محمدؐ پر	
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	كَمَا بَارَكْتَ	عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
اور آل محمدؐ پر	جیسے کہ برکت نازل کی تو نے	ابراہیم پر
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ	اِنَّكَ حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ ۵
اور آل ابراہیم پر	بیشک تو قابل ہر ستائش	بزرگی والا ہے

اور جب کوئی مشکل پیش آئے یا حاکم و سلطان کے آگے جانا ہو، تو سات بار دعاء حزب البحر پڑھے اور اس کے بعد ایک بار اس دعا کو پڑھے اور حاجت چاہے یا اس حاکم کی مہربانی اللہ سے چاہیے۔

دُعَاءِ خَاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ

شروع نام اللہ رحمت والے بندہ نواز کے قسم دیتا ہوں تجھ کو

يَا بُدُّوْحُ بِالسَّبْعِ الْهَوَائِيَّةِ وَبِالسَّبْعِ الْاَرْضِيَّةِ

اے بدوح سات ہواؤں کی اور قسم دیتا ہوں تجھ کو سات زمینوں کی

Marfat.com

شُمُوخُ اَشْمَخَتْ طَاشَتْ طَاشُنُ یَا بُدُّوحُ
شُمُوخُ اَشْمَخَتْ طَاشُنُ طَاشت اے بدوح

یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ اُبْسُطِ النِّعْمَۃَ وَزَیِّلِ النِّکْبَۃَ
اے کشائش کرنیوالے اے نوازش کرنیوالے کھول دے نعمت کو اور دور کر دے نکبت کو

یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ
اے حنّان اے منان اے اللہ اے اللہ اے اللہ

اِسْتَجِبْ دُعَائِیْ بِفَضْلِکَ
قبول کر میری دعا کو اپنے فضل سے

برائے کشف القلوب

یہ عمل علم عزائم سے ہے اور نہایت عظیم النفع ہے جو شخص یہ چاہے کہ لوگوں کے دلوں کی بات معلوم ہو جائے۔ وہ سہ ہفتہ تک روزہ رکھے ترک حیوانات کیساتھ اور ان اسماء سبعہ کو جو مفاتیح العلم کہلاتے ہیں اول آخر درود شریف سو سو بار اور ان اسماء کو ہزار بار روزانہ پڑھے وہ اسماء یہ ہیں:-

سُھَیْدَ بَیْدَ عِ ھَلَیْھُوْنِ لَا لَھُوْنِ دَمَدْ عُوْثِ ھَا جَنِیْ فَلَیُشْنَاءِ ھَیْلُوْبِ ۵ کو پڑھے اور پھر بعد درود شریف کے یہ دعا تین بار پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ اَکْشِفْ عَنْ قَلْبِیْ حِجَابَ الْغَفْلَۃِ وَ عَلِّمْنِیْ مَالَمْ اَکُنْ اَعْلَمْ وَ بَیِّنْ لِیْ مِنْ کُلِّ مَا اَسْئَلُ عَنْہُ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاہُ

پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اکیس روز کے بعد اثر ظاہر ہونا شروع ہو گا جو شخص اس عامل کے سامنے آئیگا جو کچھ اس کے دل میں ہو گا وہ اس پر منکشف ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

Marfat.com

تعویذات و عملیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وہ عملیات جو سید پیر محبوب الٰہی شاہ صاحب کے معمولات ہیں درج کرتا ہوں تاکہ ہر خاص و عام فائدہ اُٹھا کر دُعا سے یاد کرے۔

استخارہ

یہ استخارہ مجربہ ہر خاندان کے مشائخ سے ہے کہ جب یہ چاہے کہ خواب میں کسی امر کا خیر و شر معلوم کروں تو وضو کر کے پاک کپڑے پہن کر رو بقبلہ ہو کر دہنی کروٹ پر لیٹے اور سورۃ والشمس کو سات بار پڑھے پھر سورۃ واللیل کو سات بار پڑھے پھر سورۃ اخلاص کو سات بار پڑھے پھر یوں کہے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیۡ فِیۡ مَنَامِیۡ کَذَا وَکَذَا وَاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ فَرَجًا وَّمَخۡرَجًا وَّاَرِنِیۡ فِیۡ مَنَامِیۡ مَا اَسۡتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعۡوَتِیۡ۔ اور خاموش سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ جس امر کے متعلق معلوم کرنا ہے اُسی رات کو معلوم ہو جائیگا اگر پہلی رات کچھ معلوم نہ ہو تو دوسری و تیسری رات کرے اس طرح سات دن تک کریں ساتویں سے آگے نہ بڑھیگا کہ حال کُھل جائیگا۔

یہ استخارہ فقیر کا معمول ہے اور میری صحبت والوں نے تجربہ کیا ہے۔

دیگر استخارہ مجرب:۔

جو شخص کسی امر کا خیر یا شر معلوم کرنا چاہے تو بعد نماز عشاء کے وضو تازہ کر کے بستر پاک پر بیٹھ کر حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ۱۰۰ بار درود شریف بھیجے اس کے بعد دس بار سورۃ فاتحہ اور گیارہ بار سورۃ اخلاص پڑھ کر پھر ۱۰۰ بار درود شریف

Marfat.com

پڑھ کر متوجہ طرف قبلہ کے ہو کر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ہر امر کا انجام بخوبی معلوم ہو جائیگا یہ بھی فقیر محبوب الٰہی کا معمول ہے اور مجرب ہے اور فقیر کے نزدیک اس سے بہتر کوئی استخارہ نہیں ہے۔

خواب میں زیارت رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔ ہزار بار سورۂ کوثر کو باطہارت پڑھے اول آخر درود شریف سَو سَو بار پڑھ کر خاموش سو جائے تو زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہوگی۔ مجرب المجرب مؤلف کتاب ہذا

عمل سورۂ فاتحہ شریف

جو کہ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے کہ سورۂ فاتحہ کے خواص اس طرح بیان کئے ہیں کہ جو شخص اپنی کل حاجات دینی و دنیاوی کاروا ہونا چاہے اور ہر ایک مخالف اور عدو سے محفوظ رہنا چاہے اور بھوک پیاس یا فقر و فاقہ کی محنت اور آفت سے تنگ آگیا ہو تو وہ شخص سورۂ فاتحہ شریف کا ورد شروع کرے اس طرح سے کہ صبح کی نماز کے بعد اکیس ۲۱ بار اور ظہر کی نماز کے بعد بائیس ۲۲ بار عصر کے بعد تئیس ۲۳ بار مغرب کے بعد چوبیس ۲۴ بار اور عشا کے بعد دس بار اول آخر تین ۳ تین بار درود شریف پڑھا کرے اِس پر مداومت کرنے سے ہر قسم کی حاجات دینی دنیاوی روا ہونگی۔

اور معلوم ہو کہ سورۂ فاتحہ ہر مرض لاعلاج کی شافع دعا ہے۔ مثلاً درد سر درد شقیقہ۔ درد ابرو۔ درد چشم۔ درد گوش۔ درد دنداں۔ درد حلق یعنی خناق اور خنازیر اور درد سینہ۔ درد پہلو۔ درد کمر۔ درد پیٹ۔ درد گردہ۔ درد عرق النساء۔ وجع المفاصل اور ہر قسم کے درد خواہ جسم میں کسی جگہ کیوں نہ ہو مقام درد پر بسم اللہ پڑھتے ہوئے ہاتھ رکھ کر طاق مرتبہ سورۂ فاتحہ بسم اللہ کی میم کو الحمد کے لام سے ملا کر یعنی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

الخ پڑھے اور جائے درد پر دم کریں پس چند بار کے دم کرنے سے اللہ تعالیٰ شفا عطا کریگا۔ اسی طرح ہر قسم کے ورم ۔ گھمبیر ۔ ناسور پر بھی دم کریں دم کرتے ہوئے ہی آرام معلوم ہوگا اور اسی طرح سورۃ فاتحہ بمعہ نقش ہر قسم کے زہریلے جانور مثلاً سانپ ۔ بچھو ۔ یا دیوانہ کتا کاٹنے کے لیئے اکسیر ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ سورۃ فاتحہ کا ایک نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں اور ایک نقش روزانہ دھو کر پلائیں اور جائے ڈنگ مار گزیدہ یا سگِ دیوانہ پر اکتالیس مرتبہ دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کا زہر دُور ہو کر مریض تندرست ہو گا۔ اسی طرح اگرچہ جنون ۔ مالیخولیا اور ہر قسم کے پاگل پن کے لیئے کتب صوفیہ سے ثابت ہے کہ سورۃ فاتحہ سے ہر قسم پاگل پن کا علاج اس طرح کریں کہ روزانہ چینی کی رکابی پر سورۃ فاتحہ لکھ کر دھو کر یہ پانی مریض کو پلائیں اور صبح شام گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر مریض کے منہ پر پھونکیں انشاء اللہ تعالیٰ پاگل ہوش میں آکر تندرست ہو گا۔ اسی طرح اگر کسی مرض لاعلاج کے لیئے سورہ فاتحہ کا نقش لکھ کر صبح شام چالیس دن تک پلادیں ہر مرض سے شفا ہو گی۔ اسی طرح اگر بے اولاد والی عورت کو پلائی جاوے تین مہینے کے بعد ضرور حاملہ ہو گی۔ نقش یہ ہے:۔........

۷۸۶

اَلحمدُ لِلّٰہِ	ربِّ العالمین	الرحمٰن	الرّحیم
مالک یوم الدین	ایاک	نعبد	وایاک
نستعین	اھدنا الصّراط	المستقیم	صراط الّذین
انعمت	علیھم غیر	المغضوب علیھم	ولا الضّالّین
یاحی حین	لاحی فی دیمومۃ	مُلکِه وبقائه	یا حیُّ

برائے تسخیرِ خلائق:۔

جو شخص تسخیرِ خلائق چاہے تو عمل ذیل کا تین چلہ کرے کیونکہ یہ عمل حُبّ خلائق کے لیئے ہر خاندان کے مشائخوں کا معمول اور مجرب ہے ۔ عمل یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامَ الْاِسْمِ الْبُدُّوحْ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا تَنْکَافِیْلُ اُحْضِرُوْ قُلُوْبَ مِنْ کُلِّ اَوْلَادِ آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّالِلْمُسَخَّرَاتِ لِیْ بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ۔

اوّل آخر درود شریف سَو سَو بار پڑھے اور ۲۰۰ مرتبہ عزیمت بالا کو پڑھے روزانہ صبح کو بعد نماز صبح کے۔ تو تسخیر کا اس قدر ہجوم ہو گا کہ جو بیان سے باہر ہے عامل کو چاہیئے کہ نیک خُلق ہو اور وسعت اور حوصلہ اختیار کرے اور خلقت کو کھانے اور کپڑا اور ہر طرح کا فائدہ پہونچائے کروڑوں آدمیوں کو فائدہ پہونچیگا اور جمع نہ کرے۔ لوگوں کا ہر طرف سے ہجوم ہوگا۔

اور جس شخص نے مکمل سہ چلہ کرنا ہو وہ فقیر سے ملکر باجازت سہ چلہ معلوم کر کے پُورا عمل کریں تو پھر ہجوم تسخیر خلائق اسقدر ہو گا کہ بیان سے باہر ہے۔ ہر شخص عامل کا مطیع و مسخر ہو گا مجرّب ہے۔

سُورۂ فاتحہ کے خواص:- حضرت امام غزالی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے سورۂ فاتحہ کے خواص اس طرح بیان کیئے ہیں کہ جو شخص اپنی کل حاجات دینی و دنیادی کاروا ہونا چاہے اور ہر ایک مخالف اور عدو سے محفوظ رہنا چاہے اور بھوک پیاس یا فقر و فاقہ کی محنت و آفت سے تنگ آگیا ہو تو وہ شخص سورۂ فاتحہ شریف کا ورد شروع کرے اس طرح سے کہ صبح کی نماز کے بعد ۲۱ بار پڑھے اور ظہر کے بعد ۲۲ بار۔ عصر کے بعد ۲۳ بار۔ مغرب کے بعد ۲۴ بار اور عشاء کے بعد دس بار پڑھے اوّل آخر تین تین بار درود شریف پڑھا کریں۔ ہر قسم کی حاجات دینی و دُنیاوی روا ہونگی۔ مجرب ہے جس کا دِل چاہے تجربہ کر کے دیکھ لے۔ فقط۔

از پیر محبوب الٰہی دہلوی حال مقیم کوٹرے شاہ زیریں ضلع منٹگمری۔

برائے فتوحات و خرچ لنگر کے لئے

روزانہ بعد نماز صبح مندرجہ ذیل وظائف جوکہ ہر خاندان قادریہ چشتیہ کے بزرگ روزانہ لنگر کے خرچ کے لئے پڑھا کرتے ہیں وہ یہ ہے:۔

اوّل یہ درود شریف دس مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ اس کے بعد یہ دعا یکصد بار پڑھے۔ یَا مُعَلِّسُ تَبَسَّ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ وَیَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اس کے بعد ۲۰۰ بار یہ استغفار پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْغَفُوْرَ الرَّحِیْمَ۔ اس کے بعد یکصد بار یہ کلمہ پڑھے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۰ اس کے بعد ۸۳ بار یہ اسم پڑھے۔ یَا غَنِیُّ اَغْنِنِیْ بِرَحْمَتِكَ اَلْوَاسِعُ۔ اس کے بعد اسم وہاب اس طرح پڑھے۔ یَا وَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ نِّعْمَةِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

اس کے بعد یہ دعا ہفت مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اِبْتَدَیْتُ وَبِكَرَمِكَ اَنْتَدَیْتُ وَبِنُوْرِ رِفْدِسِكَ اهْتَدَیْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَیْتُ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ۔

اس کے بعد پھر درود شریف مذکورہ بالا دس مرتبہ پڑھے۔ پس تمام عالم عامل کی طرف رجوع ہوگا۔ اور ہر قسم کی فتوحات کے دروازے کھل جاویں گے اور ہر قسم کی فتوحات اس کے پڑھنے والے کو ہونگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ مجرب المجرب عمل ہے۔

ایضاً:۔ اگر کوئی شخص اس نقش مثلث کو عروج ماہ بروز انوار ساعت شمس

ہیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بھی تمام عالم اس عامل کے پاس مسخر ہو کر کمال رجوعات ہو گی۔ جہاں جائیگا باعزت رہیگا مجرب ہے۔ نقش یہ ہے

ایضاً۔ برائے فتوحات کے دروازہ کھولنے اور فقر و فاقہ کو دور کرنے کے لئے ایک دُعا حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ کی تصنیف شدہ تحریر کرتا ہوں جو کہ یہ ہے:۔

۷۸۶

الله الله الله

۱۰۰۵	۱۰۱۰	۱۰۰۳
۱۰۰۴	۱۰۰۶	۱۰۰۸
۱۰۰۹	۱۰۰۲	۱۰۰۷

۱۴۴ ۱۴۴ ۱۴۴

اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِیُّ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

امام صاحب امام غزالی اور تمام علماءِ دین فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اس دُعا کو بعد جمعہ سے شروع کیا کہ روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہیگا تو خداتعالیٰ اس دُعا کے پڑھنے والے کو مخلوق سے غنی کر دیگا اور ایسی جگہ سے رزق دیگا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا اور تمام مخلوق سے بے پرواہ ہو جائیگا مجرب المجرب عمل ہے۔

ہر قسم درد بدن

درد خواہ بدن میں کسی جگہ کیوں نہ ہو ہر قسم کے درد کے دفع کے لئے اپنا مجرب و معمول عمل درج کرتا ہوں وہو ھذا:۔

درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر کہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَبِعِزَّتِہٖ وَقُدْرَتِہٖ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مِّنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ مِنْ وَجَعِیْ ھٰذَا ۵

Marfat.com

طریقہ دم کرنے کا یہ ہے کہ جائے درد پر بسم اللہ پڑھ کر ہاتھ رکھے اور ساری دُعا کو مع بسم اللہ اوّل ایک بار پڑھ کر دم کریں اور ہاتھ اٹھالیں۔ پھر بدستور ہاتھ رکھ کر تین بار پڑھ کر دم کریں اور ہاتھ اٹھالیں پھر بدستور ہاتھ رکھ کر پانچ بار دم کریں اور ہاتھ اٹھالیں پھر بدستور ہفت بار پڑھ کر دم کریں اور ہاتھ اُٹھالیں۔ پھر بدستور نو مرتبہ پڑھ کر دم کریں پھر بدستور گیارہ بار دم کریں پھر بدستور تیرہ بار دم کریں اور ہاتھ اٹھالیں۔ پس ہر قسم کا درد بدن خواہ کسی قسم کا درد کیوں نہ ہو۔ مثلاً درد سر۔ درد چشم۔ درد کان۔ درد دانت۔ درد سینہ۔ درد پیٹ۔ درد قولنج۔ درد گردہ۔ درد عرق النساء۔ درد وجع المفاصل وغیرہ ہر قسم کے درد جاتے رہیں گے۔ یہ عمل خاص الخاص ہے اور معمولات فقیر حقیر محبوب الٰہی کا ہے جس نے اس عمل کو کرنا ہو فقیر سے اجازت بیکر کریں۔

ایضًا۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ درد عرق النساء و دمبل۔ بثور۔ ورم ہر قسم۔ اور وجع ہر قسم کے لیئے مقام درد پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ مع بسم اللہ پڑھے اور پھر سات بار کہے۔ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ۔ شفا ہو گی مجرب ہے۔

برائے عرق النساء

ہفت تار سوت کے نابالغ لڑکی کے ہاتھ سے کتوا کر نیچے کی آیت کو ہفت مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ لگا دیں۔ اسی طرح ہفت گرہ لگا دیں آیت یہ ہے:۔ وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔ اور پھر دھاگہ کو مقام درد پر باندھیں بفضلِ تعالیٰ

درد عرق النسا، بالکل جاتا رہے گا مجرب ہے۔

ایضاً۔ برائے عرق النسا، کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ ہفت تار نابالغ لڑکی کے کتے ہوئے پر یہ آیت یعنی اَيَّتُهَا الْعِرْقُ النَّابِتُ فِي الْجِسْمِ الَّذِي يَمُوتُ مَتْ مَتْ مَتْ بِإِذْنِ اللهِ الَّذِي لَا يَمُوتُ۔ ہفت بار پڑھ کر ہفت گرہ لگا کر درد کے مقام پر باندھ دیں۔ تو درد عرق النسا جاتا رہیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے دردِ زہ

درد زہ کے لیئے اس نقش کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔ بچہ پیدا ہوتے ہی فوراً نقش کھولدیں اور حضرت پیرانِ پیر محبوب سبحانی کی حسب توفیق نیاز دیں۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

محمدؐ	بیاید	ہوائے	سفر
بیاید	کہ بیند	سفر	درسفر
ہوائے	سفر	دوستی	اے پسر
سفر	درسفر	اے پسر	خوب ترنہ

دیگر۔ ایک کاغذ پر یہ آیت شریفہ لکھے:۔ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْيَا اِشْرَاهِيَا پاک کپڑے میں سی کر عورت کی بائیں ران میں باندھے۔ بسہولت بچہ پیدا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے درازی عمر و حفظ از مرگ

شیخ محمد بن یوسف سنوسی حسینی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس آیت شریف سورۃ توبہ کی آخری آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ

Marfat.com

اَنفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ الرَّحِیۡمٌ ٭ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ٭ دن یا رات میں پڑھیگا اُس دن نہ مریگا اور نہ مقتول ہوگا اور نہ کوئی زخم آہن اُس کو لگیگا۔

اگر صُبح کو پڑھیگا تو شام تک نہ مریگا اگر شام کو پڑھیگا تو صبح تک نہ مریگا انشاء اللہ تعالیٰ مجرب ہے۔

برائے حفاظت مکان۔ سورۂ فیل کو ایک ظرف خام گلی پر لکھ کر گھر کے اندر دفن کردیں پس وہ مکان محفوظ رہیگا جب تک کہ ظرف اس میں باقی رہیگا وَ ذَالِکَ مَشۡہُوۡدٌ مُجَرَّبٌ۔

برائے زندہ اولاد۔ جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ ایکسو ساٹھ ۱۶۰ بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی اولاد زندہ رہیگی۔ بسیار مجرب است۔ مؤلف۔

سُورۂ یٰسین۔ حاجت برآنے کے لئے سُورہ یٰسین کا اس طرح پڑھنا نہایت مفید ہے۔

اوّل تین بار درود شریف پڑھ کر لفظ یٰسین پڑھے اور جب مُبین پر پہونچے اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ۔ نستعین تک پڑھے اور شہادت کی اُنگلی کھڑی کرکے اذان کے تمام کلمات کہے (یعنی پوری اذان پڑھے) جب سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ الرَّحِیۡمِ پر پہونچے اس آیت کو سات بار پڑھے۔ اس کے بعد یَا سَلَامُ یَا رَبُّ یَا رَحِیۡمُ ان تینوں اسموں کو سات سات بار پڑھے جب ذٰلِکَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ پر پہونچے اس آیت کو سات بار پڑھ کر یَا قَدِیۡرُ یَا عَزِیۡزُ یَا عَلِیۡمُ سات سات بار کہے۔ جب مِثۡلَہُمۡ پر پہونچے تین مرتبہ اس کلمہ کو کہے۔ سورہ تمام ہونے کے بعد

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ تک پڑھ کر شہادت کی انگلی سے اشارہ کر کے اذان کے کلمات کہے اور سورہ فاتحہ الحمد شریف پوری کرے۔ اور درود شریف۔ لاحول۔ ذوالجلال والاکرام۔ یا ارحم الرّاحمین۔ لاالٰہ اِلّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ ہر ایک سو سو بار پڑھے۔ پھر تین بار درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب جناب امام ربّانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بخشے۔ اور جناب الٰہی سے اپنی حاجت اس سورہ کے واسطہ سے مانگے۔ اگر اس درمیان میں کام ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ چالیس روز تک پڑھے۔

سورہ مزمّل پڑھنے کا طریقہ:۔ سورہ مزمّل اس ترتیب سے پڑھے کہ اوّل یا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ پڑھے اس کے بعد پڑھے زَمِّلْنِیْ۔ زَمِّلْنِیْ۔ زَمِّلْنِیْ بِقُدْرَةِ الْخَفِیِّ وَاَدْرِکْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا اَحْمَدُ اکتالیس بار صبح کی نماز کے بعد۔ یا عصر و مغرب یا مغرب و عشاء کے درمیان۔ اگر تمام سورہ کا عمل پڑھے سب مؤکل مندرجہ ذیل کو پڑھے یا اَللّٰهُ۔ یا اسرافیل یا سموطینہ بحق یا اللہ یا بُدُّوحُ یا جبرئیل پھر کہے قُمِ اللَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا نِصْفَهٗ آخر تک۔ جب رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ پر پہونچے اس کلمہ کو گیارہ بار کہے اور جب کلمہ سبیلاً پر پہونچے یا عزیز الوہّاب پانچسو بار پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف سینتالیس۴۷ بار پڑھے۔ اسی طرح اس سورہ کو چالیس بار پڑھے اور کسی سے کسی قسم کی حاجت طلب نہ کرے سوائے جناب کبریا جل جلالہ وسبحانہ وتعالیٰ کے کہ وُہی مُراد کو پہونچائے گا۔

برائے دردِ سر۔ عامل اپنا ہاتھ درد والے کے سر پر رکھ کر تین یا سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:۔

بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض ورب السماء بسم اللہ الذی اسمہ برکۃ وشفاءٌ بسم اللہ الذی بیدہ الشفاءُ بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیءٌ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم۔ انشاءاللہ تعالیٰ درد کو آرام ہو جائیگا۔

برائے دفع جن۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ھذا کتاب من محمد رسول رب العالمین الی من طرق الدار من العمار والزوار والسائحین الا طارقا یطرق بخیر یا رحمٰن اما بعد فان لنا ولکم فی الحق سعۃ فان تک عاشقا مولعا او فاجرا مقتحما او راعیا حقا مبطلا ھذا کتاب اللہ ینطق علینا وعلیکم بالحق انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون ورسلنا یکتبون ما تمکرون اترکوا صاحب کتابی ھذا وانطلقوا الی عبدۃ الاصنام والی من یزعم ان مع اللہ الٰھا اٰخر لا الٰہ الا ھو کل شیءٍ ھالک الا وجہہ لہ الحکم والیہ ترجعون تقلبون حمٓ لا تنصرون حمٓعسقٓ تفرق اعداء اللہ وبلغت حجۃ اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم۔ مریض کی گردن میں باندھے شفاء ہو جائیگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

برائے غلام فرار شدہ۔ لوہے کے قفل پر اکیس بار سورہ فاتحہ پڑھے۔ غلام کے نام سے قفل بند کرے۔ اور نئی ہانڈی میں یہ قفل اور پانی ڈالکر چولھے پر رکھے اور اس کے نیچے تمام روز آگ سلگائے غلام حاضر ہو جائیگا انشاءاللہ تعالیٰ۔

برائے ہر حاجت۔ مرقومہ ذیل رباعی ہر حاجت کیواسطے ہر نماز کے بعد ۱۰ بار پڑھے حاجت پوری ہو جائیگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ رباعی یہ ہے۔

اے زلف سیاہ تو بلائے دل من وے لعل لبت گرہ کشائے دل من

Marfat.com

من دِل ندہم بکس برائے دلِ تو   تو دِل ندہی بکس برائے دلِ من

پیشاب پاخانہ کا بند پڑنے اور کنکری کے لیے یہ آیات لکھ کر مریض کو پلائے بند کھل جاوے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَکَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّةً وَّاحِدَةً۔

ایضًا یہ آیت لکھ کر پلائے :۔ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا۔

ایضًا یہ آیت قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا قُلِ الَّذِیْ فَطَرَکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ رُءُوْسَهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هُوَ ؕ قُلْ عَسٰی اَنْ یَّکُوْنَ قَرِیْبًا ؕ

ایضًا سورۃ اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ بھی اس غرض کے لیے مفید ہے۔

پیشاب کے بند کیلئے یہ آیت بھی نہایت مفید ہے۔ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ۙ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَاءُ عَلٰی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۚ لکھ کر گلے میں باندھے۔

برائے سلسل بول وسیلان خون۔ وزیادتی حیض و دوامی نکسیر وغیرہ لکھ کر مریض کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جائیگی :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ ؕ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُکُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ؕ۔

بدمزاج بچے کیواسطے لکھ کر گلے میں باندھے :۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۔ یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۔

نظرِ بد کیلئے ہلدی کی چند گرہ پر تین تین مرتبہ کلمہ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْکُفْرُ بَاطِلٌ پڑھ کر دم کرے اور آگ میں ڈالکر اس کا دھوآں مریض کو پہنچائے۔

برائے چیچک۔ سات چانول مسلّم لیکر ہر چانول پر سات مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اول و آخر تین بار درود شریف پڑھے اور بچے کو کھلائے۔

برائے دردِ سر۔ مریض کے سر پر یَا بَاسِطُ لکھے اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی مرض دفع ہو جائے گا۔

برائے دفع ناراضگی۔ اگر کوئی کسی سے ناراض ہو اور اس کو راضی کرنا چاہے اسم یَا وَدُوْدُ ہر روز ہزار بار پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھے۔ فضلِ خدا سے راضی ہو جائیگا۔

رفعِ حاجت اور غائب کو حاضر کرنے اور شفائے مرض کیواسطے صبح کی سنت و فرض کے درمیان ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھے۔

دیوانہ کتے کے کاٹنے کے لئے۔ کہ جس سے دیوانہ ہونیکا خوف ہو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔ اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا ۚ فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ہر روز ایک ٹکڑا سگ گزیدہ (مریض) کو کھلائے۔

جو شخص بادشاہ سے ڈرتا ہو: کہے کٓھٰیٰعٓصٓ کفیتُ اور ہر حرف کے ساتھ داہنی ہاتھ کی انگلی بند کرے۔ اور حٰمٓ عٓسٓقٓ حمیتُ اور ہر حرف پر بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے۔ پھر جس شخص سے ڈرتا ہے جب اس کے سامنے جائے دونوں ہاتھ کھول دے۔

Marfat.com

تمام امراض کے لئے - یہ چھ آیات کہ ان کو آیاتِ شفاء کہتے ہیں چینی کے پیالہ یا کسی اور چیز میں لکھ کر اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائے تین روز یا سات روز تک انشاء اللہ تعالیٰ شفاء پائیگا۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۔ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۔ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَاءٌ ۔

ہر قسم کے نفع کے لئے قرآن مجید میں ۳۳ آیتیں ہیں۔ یعنی جادو کیلئے شیطانی اثر۔ چور و درندے کے لئے نہایت مؤثر ہیں ان کو لکھ کر پلائے یا دم یا مریض کو حکم کرے کہ وہ خود پڑھے۔

حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ جو شخص ان آیتوں کو یک بار صبح۔ یک بار شام پڑھے امان الٰہی میں رہے۔ اور کسی اسم و دعاء کا اس پہ اثر نہیں ہو سکتا اور شیطان و بدخواہوں کے شر سے محفوظ رہیگا۔ آیات یہ ہیں۔ چار آیات اوّل سورہ بقر سے اور آیت الکرسی اور دو آیت بعد آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیت آخر سورہ بقر لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ الخ تین آیت سورہ اعراف سے اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ تا مُحْسِنِیْنَ اور آخر بنی اسرائیل قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ الخ اور دس آیتیں اول صافات سے لَازِبٍ تک۔ اور دو آیتیں سورہ الرحمٰن سے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَانِ تک اور آخر سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا الخ اور دو آیتیں سورہ جن کی قُلْ اُوْحِيَ سے شَطَطًا تک ان آیتوں کا ثلث و ثلثون آیت ہے۔ اور بعض ان پر یہ سورتیں زیادہ کرتے ہیں۔ سورہ فاتحہ۔ سورہ کافرون۔ سورہ اخلاص اور معوذتین اور سورہ جن کی شروع

کی آیتیں قُلْ اُوْحِيَ سے شَطَطًا تک۔

برائے مرض چیچک جس وقت چیچک ظاہر ہو جائے نیلے دھاگے کے تار تُکَذِّبٰنِ کے کلموں کی برابر لیئے جائیں جو سورہ الرحمٰن میں ہے پھر سورۂ رحمٰن کو پڑھے۔ جس وقت فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہونچے اس دھاگہ پر دم کر کے گرہ لگائے یہاں تک کہ سورہ تمام ہو جائے۔ پھر بچے کے گلے میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض دفع ہو گا اور صحت ہو جائیگی۔

برائے حاجات:۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ روزانہ بارہ روز تک پڑھے حق تعالیٰ شانہ اپنے فضل و کرم سے حاجت پوری فرماویگا۔

رنج و حاجت کیلئے۔ چار رکعت اس طرح پڑھنی چاہیئے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اور دوسری رکعت میں سو مرتبہ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اور تیسری رکعت میں سو مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ اور چوتھی رکعت میں سو مرتبہ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پھر سلام پھیر کر سو مرتبہ پڑھے رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔

برائے جن و شیاطین کہ گھر میں پتھر پھینکتے ہیں۔ اس آیت کو پڑھے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ۔۔۔ رُوَيْدًا تک چار میخ لوہے کی بلکہ ہر ایک پر پچیس پچیس بار پڑھے اور گھر کے ہر ایک گوشہ میں ایک ایک دفن کر دے۔

ایضاً اصحاب کہف کے نام لکھ کر گھر کے چاروں طرف چسپاں کرے۔

Marfat.com

جس عورت کے صرف لڑکی ہوتی ہو۔ عورت کے پیٹ پر شہادت کی انگلی سے گول دائرہ کھینچے ستر بار۔ اور ہر بار انگلی پھراتے وقت یَا مَتِینُ کہے۔

بانجھ عورت کیواسطے۔ ہرن کی جھلی پر گلاب وزعفران سے لکھے یہ آیت شریفہ وَلَوْ اَنَّا قُوْاَنًا تا جَمِیْعًا عورت کی کمر میں باندھے حمل قرار پائے انشاء اللہ تعالیٰ

ایضاً لونگ کے چالیس دانوں پر آیت اَوْکَظُلُمَاتٍ تا نُوْرٍ ہر ایک دانہ پر سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر اس کو ہر روز ایک ایک دانہ کھلائے۔ اور حیض کے بعد غسل کرنے پر شروع کرے اور شوہر ان ایام میں بیوی کے ساتھ خلوت کرے۔

برائے حفاظتِ حمل۔ اکہتر تار دھاگہ زعفران میں رنگا ہوا عورت کے قد کے برابر لیکر یہ آیتہ شریفہ وَاصْبِرْ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور سورہ قُلْ یَا اَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ سات مرتبہ دم کرے اور ہر بار دھاگے میں گرہ لگائے اور عورت کی کمر میں باندھے۔

جس عورت کے صرف لڑکی ہوتی ہو۔ تین ماہ حمل کے گذرنے سے پیشتر ہرن کی جھلی پر گلاب وزعفران سے یہ آیت شریفہ لکھے اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی تا مُتَعَالِ اور آیۃ یٰزَكَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ تا سَمِیًّا پھر لکھے یَحْیٰ مَرْیَمَ وَعِیْسٰی اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمَا وَسَلَّمَ۔ کمر میں باندھے اللہ تعالیٰ اس کو لڑکا مرحمت فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے قرارِ حمل۔ اسم یَا مُبْدِئُ تین کاغذ کے ٹکڑوں پہ لکھے۔ تین ماہ میں تین روز تک ایک ایک کھائے۔ اور آیتہ اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ

کُلُّ اُنثٰی ۔ متعال تک لکھ کر کمر میں باندھے ۔ فضل خدا سے حمل قرار پائے ۔
جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو ۔ اجوائن و سیاہ مرچ لیکر
دونوں پر ظہر کے قریب پیر کے دن سورہ والشمس چالیس مرتبہ اور ہر بار
سورہ کے شروع اور آخر میں درود شریف پڑھے ۔ پس تھوڑی تھوڑی کھائے
حمل قرار پانے کے دن سے بچہ کے دودھ چھڑانے کے دن تک ۔ انشاء اللہ
تعالیٰ بچہ زندہ رہیگا اور عمر دراز پائے گا ۔
جس مریض کے علاج سے طبیب عاجز ہو جائیں ۔ سفید چینی کے پیالہ
میں (یا کسی اور پیالہ میں) یَا حَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا
حَیُّ ۔ اور بعض کے نزدیک اس پر سورۂ فاتحہ زیادہ کرتے ہیں ۔ چالیس روز
لکھ کر پلائے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا ۔
گم شدہ چیز کے لئے یا حَفِیْظُ ایک سو انیس بار پڑھے بغیر کمی زیادتی کے
پھر اسی قدر یعنی ایکسو انیس مرتبہ یہ پڑھے یٰبُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ
حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ
يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۔ انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ مل جائے گی ۔
برائے تپ ولرزہ یہ عبارت لکھے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔
بَرَاءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ مِنَ الَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ
وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمِّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ
مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَهُوْدِیَّۃً
فَبِحَقِّ مُوْسٰی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ
عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَکَلْتِ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ
لَحْمًا وَّلَا شَرِبْتِ لَہٗ دَمًا وَلَا هَشَمْتِ لَہٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِیْ عَنْہُ اِلٰی

Marfat.com

مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَةٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاللّٰهُ بَرِیْئٌ مِّنْكِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

برائے تپ مجرّب ہے۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَکَرِیَّا اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا۔ تا شَقِیًّا لکھ کر مریض کے سر پر باندھے اور آیہ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ لکھ کر دھو کر پلائے۔

برائے خنازیر۔ کچے چمڑے کا ایک تسمہ مریض کے قد کے برابر لے۔ اور اس میں اکتالیس ۴۱ گرہ دے۔ ہر گرہ دینے کے وقت کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَکَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَبِهَاءِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَکِبْرِیَاءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَبِهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَکَمَالِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ پھر اس چمڑے پر دم کر کے گرہ دے یہاں تک کہ ۴۱ گرہ پوری ہو جائیں۔ پھر مریض کے گلے میں لٹکا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو جائیگی۔

برائے ضعفِ بصر۔ ہر نماز فرض کے بعد تین مرتبہ پڑھے فَکَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ اور آنکھ پر دم کرے۔

برائے مرگی۔ تانبے کے پترے پر ایک طرف اتوار کی پہلی ساعت میں یَا قَهَّارُ اور دوسری طرف یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ۔ اور گردن میں لٹکائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائیگا۔

Marfat.com

براۓ چھڑانے قیدی کے و آسانی مشکل۔ عشاء کے بعد ۶۰۵۶ مرتبہ پڑھے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ وصلوٰۃ التنجینا الخ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ خلاصی پائیگا۔

فتوحات و تمام امراض کیلئے۔ اس نقش کو لکھ کر مریض کو دھو کر پلائے۔ اور دیگر امور کے لئے پاک کپڑے میں سی کر داہنے بازو یا گلے وغیرہ میں باندھے۔

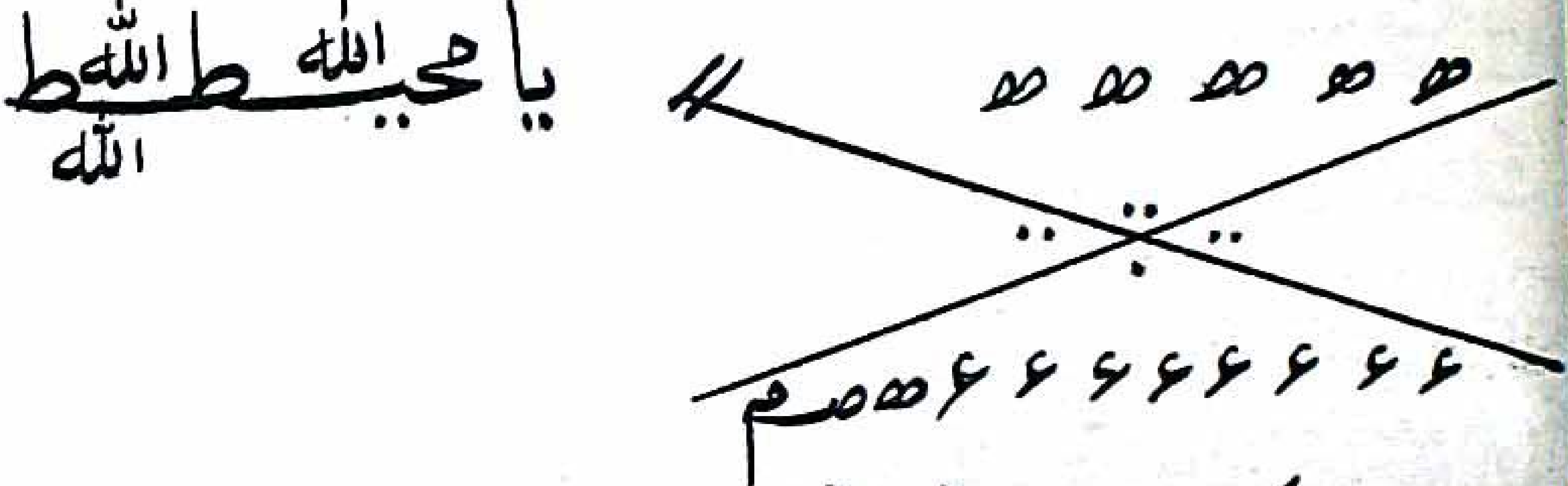

درد سر کے لئے پیشانی میں باندھا جائے

یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح

یاروح یاروح یاروح یاروح یاروح یاروح یاروح

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

Marfat.com

محبّتِ زوجین کیلئے داہنے بازو میں باندھنا چاہیئے۔ اور خوشبو بھی لگائی جائے:-

۷۸۶

یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ یاغفار	وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ - یاکریم ۱۴	وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ یاکریم ۱۱	اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ یاودود ۸
اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ یاودود ۱۲	وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ یاکریم	وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یارحیم ۲	یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ یالطیف ۱۳
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یالطیف	یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ یارحمٰن ۹	اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ	وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ یارحمٰن
وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ یارحمٰن ۱۵	اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۴	یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ یاکریم ۵	وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یارحیم

بواسیر کے لیے کمر میں پُشت پر باندھنا چاہیئے:-

یارحیم کل صریخ ومکروب وغیاثه ومعاذه یارحیم

غزلیات

صورتِ مرشد کو دیکھا یہ تو بسم اللہ ہے   یہ تلاوت عاشقوں کی ہے کلام اللہ ہے
ینتِ رخسار گیسوئے یار پر جب کی نظر   یہ حقیقت سے کھلا ہے راز الا اللہ ہے
ڈھونڈھتے ہو طالبِ حق جسکو ایم کو بکو   صورتِ مرشد میں دیکھو خاص بیت اللہ ہے
ولی ہے یہ علی ہے یہ نبی ہے یہ کلیم   یہ مسیحا وقت کا ہے یہ خلیل اللہ ہے
چشم باطن سے اسے دیکھو گے پاؤ گے کمال   دیکھ کر محبوب اسے ہو سے یہ عین اللہ ہے

غزل

دو تم شغل برزخ کو یہی بہتر قرینہ ہے   کہ بس اہلِ طریقت کا یہی مقصود زینہ ہے
سے ہر وقت تم دیکھو یہ ہے آئینہ وحدت کا   یہی دیدار احمد ہے یہی بس طور سینا ہے
جمالِ دلربا اس میں ہمیشہ ہے نظر آتا   یہی دیدار بس حق ہے یہی حسن حسینہ ہے
خدا حاضر اسے جانو اسے عینِ خدا مانو   دلِ عاشق میں رہتا ہے یہ کیا اعلیٰ نگینہ ہے
ذکر اس کو عیاں بس تو یہ ہے از نہاں محبوب   یہ تعلیمِ طریقت ہے نہ یہ علمِ سفینہ ہے

غزل

باقی نہ رہے بوئے خودی کی وہ لا شراب   عرفاں کے خم سے مجھ کو پلا ساقیا شراب
وجدی کو وجدِ عشق سے کرتی ہے باخبر   ہے راہِ معرفت کے لئے رہنما شراب
اے پیرِ مے فروش ہمیں بھی وہی پلا   پینے ازل سے آئے جو اہلِ ہدا شراب
کھلتے ہیں ایک جام میں چودہ طبق کے راز   اے شیخ پی کے دیکھ تو بہر خدا شراب
گر وحدت وجود ہے مطلوب اس کو پی   کرتی ہے سب عدم یہ غمِ ماسوا شراب

Marfat.com

پیرِ مغاں کے فیض کو محبوب دیکھنا — اہلِ فنا کے حق میں ہے آبِ بقا

غزل

خدا جس سے ملے پہلے وہی سامان پیدا کر — نہیں گر عشق دل میں عشق کا ارمان
ملائک کا بنے مسجود ایسی شان ہو پیدا — بزرگی پھر وہی پہلی سی اے انسان
نگاہِ حق ایسے حق بین و حق جویاں ہو پیدا — نظر آئیگا تجھ کو نورِ حق عرفان پید
ملے جس طرح ہم سے وہ وہی سامان ہو جائے — نظر میں یار کی صورت رہے وہ دھیا
خدائی میں خدا کی جلوہ فرمائی نظر آوے — اسی کا نام حق بینی ہے اے ذیشا
گدازِ عشق مثلِ شمع ہو وہ دل کی حالت ہو — فدا ہو یار پر پروانہ ساں وہ جان
خودی کا تب مزہ ہے جب خدا میں ہو فنا محبوب — وصالِ حق کا یہ درجہ ہے یہ ایما

غزل

ظاہر و باطن نہاں تو ہی تو تھا — ایں مکان و لامکاں تو ہی تو تھا
عارضِ گل میں نزاکت کی بہار — جس کی ہے وہ نازنیں تو ہی تھا
وجد کرتے کیوں نہ مستانِ الست — دل میں ان کے بالیقیں تو ہی تھا
بامِ عرفاں پر نہیں چڑھنا کٹھن — عشق کی حبل المتیں تو ہی تھا
تھی ازل سے لاگ تجھ کو عشق سے — حسن تو ہی تھا حسیں تو ہی تو تھا
تھی خودی حائل کی مہجوری رہے — ورنہ شہ رگ سے قریں تو ہی تھا

ہے نیازِ مرشدی محبوب قدیم
ناز تھا تو نازنیں تو ہی تو تھا

Marfat.com

غزل

...ون و مکاں جو کہ ارض و سما ہے — حقیقت میں تو ہی تو جلوہ نما ہے
...ے تیرے سوا کون موجود عالم — تو ہی آپ محفل تو ہی خود شمع ہے
...ا الحق کی گفتار تیری ادا تھی — تو ہی قم باذنی کا شور و فغاں ہے
...لی میں خود آپ محبوب بن کر — یہ مجنوں کی صورت میں درد نہاں ہے
...وحدت سے امواج کثرت میں آ کر — تو ہی آپ خود اپنی حمد و ثنا ہے

ہے مرشد کے فیض کرم سے یہ محبوب
کہ قطرے میں دریا کو دیکھا رواں ہے

غزل

تجھے خوب اہل نظر دیکھتے ہیں — کہ بس تو ہی تو ہے جدھر دیکھتے ہیں
...ماشائی کثرت میں وحدت خدا کی — جنہیں راز کی ہے خبر دیکھتے ہیں
...وئی تجھ کو دیکھے نہ دیکھے ولیکن — نظر بھر کے اہل نظر دیکھتے ہیں
...وہ آنکھیں ہیں ارباب باطن کی روشن — تجھے خوبرو با ہنر دیکھتے ہیں
نظر عارفوں پہ ہے رحمت خدا کی — تجھے بیٹھ کر اپنے گھر دیکھتے ہیں
...ے عشق پی کے جو بیخود ہوئے ہیں — وہ اپنے کو حق سربسر دیکھتے ہیں

حمایت سے پیر مغاں کے یہ محبوب
تجھے چارسو جلوہ گر دیکھتے ہیں

Marfat.com

غزل

ایک دور ساقی نے مجھے مستانہ کر دیا — بیخود بنا کے پھر مجھے دیوانہ کر دیا
جوشِ انا الحق آ گیا مستی کا ہے سرور — وحدت کی مٹی سے یار نے پیمانہ بھر دیا
دیر و حرم میں ایک ہی جلوہ دکھا دیا — کفر اور اسلام سے بیگانہ کر دیا
اُلفت کی مے پلائی کہ مجھے دلربا نے خوب — صورت پہ اپنی یار نے پروانہ کر دیا
جب دل میرا بیتاب ہوا عشقِ صنم میں — تب دل کو ہم نے دلبر کے نذرانہ کر دیا
سو جان سے قربان ہو مرشد پہ تو محبوب — دل کو مرے آباد خدا خانہ کر دیا

غزل

نفی سے بقا ہم کو حاصل ہوا ہے — وصالِ خدا ہم کو حاصل ہوا ہے
بہ ہستی کو اپنی کیا دُور جس نے — کہ راہِ خدا میں وہ کامل ہوا ہے
فقیری میں ہے گا وہی مردِ کامل — جو اس شغل پہ خوب شاغل ہوا ہے
محو رہتے ہیں ذاتِ حق میں ہمیشہ — جنہیں مرتبہ بس یہ حاصل ہوا ہے
جو مرشد میں محبوب ہوا مرد فانی — وصولِ بقا اس کو واصل ہوا ہے

غزل

فنا ہو کے وصلِ بقا ہم نے پایا — حقیقت کو اپنی خدا ہم نے پایا
نہ دیکھا کہیں غیر اپنے سوا کچھ — کہ اپنے کو کل پہ ملا ہم نے پایا
شریعت میں بندے کی صورت ہی دیکھا — حقیقت میں بندہ خدا ہم نے پایا
جسے رمزِ معرفت ہو سو جانے — نہ دریا سے قطرہ جدا ہم نے پایا

Marfat.com

نہیں غیر موجود حق کے سوا کچھ ۔۔۔ یہ عین عبادت صلہ ہم نے پایا
فقط نورِ ہستی ہے نظروں میں محبوبؔ
جو تھا رازِ مخفی کھلا ہم نے پایا

غزل

خودی دُور کر کے خدا دیکھتے ہیں ۔۔۔ تجھی کو صنم بر ملا دیکھتے ہیں
تجھے عرش سے فرش تک ہم نے دیکھا ۔۔۔ تو ہی تو فقط جا بجا دیکھتے ہیں
اُٹھا جبکہ پردہ ہے عن ماسوا کا ۔۔۔ فقط نورِ وحدت کھُلا دیکھتے ہیں
یہ ہے مرتبہ حضرتِ عشق یارو ۔۔۔ کہ اپنے کو ذاتِ بقا دیکھتے ہیں
کیا جس نے ہو ہوم ہستی کو اپنی ۔۔۔ انہیں میں کمالِ خدا دیکھتے ہیں
ہوئے اصل اپنی سے جو مرد عارف ۔۔۔ وہ اپنے کو خاصِ خدا دیکھتے ہیں
کہ پیرِ مغاں کی عنایت سے محبوبؔ
یہ کل شئے کو عینِ خدا دیکھتے ہیں

نصیحت

عزیزو دوستو یارو یہ دنیا دارِ فانی ہے ۔۔۔ دل اپنا مت لگاؤ تم لحد میں جا بسانی ہے
تم آئے بندگی کرنے پھنسے لذاتِ دنیا میں ۔۔۔ ہوئی اندھی عقل تیری تیری کیسی نادانی ہے
گناہوں میں نہ کر برباد عمر اپنی تو کر توبہ ۔۔۔ کہاں ہیں باپ دادا سب کہ جنکی نشانی ہے
نہ کر بل اپنی دولت پر نہ طاقت پر نہ حشمت پر ۔۔۔ کہ اس دنیا کی ہر ایک چیز تجھ کو چھوڑ جانی ہے
تو کر نیکی نمازیں پڑھ خدا کو یاد کر ہر دم ۔۔۔ کہ آخر میں تری ہر نیکی تیرے کام آنی ہے

Marfat.com

نہ ہو شیطان کے تابع نہ بے فرمان رب کا ہو — نبیؐ کے در کا خادم بن مراد اچھی جو پانی ہے
شریعت کی غلامی کر گناہوں سے تو بچ یارا — بُری حالت ہو ظالم چور کی جو مرد زانی ہے
تو روزی کھا حلال اپنی سراپا نور تقویٰ بن — کہ تقویٰ ہی میں ترقی ہے یہ نعمت جاودانی ہے
پکڑ لے پیر کامل کو کہ بیعت بھی ضروری ہے — بجز مرشد کے اچھی بات کس جا تجھکو پانی ہے
خدا یاد آئے جس کو دیکھ کر وہ پیر کامل ہے — سوا مُرشد کے دُنیا کی محبت کس مٹانی ہے
شریعت کا غلام ہو عجب اخلاق ہوں اسمیں — دل اس کا مثلِ آئینہ ہو یہ اسکی نشانی ہے
اگر تو طالبِ مولا ہے اور اصلاح کا جویا — تو جلدی کر پکڑ مرشد نصیحت یہ ایمانی ہے

فقیرِ دست بستہ عرض کرتا ہے سُنو بھائی
قسم رب کی نہ جھوٹ اِسمیں نہ لائق بدگمانی ہے

ضروری گذارش

ناظرین والاتمکین کی خدمت میں التماس ہے کہ الانسان مرکب من الخطاء والنسیان کے تحت کتاب ہذا میں اگر کوئی سقم یا سہو پائیں۔ تو مصنف کو از راہِ تلطف اطلاع دیں۔ تاکہ آئندہ اشاعت میں درستی کر لی جائے۔

مؤلف

اشاعت اوّل ۱۹۶۲ء اشاعت دوم - اپریل ۲۰۰۱ء

Marfat.com

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
وجہ تالیف	۳
مقدمہ	۵
تنبیہہ	۷
فصل بیعت کے طریقے کے بیان میں	۱۰
تلقین	۱۲
سند قبول بیعت	۱۶
خط کے ذریعے مرید ہونے کا طریقہ	//
ضروری معلومات	۱۷
سلسلوں کا اختلاف کیوں ہے؟	۲۳
ذکر چہار ضربی	۲۷
ہدایت	۲۸
ذکر دو ضربی	۲۹
ذکر قربان	۳۴
فصل دوسری اشغال ہر دو خاندان قادریہ چشتیہ کے بیان میں	
برزخ اکبر کا شغل	۳۵
حلیہ عکس نقشہ ازلی	۳۶
شغل دورۂ قادریہ	۳۷
شغل سلطان نصیر کا طریقہ	۳۸
مراقبات	۴۴
مراتب فناہ کا بیان	۴۹
اسباق معہ سلسلہ عالیہ وعملیات	
خاندانِ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ محبوبیہ	۵۷
نیابتِ مراقبات	۶۰
شجرہ شریف نسب نامہ مصنف کتاب ہذا سید پیر محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ حسینی بخاری۔	۶۵
شجرہ شریف سلسلہ خلافتِ خاندانِ قادریہ محبوبیہ غوثیہ	۶۶
شجرہ شریف سلسلہ خلافت خاندان چشتیہ صابریہ محبوبیہ	۶۸
شجرہ شریف سلسلہ خلافت نقشبندیہ مجددیہ محبوبیہ	۷۰
شجرہ شریف سلسلہ قادریہ محبوبیہ	

Marfat.com

خانوادہ ہفتم گروہ طرطوسیہ بالوا	۷۲	الحزب السابع لیوم الخمیس	۱۳۳
التجا بدرگاہِ خدا	۷۳	اعمال حزب البحر	
چند خلفائے طریقت کے نام	۷۴	تسخیر مہر و قہر	۱۴۰
تصفیۂ قلب	۷۶	حزبُ البحر	۱۴۳
محاسبۂ نفس	۸۱	صحیح نسخہ دُعا حزبُ البحر	۱۴۴
آداب الشیخ والمرید	۸۶	فوائد و برکات دعائے حزبُ البحر	״
ختم جمیع خواجگانِ فقراء قادریہ		دعائے حزب البحر کے نصاب کا طریقہ	۱۴۵
چشتیہ نقشبندیہ	۸۸	طریقہ دعوت کبیر	۱۴۶
ختم محبوبیہ مخدومیہ	״	دعوتِ متوسط	۱۴۶
ختم خواجگانِ چشت	۸۹	دعوتِ صغیر	۱۴۷
ختم حضرت امام ربّانی مجدّد الف ثانی		خواص و فوائد اسمائے حزب البحر	۱۴۸
رحمۃ اللہ علیہ	۸۹	ہدایت	۱۵۹
ختم حضرت محبوبِ سبحانی عبدالقادر		دعائے اعتصام	۱۶۱
جیلانی رحمۃ اللہ علیہ	۸۹	دعائے حزب البحر	۱۶۷
الحزب الاول لیوم الجمعۃ	۹۰	دعائے اختتام	۱۷۶
الحزب الثانی لیوم السبت	۹۶	دعائے خاص	۱۷۹
الحزب الثالث لیوم الاحد	۱۰۲	تعویذات و عملیات	۱۸۱
الحزب الرابع لیوم الاثنین	۱۰۸	غزلیات	۲۰۱
الحزب الخامس لیوم الثلاثاء	۱۱۶	نصیحت	۲۰۵
الحزب السادس لیوم الاربعاء	۱۲۴		

Marfat.com

دعوتِ حق

مؤلفہ

سید محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ

Marfat.com